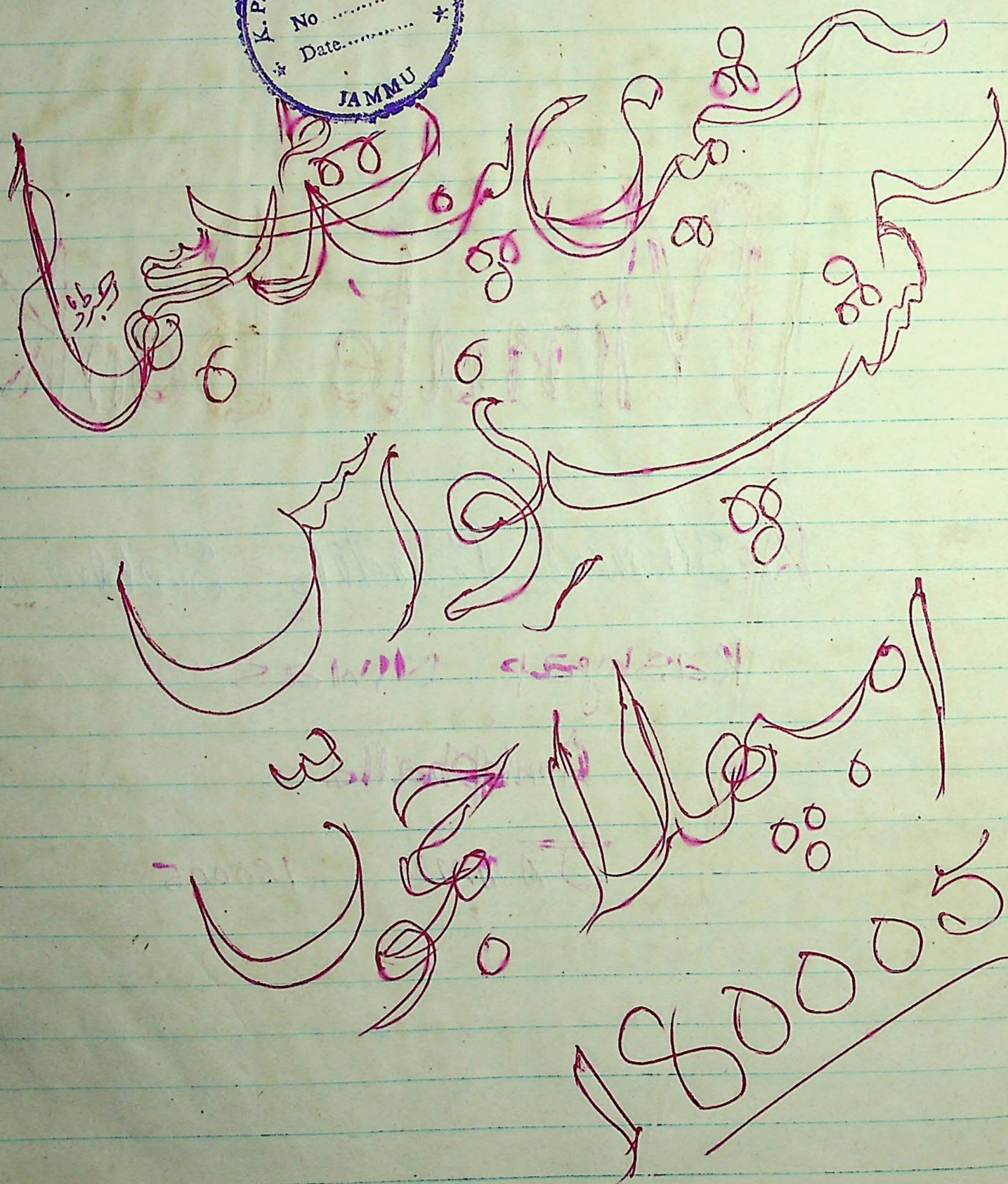


Minute Book

1200.00
258
942

258.00 B.N. Bham
The above is handed over to Machan



4

Minute Book

Kashmiri Pandits Sabha (REGD.)

Kashyap Niwas

Ambphalla

JAMMU

180005

کشمیری پنڈت سچا لکھنؤ واس انپھلا جھوٹ

پنڈت سچا لکھنؤ

5/83
6 بجے شام سے

6/83

8 بجے صبح تک

حرب بردگرم کشمیری پنڈت سچا لکھنؤ کے زیر اہتمام نہایت شان و شوکت اور دھوم دھام سے پورہ آٹا
کا مبارک پرپ سنا گیا۔ سبڈر اور سچا لکھنؤ کا احاطہ بجلی کے چراغاں سے لفقہ نور بنا ہوا تھا۔ لوگ ساموٹ آرٹی اور
بھین کیرٹن کے لئے سیر شام سے ہی سچا لکھنؤ کے شروع ہو گئے تھے چنانچہ پنڈت اکہ لال جیوتشی کی رہنمائی میں
ساموٹ آرٹی اور پریپیون وغیرہ سرانجام دے گئے۔ جگت امبا بھگوتی درگاجی کی قد آدم تقویر کو پھول
سلاؤں سے مزین کیا گیا تھا جبکہ مہا لکھشی بھگوتی کو دیدہ زیب و ستروں سے آراستہ کیا گیا تھا اور سائے
والے ناگ کا عالم دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ بھگوتی مہا لکھشی جی کو حرب سالبہ پنڈت جانی ناتھ وائل نے
کثیر قیمت کے نوٹوں کے مارو سے سجا کر اپنے بھگتی بھاؤ کا عاجزانہ مظاہر کیا۔ (آپ ہمیشہ تحسین کے مستحق ہیں)
ساری جگہ کو غالیچوں سے آراستہ کیا گیا تھا گو رات بھر کڑا کے کی سردی پڑ رہی تھی لیکن پھر بھی بھگت جن کو کوئی
ایک بجے رات تک دیوی کے سنبھکھ کھلی غضا میں بھین پاٹھ اور کیرٹن کرتے رہے۔ بھوالی نام سہستر اور
پنچستوی اور دوسر دھارمک کتابوں کا خوب پاٹھ کیا گیا۔ بعد ازاں بھگت جن سچا لکھنؤ کے سچا لکھنؤ
سچا لکھنؤ میں چلے آئے جہاں پرائیوٹوں نے لبقہ رات دیوی ماما کا گن گان اور کیرٹن
کیا۔ اس مبارک تقریب میں خصوصی طور پر سروشری تریلوکی ناتھ ڈھٹو ایڈووکیٹ جے کرشن جی گھر
اور پنڈت شمشو ناتھ جی نے سرگرم عمل ہو کر اپنے مدھر سنبھ سے غلام ماحول کو رفق میں لایا (یہ بھی
اصواب تحسین کے مستحق ہیں)

رات بھر تمام بجٹ جنوں کی قہر، نمکین چاء اور سادہ کچھ سے تواضع کی گئی گو کالی مہر
 اور نبات کا سلسلہ بھی کوئی غیر ایم نہ رہا۔ اسی دوران شری بی این کھوسے نے اپنی اہلیہ محترمہ کے
 ہمراہ سجا کے رت میں سجا کے جنرل سیکریٹری بی این بھان نثار سے سو دس منہ بات کی +
 کشمیری پنڈت سجا جوں یکہ ڈنڈ پولیس اسٹیشن، محکمہ بجلی اور
 جموں میونسپل کونسل کی شہر نثار سے کہ موقع و محل کی مناسبت سے انتظامات کئے گئے تھے
 جبکہ محکمہ پبلک ہیلتھ اب کی بار ذمہ داری نہ نبھاسکا۔
 اس سال ملہ ماس اور بھانوماس کے کارن ہوئے اسٹیجی تھی دوسری
 مبارک تقریب مورخہ 7 مارچ 1983ء کو منائی جا رہی ہے +

جنرل سیکریٹری کشمیری پنڈت سجا بھان نثار
 180005

کشمیری پنڈت سبھا (رہنڈ) کتھپ لوہس اسپیللا رازی جموں

ماہی اجلاس

10 فروری 1983ء

ماہی جلوس میں شرکت کے بعد صدر سبھا پنڈت رادھا کرشن تلو کی صدارت میں کشمیری پنڈت سبھا جموں کی ورکنگ کمیٹی کا منعقدہ (ماہی اجلاس) منعقد کیا گیا۔ جس میں شری روپندر سنگھ اسپیلڈرن لیڈر بھارتی سواک فوج کے انتقال پر ملال پر شوک پرکٹ کیا گیا اور پیرارتناس کی کمی کے مسئلہ پر سوکڑیاں لگیں۔ آتما کوشتی لغیب پنڈت ان کے سوکڑوں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اس کے بعد ایک قرارداد پاس کی گئی جس کے بارے میں ملے پایا کہ کپرنس ریلیز کی صورت میں جاری کردی جائے گی۔

صدر ماہی اجلاس

قرارداد

ہم جملہ بھارتی ورکنگ کمیٹی کشمیری پنڈت سبھا جموں بھارتی سواک فوج کے اسپیلڈرن لیڈر اور جناب چودھری سروپ سنگھ ڈائریکٹر محکمہ فوڈ اینڈ سپلائی جموں کے برادر راضی شری روپندر سنگھ کے کمال لوجانی میں بے وقت رحمت فرمانے پر کچھ غم کا اظہار کرتے ہیں اور مسئلہ کے پیرارتناس کرتے ہیں کہ وہ سوکڑیاں لگیں کی عظیم آتما کوشتی بردھان کرے۔ پنڈت ان کے تمام سوکڑوں کے حل میں ہم لوگ بھی بہ حق مساوی شریک ہیں کو یہ سانحہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

10.2.83

ذیل سیکرٹری کشمیری پنڈت سبھا جموں

یہ ٹھیک سوچ سے کسی کا فرمانا ممکن ہے مگر
مرطبان سے بقید حیا رہنا افضل ہے۔ یہ بھی درست
ہے کہ مشیت یہی تھی اب سواک فوج کو
چارہ میں سے اگر ضرورت غم دینا غم زدہ کر دے
حاضری۔ رادھا کرشن تلو۔ اونادکرشن مرزا۔ سوم نامہ تلو۔ سوم نامہ در
گردھاری لعل۔ سوم نامہ سپرو۔ راضی نامہ۔ بالکرشن بھان
اوم کارنامہ در۔ ممکن لال رینہ اور برنامہ بھان۔

کشمیری ہندو سماجوں کا مشترکہ اجلاس جتوں

ہنگامی بیٹھک

11/2/83

کشمیری ہندو سماجوں کا سنٹری اجلاس سماج کے صدر ہندو کاشی ناتھ کول
کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں ریاست جتوں کو کشمیر کے ایک اعلیٰ سبوت ہندو بہادری کے مقتدر کارکن
ایک اعلیٰ قیام دان ایک اعلیٰ سیاست دان کشمیری ہندو سماجوں کے سابقہ صدر اور مہارانی
دور کے آخری وزیر اعظم چندر گپت رام چندر گپت کے انتقال پر ملال پر وزیر ہندو
منایا اور ان کی اعلیٰ کاندیدی اور راجستھن کو صدر ہندو راشٹ کرنا کا یہ عقوبان سے پورا تھا کہ تمام
اس کے بعد ایک قرارداد پاس کی گئی اور یہ پایا کہ اسے پورے ہندو راشٹ کی شہرہ دی جائے۔

لیکھا

(کاشی ناتھ کول)

ہنگامی مہامی بیٹھک

قرارداد کشمیری ہندو سماجوں کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کا یہ اجلاس ریاست جتوں کو

کے ایک عظیم مہمور ہندو بہادری میں مقتدر عیشیت کے مالک ہر ایک عظیم اسکالر ایک اعلیٰ سیاست دان
مہاراجہ دور کے آخری وزیر اعظم (Prime Minister) اور کشمیری ہندو سماجوں کے سابقہ صدر
ہندو رام چندر گپت کے انتقال پر ملال پر اپنے آپ کو رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا
ہے کہ عقوبان سے پورا ہو کشمیری کو اپنی حواری رحمت میں جلد سے اور ان کے تمام ہمدر دون اور ہزاروں
مہموروں کو یہ صدر ہندو راشٹ کرنا کی شہرہ عطا کرے۔ آمین

2

(پی این پھان تھار)
جنرل سیکریٹری کے بی سماجی

Attendances

S/Sh. K. N. Kaul, B.N. Bhan, H.L. Raina
A.K. Kherja, S.N. Dhar, B.K. Bhan
D.N. Kachhawa (Kachhawa) Rajinder Nath
O.N. Dhar & Girdhar Lal

3

Kashmiri Pandit Sabha (Regd) Jammu

16th Feb, 1983

Condolence meeting

مجلس ماتم

On hearing this sad and intolerable ^{bad} news that Swami Lachmen ji of Ishber wasahat, Sonigar's daughter-in-law and Sh. Inder krishen Raina s/o Sh. Bhagwandas Raina's wife Smt. Sarojini Raina had expired on 14.2.83, the Kashmiri Pandit Sabha office bearers attended ^{the} funeral programme procession & cremation from A to Z on 15.2.83, ^{and} called a Condolence Meeting under the president ship of Sh. R. K. Tikku today in the morning in this regard, wherein a resolution ^{invarnacular} was passed and it was resolved that the resolution should form a shape of press note for release.

قرارداد

R. K. Tikku
(R. K. Tikku)
President.

جیوں و کشمیر کی عظیم المرتبت روحانی شخصیت، عالم دہرم - فاضل شیوازم - مختار عبادت - خادم انسانیت شریف الطبع پیر بہ شکل انسانی، مرکز اخلاقیات - راہبر کامل اور مالک اوقاف حمیدہ شرمیان موہانی لچھوی جی رہینہ امیتہ برنٹا طوہاسی حالی گاندھی نگر جیوں کی دستر لبتی اور شری اندر کرشن رہینہ ولدہ بدیت بھلا اندرس رہینہ مالک اسٹندارد موہول جیوں کی اہلیہ محترمہ شری مٹی سرور جی رہینہ کا 34 سالہ شمال موہوانی میں بے فعل حالت رہنے پر ہم جملہ مہمان والہ شری شری سہما جیوں گہرے غم کا اظہار کرتے ہیں اور مہمانوں سے ہمارا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ سوا گاہا شری کی پوتر آتما کو سدھتی ہر دعائے رب نیز ان کے سینکڑوں موہوانوں کو یہ سائنہ عظیم ہر دا شری کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

Ramesh
16.2.83.
General Secretary

کشمیری پنڈت سمجھاؤ سبڈ جیون

28/1983

اس سال قمری اجلاس

کشمیری پنڈت سمجھاؤ سبڈ جیون کی ورکنگ کمیٹی کی غیر معمولی بڑھاپے کی وجہ سے اس سال قمری اجلاس 28 مارچ 1983 کو سورتھری تلو تلو بلائی گئی جس میں شہرہ رشتہ سے متعلق انتظامات پر غور کیا گیا۔ 28 مارچ 1983 کو سورتھری کے ایجنس میں سرکاری تعطیل کا اعلان کرنے کے لئے ایک جامع قرارداد منظور کی گئی۔ سبڈ جیون میں عبدیداران مہران کے علاوہ برادر کے والدین سمیت سالانہ اور دوسرے جدید کارکنان بھی شریک ہوئے۔ چنانچہ جو قرارداد منظور کی گئی اس کا متن یوں ہے:

قرارداد

اس سال قمری میں کمی غیر متوقع طور پر کان سیاستوری کامیاب تہوار فروری اور مارچ میں منانا لازمی بن گیا ہے۔ چنانچہ منہ و دوں کی بنیاد پر قرارداد 28 مارچ 1983 کو بھی سیاستوری کامیاب تہوار منائی ہے۔ اس صوبہ جیون میں مقیم کچھ کمیٹیوں کی واحد نمائندہ جماعت کشمیری پنڈت سمجھاؤ سبڈ جیون سے وابستہ ہم حیدر عبدیداران مہران، محمد دوان، وہی خواہان قوم و برادری رماستی سرکار سے اس قرارداد کے ذریعے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مورخہ 28 مارچ 1983 کو رماستی میں عوامی تعطیل کا اعلان کر کے اس مبارک تہوار کی اہمیت کو ترجیح دے کر توابل کرے۔

اس کے بعد مختلف سبڈ جیونوں میں قرارداد کے علاوہ دیگر امور بھی چلے گئے تھے جو اس قرارداد کو تمام اکائیوں میں پھیلے ہوئے تھے۔

لادھار شین (لادھار شین ٹلو)
صدر سمجھاؤ اجلاس

حاضرین :- لادھار شین ٹلو - اوتار شین مرزا - راجندر ناتھ
ادھار ناتھ در - جگن ناتھ بٹ - مومناٹھ ٹلو - مہرا ناتھ ٹلو - مومناٹھ در - بالکر شین ٹلو
کیش لال ریشہ - گروہار کالال ریشہ - دھار ناتھ چانہ - جانی ناتھ ٹول - روپ کرشن
موتھ لال - مومناٹھ لال - کاشی ناتھ ٹول -

جیل سیکرٹری

(4) 2
Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Leashy/Nawas
Ambphalla, Rehari Jamm 180005

Ref. no. KPSJ/81-83/Gen/83
Dated 28-2-1983

The Chief Secretary,
J&K Govt.
Jammu.

Subject: Shivratri Celebrations on 11-12-³/₈₃

Dear Sir,

As You are aware that this year due to unusual lunar phenomenon, most of the Hindus in General and Kashmiri Pandits in Particular are celebrating Maha Shivratri on the 11th day of March, 1983. The day being most Sacred, Puja is also being performed on the same day.

In view of the above, you are requested to kindly declare 12th of March, 1983, as a Public Holiday, throughout the State, in this regard. The Resolution passed on this account is also enclosed for kind perusal and favour of n. a. please.

Thanking you very much.

Yours faithfully

~~Byne~~
(B. R. Bohan)
General Secretary

Kashmir Pandits Sabha (Regd) Jammu.

35th Working Committee Meeting

Working Committee meeting of the Kashmir Pandits Sabha Jammu shall be Convened on 15.3.1983 at 6 P.M. at Sabha premises. The Agenda of the meeting will be as under:-

1. Navreh arrangements
2. Membership of the Sabha.
3. Misc. or any other item with the permission of chair.

All Honble members to please keep a note of this.

[Signature]

B. N. Khan
General Secretary

10/3/83

کشمیری سبھا کے سیکرٹریز کا اجلاس

11.3.83

کشمیری سبھا کے سیکرٹریز کا اجلاس 11 مارچ 1983ء کو سبھا کے سیکرٹریز کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سبھا کے سیکرٹریز نے سبھا کے کاموں پر غور کیا اور سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا۔ سبھا کے سیکرٹریز نے سبھا کے کاموں پر غور کیا اور سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا۔ سبھا کے سیکرٹریز نے سبھا کے کاموں پر غور کیا اور سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا۔

قرارداد

ہم جمہوریت کے نام پر سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا اور سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا۔ سبھا کے سیکرٹریز نے سبھا کے کاموں پر غور کیا اور سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا۔ سبھا کے سیکرٹریز نے سبھا کے کاموں پر غور کیا اور سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا۔ سبھا کے سیکرٹریز نے سبھا کے کاموں پر غور کیا اور سبھا کے سیکرٹریز کے درمیان تبادلہ خیال کیا۔

کشمیری ہندو سماجیوں

3
11/83

قرارداد

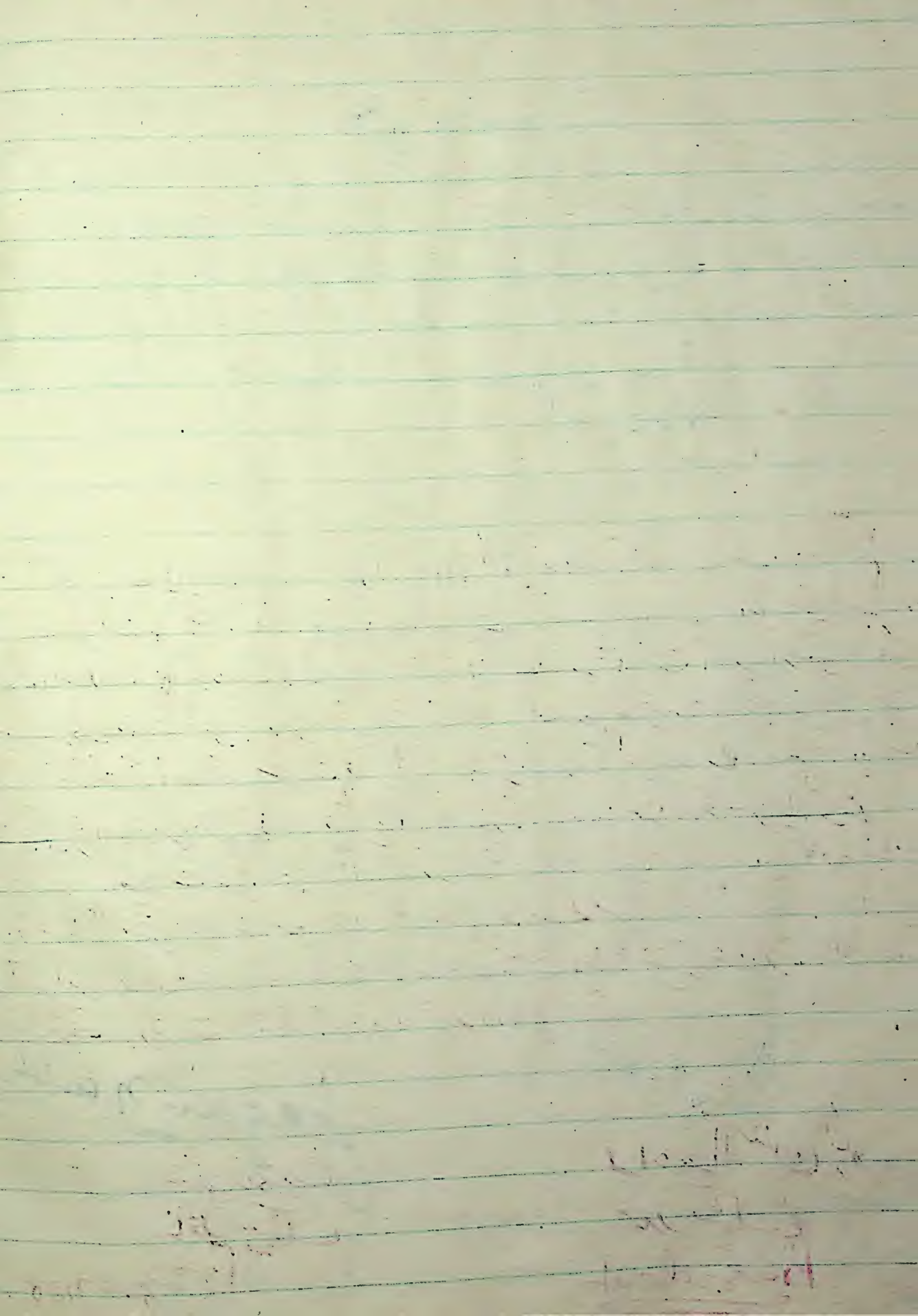
کشمیری ہندو سماجیوں سے والدہ ہم عہدہ ارکان وادی کشمیر کے نیک سوت بنیاد علم و دانش اور شری اور مکار نامہ صفایا کے والد بزرگوار دھرم ظلم پٹتے کوئی نامہ صفایا کے والد کے انتقال پر ملال پر گھرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اُدکار دعا کرتے ہیں کہ خدا نے تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں لے کر اور ان کے اہمائیگان اور مستعد دوستوں کو یہ سانحہ عظیم برداشت کرنے کا توفیق عطا کرے۔ آمین صم آمین

383
بی۔ این۔ بھان جبرل سیر پری
کشمیری ہندو سماجیوں

ویر سے ملی اس رنج و غم خبر پر کہ "وادی کشمیر کے ایک دلدار سوت، ایک محکم فطرت شخص اور ناقابل تسخیر کے مالک، ایک روحانی پیشوا اور مذہبی رہنما، ایک غلط محب مرادری اور تمام کلاسیکل زبانوں کے ماہر، ایک مخصوص جاندار شخصیت اور عمارتیں آ زبان دان، ایک عظیم دل خوش خلق اور خوش باش انسان، ایک عظیم فارسی شاعر اور وقتی مؤرخ، ایک ماہر لکھ گو اور لکھ شاعر اور نثر گو اور شاعر اور مکار نامہ صفایا سکتہ شایع (میا بیروز باگڑا) عہدہ گڈل سرٹیل کے والد بزرگوار قیدہ عترام و سر پادارام ہندو گوتی نامہ صفایا کے گذشتہ ماہ (میانہ) (اگر یا نہ) میں بے محل انتقال فرمایا۔" کشمیری ہندو سماجیوں کی مجلس عاملہ نے سوگ منایا اور مرحوم کا روح کا تسکین کے لئے اور سوگواروں کو صدمہ برداشت کرنے کا توفیق عطا کرنے کا دعا کر کے ہزار گت و برتر سے دعا کی اور ماقامہ قرار داد پاس کی۔

راہا لکھنؤ
صدر پیشک
President

Jagun Nalla
حکیم نامہ پیشک
ناظم پیشک
Convenor



کشی میری پارت سہا بڑا چپ

35 ویں ورکنگ کمیٹی

$$15 \frac{3}{8} \times 3$$

کشمیری بینڈت کچھ اچوں کی ورکنگ ایمپٹی کی 35 ویں سٹیج زبردست
مستعد کی جارہی ہے آج پہلا اجلاس ایمپٹی میں شرکت کر رہے ہیں اُن کے اسماعیل گمری
نوں میں ہے

1. بہارِ نئی بہارِ نئی
2. بہارِ نئی بہارِ نئی
3. بہارِ نئی بہارِ نئی
4. بہارِ نئی بہارِ نئی
5. بہارِ نئی بہارِ نئی
6. بہارِ نئی بہارِ نئی
7. بہارِ نئی بہارِ نئی
8. بہارِ نئی بہارِ نئی
9. بہارِ نئی بہارِ نئی
10. بہارِ نئی بہارِ نئی
11. بہارِ نئی بہارِ نئی

KASHMIRI PANDITS SABHA (REGD.) JAMMU
MINUTES OF THE 35TH WORKING COMMITTEE MEETING
~~HELD~~ HELD IN THE KASHYAP NIWAS AT 6 P.M. ON 15TH
MARCH 1983.



35TH Working Committee meeting of Kashmiri Pandits Sabha Jammu was held under the chairmanship of Sh. R.K. Tikoo, President in Kashyap Niwas as scheduled. Sh. B.N. Bhan, GENERAL SECRETARY initiated the debate and spoke about the importance of the items of Agenda and hoped that all the working committee members shall endeavour to make the festival of Navreh a grand success.

Sh. B.K. Bhan, WORKING COMMITTEE MEMBER expressed that membership of the Sabha should have been the first item of the Agenda, as he believed the membership of the Sabha deserved foremost attention of the worthy members present.

Sh. R.K. Tikoo, Chairman (PRESIDENT) assured the house that all the items of the agenda shall be taken up for discussion simultaneously and meeting shall come to an end only after arriving at decisions of the items of agenda as such honourable member need not feel that priority of particular item was

(6)

being lowered.

ITEM - 1 "Navreh Arrangements"

Sh. B.N. Bhan, GENERAL SECRETARY requested for general views and valued suggestions from the members present for smooth and peaceful celebrations of 'Navreh' festival, as he feared that some elements may create disruption.

Sh. N.K. Kaul, WORKING COMMITTEE MEMBER gave his valued suggestion that we should celebrate Navreh festival as Dharmic function and as social get together in a cordial manner. Hence agenda on Navreh celebration proceedings must be confined to religious and cultural activities.

Sh. A.K. Mirza, TREASURER raised a question whether speakers on the occasion shall be allowed to deliver political speeches or raise such issues other than religious and cultural items.

Sh. N.K. Kaul, W.C.M. said that speakers may be advised to speak on the importance of 'Navreh' festival and stress the need for celebrating

the same as Dharmic function only.

Sh. K. N. Boni, W.C.M., said that statement of affairs and Balance sheet of Accounts must be prepared as per clause 4 of the ^{Sabha} Constitution.

Sh. B. K. Bhan, W.C.M., stressed that ^(President) chairmen should ensure that statement of affairs and Balance sheet of accounts is got approved by the working committee before submission of the same to the general Council.

ITEM - 2 "MEMBERSHIP OF SABHA"

Sh. R. K. Tikao, PRESIDENT invited the attention of the members present that as per clause 6-A of the Constitution, enrolment of members for the General Body requires that a Baccalaurei member, who is not less than 18 years old at the time of enrolment can become so subject to payment of Rs. 2/- as membership enrolment fee for one term of election. As such membership is to be made.

(7)

ITEM - 3

MISC.

Sh. B.K. Bhan W.C.M. said that why all the working committee members were not present in the meeting and if they were informed in time.

Sh. B.N. Bhan GENERAL SECRETARY replied that all the members were informed in time.

Sh. N.K. Kaul W.C.M. said that we should call for their explanation as to why they were absent in the working committee meeting.

After detailed discussion upon the Agenda items the following decisions were unanimously taken :-

- ① Adequate security arrangements be made on the Eve of Navreh Festival so that celebrations are conducted smoothly and peacefully.

②

The following names were approved for chairmanship of the Navreh celebrations:-

- i, Dr. J.N. Bhan or
- ii, Eng. T. N. Khosa or
- iii, Sh. O.N. Kak

3.

③

The following names were approved for to be as special invitees:-

- i, Sh. P.L. Hundoo Revenue and Law Minister
 - ii, Justice J.N. Bhat
 - iii, Sh. M.K. Tikoo EX- Industries & Law Minister
 - iv, Pt. NIL KANTH NEHRU President Chakreshwar mandal.
- and
- v, Sh. T.N. Dulloo

④

Navreh celebrations will be conducted from 3 PM to 7 PM.

⑤

S/Sh. N.K. Kaul and K.N. Boni shall go for membership enrolment in the following Mottas:-

Bagwath Nagar, Mohinder Nagar
Ashok Nagar and Rajinder Nagar

⑧
2

⑥

Regarding enrolment of members in other belts decision shall be taken in the next working committee meeting but ^{more} membership forms must be got printed by them.

⑦

Chairman of the working committee meeting Sh. R.K. Tickoo (President) shall write to all the members who were absent in the meeting and impress upon them to ensure their presence in all the forthcoming working committee meetings and also their co-operation in general affairs of the Sabha.

⑧

The next working committee meeting shall be held on 26.3.1983 at 5 PM.

Before the meeting came to end, Chairman Sh. R.K. Tickoo, thanked all the working committee members for conducting the proceedings in cordial and dignified manner.

Confirmed

Pankaj

Secretary of the Meeting

Chairman

Kashmiri P...
Ambhalla J A N M U.

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu 26³/83.

36th Working Committee Meeting

As decided in the 35th Working Committee meeting the 36th working Committee is being convened under the Chairmanship of Mr. Radha Krishna Tickoo today the 26th of March, 1983.

Secretary

i. President

President

Kashmiri Pandit Sabha
Ambphalla JAMMU.

Present.

1. Khul (Karkaul)
2. Dharam (Bhabha)
3. ecce (N. K. Kaul)
4. Pr Sheshwar
5. Maee (C. L. Kaul)
6. M. L. Kaul (G. C. Kaul)
7. Muzulshi
8. Sharma (A. K. Mirza)
9. Raj Keshu Bhan
10. Jagan Mohan
11. Sharma (Sunder Bhat)
12. Sharma
13. Sharma
14. Sharma
15. Sharma

(9)

Minutes of the 36th working Committee meeting of Kashmiri Pandits Sabha (Regd.) Anphalla Jammu held in the 'Kashyap Niwas' at 5 P.M. on 26th, March, 1983.

36th working committee meeting was held under the chairmanship of Sh. R. T. Tickoo 'President'. The Agenda of the meeting was:-

- i) Review of Navreh celebration arrangements.
- ii) ^{Approval of} Annual report for presentation in the general Council.
- iii) Enrolment of membership of general Body of Kashmiri Pandits Sabha, Anphalla Jammu.

The meeting was attended by the following working committee members:-

Sh. J. N. Bhat (Permanent Invitee), K. N. Kaul (Vice-President), B. N. Bhan (General Secretary), A. K. Mirza (Treasurer), G. L. Raina (Auditor-Chief Accountant), P. N. Shastri (Estate Manager), B. K. Bhan, N. K. Kaul, S. N. Dhar (working committee members), P. L. Kaul (Secretary), M. N. Zutshi, C. L. Kaul, O. N. Dhar, Roop Krishen, and Upender Bhat (working Committee members). Sh. C. L. Mukku also attended as a special invitee.

Before the debate on Agenda Items Chairman Sh. R. T. Tickoo requested the members

present, not to leave before the ~~close~~ debate on agenda items is over. Then Sh. B. N. Shau, General Secretary desired that the minutes of the last working committee meeting be read and confirmed. The minutes of the last working committee meeting were read and confirmed.

ITEM - 1

Sh. B. N. Shau, General Secretary, initiated the debate and said that he had met Justice J. N. Bhat and briefly explained him about arrangements being made for the celebration of Navreh Festival. Then he put on the table of the house the draft - poster to be issued on the eve of 'Navreh' and assured the house that adequate and wide publicity shall be given so that maximum Bahaduri members could attend the Festival.

As regards check on disruptive elements he impressed upon all the members present that we can not afford to be passive. we have to be vigilant and ensure smooth and cordial conduct of the Navreh proceedings. He further requested all the members present that they must spare some time for the Sabha and attend daily - thus be aware about the day today.

(10) 8

affairs of the Sabha.

He, further, assured the house that he will leave no stone unturned for the adequate arrangements of Navreh Festival.

ITEM-2

Sh. R.K. Tickoo, Chairman, requested to Sh. B.N. Bhan General Secretary, to read and place draft annual report on the table of the house for discussion, so that the same is presented in the general council meeting.

Sh. B.N. Bhan, General Secretary, placed the draft annual report before the house. The draft annual report was discussed in detail and Sh. N.K. Leahl, and P.N. Shashni gave their valued suggestions which were duly approved and incorporated therein.

~~ITEM-3~~

Sh. B.N. Bhan, General Secretary, further stated that the draft annual report has been prepared in accordance with the Sabha Constitution Clause 6-B(ii) which reads:
'The annual session of the General Council will invariably be convened within 20 days from 1st-

Navratra for presentation of annual report of the Sabha, as per clause 4 above.

He, while pointing towards the Constitution copy, explained clause 4 of the Constitution as under:-

'Year: The account books etc. shall be closed on the 15th day after first Navratra and a statement of affairs shall be prepared for announcement.

Sh. R. K. Tickoo, President, stated that draft ~~constit~~ annual report was placed on the table of the house early, as per the decision arrived at in the last working committee meeting.

ITEM - 3

Sh. N. K. Kaul (W.C.M.) stated that he along with Sh. K. N. Bani (W.C.M.) had been working with speed and high spirits and were able to enrol about 300 members.

All the members present in the house cheered and gave a big applause in reverence to the

① 1/2

dedication, zeal and zest which the Bagmati Nagar enrolment sub-committee had shown.

Sh. N. K. Kaul W.C.M. : explained in detail the manner in which they had been conducting membership drive. He further suggested that enrolment sub-committees must show forbearance while enrolling the members, even if they happen to have with any hostile member of the Baradari.

MISC.

|| Sh. G. L. Raina (Auditor - cum, ^{chief} Accountant), ^{hailed} in chief) and appreciated the work done by the office bearers, especially Sh. A. K. Mirza (Treasurer and Construction sub-committee member) and Sh. B. N. Bhan, General Secretary, and Secretary of K. P. Sahasra Gaurav. He further stated that he was sorry not to be present in Gaurav as he was posted in Udhampur, otherwise he too would have ^{had} lend a helping hand to them. However, he had been watching the progress of work from time to time and felt that the present

body had surpassed all past records ~~regard~~ by virtue of their dedication enthusiasm and sense of purpose which it had been showing during the present term. He was thrilled to see the progress of construction works, ~~to~~ which we had achieved even with limited resources.

Spsh. M.N. Zutshi and P.N. Shashie expressed fear that disruptive elements may raise voice and try to demand conventional annual report and balance sheet, as used to be done on the eve of 'Navreh' in the past.

Sh. G.L. Rama (Auditor cum Chief Acctl). said, "Since Sabha is a registered body - we have to act as per the constitutional guide lines, as stated by the General Secretary earlier."

Sh. N.K. Kaul (W.C.H): we are not bound to accept irrelevant and impracticable demands - but we

(12)

must abide by the constitution. People who cast aspersions on the Sabha can never be well wishers of the Sabha. We have to sacrifice ourselves for the preservation of the sacred cause of the Sabha.

Sh. S. N. Dhar (W.C.M.) : we have to act by the guide lines of the Constitution of Sabha.

Sh. N. K. Kaul (W.C.M.) : we must face all sorts of hurdles, even if we have to depart from past practice. Since we are the guardians of the Constitution and of the Kashmiri Pandit Sabha Jammu.

S) Sh. B. K. Ashan, P. N. Shashu, M. N. Zutshi (W.C.M.)
and G. L. Raina (Auditor) :

Registration Certificate of the Sabha should be displayed in the Sabha office.

Sh. B. N. Ashan, General Secretary placed the Reg. certificate on the table of the house and assured that the same

shall be displayed in the Sabha office as desired by the working members.

Before concluding the debate on the agenda items, the following decisions were unanimously taken:

- ① - Hand Bills and Posters be issued on the eve of Navreh and wide publicity given to attract maximum Saradani members for the participation in the said festival.
- ② - Annual report - approved and for printing and presentation in the general council.
- ③ - The following enrolment of membership sub-committees approved, which include ^{Saradani} members other than, working committee members also.

Members ~~Sub~~ Members
of sub-committee

Areas to
Cover.

Sl. No.

i. S/sh. N.K. Kaul, R.N. Bori.

~~in the~~

Bagnoli Nagar, Mohinder Nagar - Ashok Nagar Rajinder Nagar and Shakhti Nagar & Talas and Krishna Nagar Tilak

(13)

Sub-Committee

Areas

- | | | |
|-------|---|---|
| (ii) | s/sh. S.N. Dhar,
A.K. Mirza, O.N.
Dhar and, B.N. Bhan
and M.L. Raina | Prem nagar, new Plot,
Sakwal, Laxmi nagar &
Bikram nagar and
Bharat nagar. |
| (iii) | s/sh. S.N. Sapru
C.L. Durani, B.L.
Kitchloo and
P.N. Shashu | Janipora, Patoli
Top Sheekhanian
and Plouda. |
| (iv) | s/sh. T.N. Kaul
M.L. Pandita,
and B.K. Mattoo
and C.L. Kaul | Subash nagar,
Bharat nagar
and Rehali Colony. |
| (v) | J.N. Watal
s/sh. J.N. Bhat
R.K. Tickoo, B.K.
Bhan, Sant Kumar,
Roop Krishen and
upender Bhat | Amphalla - Rehali,
Karan nagar,
Ex - change Road,
Ustad Mohalla and
Kachli Chauri |
| (vi) | s/sh. S.N. Tickoo,
Trilooki Nath wali
Dharsan Pandit.
M.L. Mattoo, R.C.
Raina, & A.K. Mattoo | Panchteerthi, Patisaki,
Jullaha Mohalla,
Pacea Danga. |

(vii)

R

S/Sr. K. N. Kaul,
C. L. Kaul.

Peermathia, Dalpatian,
Sarajan Dakki,
Residency Road and
Rajinder Bazar.

(viii)

S/Sr. N. K. Kaul
J. N. Bhat, and
R. K. Tickoo

Gandhi Nagar,
Police lines,
Shastri Nagar.

(ix)

Sh. Rajinder Nath
Kaul and Nanajee
Kaul

Hari Singh Nagar,
Bakshi Nagar,
Rajpore, Regional
Research Laboratory

Before the meeting came to end the chairman thanked all the W.C. members for attending the meeting in a cordial manner, especially He appreciated S/Sr. G. H. Raine (Auditor) and P. L. Kaul (Secretary) who had come from distant places i.e. of Udhampur and Batote to attend the working committee meeting and hoped that they will continue to show same spirit in future also.

P. Kaul.

Secretary of the
meeting.

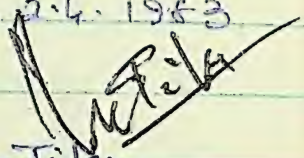
Confirmed
[Signature]
President.

(14)

Kashmiri Pandit Sabha (Regd.) Jammu

NOTICE Extra ordinary meeting

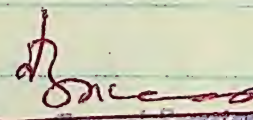
It has been decided in the last meeting of the Working Committee of the Kashmiri Pandit Sabha (Regd.) Jammu to Convene an extraordinary meeting of prominent Baradari members and Working Committee Members to discuss some Sabha matters. As such, it is requested to all concerned invitees to kindly make it convenient to attend the said meeting at 5-30 PM on 2.4.1983 positively.


R. K. Tikku
President
Kashmiri Pandit Sabha,
Anbhaballa JAMMU

Notice issued vide no: KPSJ/M/81-83/1804-30 dated 29.3.1983 to the Baradari Members and above Executive members.

Agenda.

1. Review of Navreh arrangements;
2. Membership drive
3. ~~Review of Sabha matters.~~
4. Appointment of Chowkidar/Pujari.


General Secretary
Kashmiri Pandit Sabha
JAMMU

$$\frac{2^4}{83}$$

~~Not~~
President

50. Phonics

is under
Horn Bluff

horn Blutz

میں نے

→ Real

Signature

Let's Shush.

[Handwritten signature]

[Handwritten signature]

Alfred

P. n. and

(10/10)

→ $\frac{1}{2} \times 100 = 50$

Mr. J. M. ...

1

books!

Muzn

1 piece

11

iii *Ch*

22) $\frac{1}{x^2}$

(15)

minutes of the 37th Extra ordinary meeting of
Kashmiri Pandits Sabha (Regd.) Jammu held at
5-30 P.M. on 2.4.1983.

- o -

The meeting was presided over by
Sh. R.K. Tikka. Before starting debate
on the agenda items minutes of the
36th working committee meeting were
confirmed.

Item I : Navreh arrangements.

Sh. B.N. Bhan, General Secretary :

As per decisions arrived at in
the last working committee meeting, I
approached Dr. J.N. Bhan, Dr. C.K. Mittal
and also Sh. A.N. Dhar, Advocate who
very gracefully accepted our
invitation to become as chairman
and special invitees respectively.
I believe that Navreh celebrations
shall be conducted in a dignified
manner successfully provided all
of us exert and co-ordinate
actively. I request all of
you to ensure active participation
and dedication of maximum

number of Baradari members. The greater number we can gather the more glamorous the festival will look and also disruptive elements shall never raise their voice. In this context, if working members have any further suggestions let them put forth for smooth and successful Navreh celebrations.

Sh. R. N. Bhan : let us invite some political leader.

Sh. J. N. Wattal : since Navreh is our religious festival and we have to celebrate as such, we should not invite any political leader on this day.

Sh. K. N. Boni : we are all aware that Assembly elections are going to be held shortly. As much if we invite any political leader of particular political party - the other political parties shall automatically

construe it as Sabha's commitment.

Sh. C. L. Duxani :- It is not a joke to invite a political leader, especially a national leader or state leader - because it involves lot of exercise and expenditure which is beyond Kashmiri Pandit Sabha's means and resources.

Sh. C. L. Muku :- Navreh should be celebrated as a socio-religious function only.

ITEM - 2 : Membership Drive:

Sh. R. K. Tickoo, President requested all the members present to work for membership drive from door to door, Mohalla wise.

Sh. N. K. Kaul : ICM explained to the membership enrolment sub-committee members, the procedures to be adopted for enrolling members.

MISC. ITEM 1)

Sh. R.K. Tickoo, President :

we intend to construct a Hall in the rear compound of the Temple. No sooner did we start digging for the plinth area, the neighbours i.e. a Christian member raised objection to it on the plea that they had been using Temple land as their out let for drainage etc. and shall like it to continue for future as well. They had even called some Municipal Councilor, who met us also. The Councilor on seeing the site agreed that it was illegal and impractical on the part of Christian neighbours to think of using Temple land as their drainage. ~~Since~~

Besides, we had to instal an iron gate for Baikar Raj Temple adjoining outer Quarters, which would face the side lane. But as soon as we started work their some Mr. Koluli who is residing adjacent

(16)
2

with the Bairavar Raj Temple, raised a hue and cry, on the plea that if entrance gate is installed there he will loose privacy. - Even though he was made to understand that the lane was not his property and could be used as a ~~watered pass~~ a public lane, ~~the~~ good sense did not prevail upon him.

MISC. ITEM II, :

Sh. N. K. Kaul, W.C.M. :

~~In~~ The Constitution of the Sabha provides as per article 6-D - that there shall be an Advisory Council. I would like to request worthy members present to give their opinion, whether Advisory Council can function within Sabha premises.

Sh. B. K. Mattoo, Organizer :

The Advisory Council must start functioning immediately, but outside the Sabha. The Advisory Council should raise all ~~the~~ ~~for~~ such issues on account

MISC. ITEM 1)

Sh. R.K. Tickoo, President :

we intend to construct a Hall in the rear compound of the Temple. No sooner did we start digging for the plinth area, the neighbours i.e. a Christian member raised objection to it on the plea that they had been using Temple land as their out let for drainage etc. and shall like it to continue for future as well. They had even called some Municipal Councilor, who met us also. The Councilor on seeing the site agreed that it was illegal and impractical on the part of Christian neighbours to think of using Temple land as their drainage. ~~Since~~

Besides, we had to instal an iron gate for Bairav Raj Temple adjoining outer quarters, which would face the side lane. But as soon as we started work their some Mr. Kohli who is residing adjacent

(16)
2

with the Bairavar Raj Temple, raised a hue and cry, on the plea that if entrance gate is installed there he will loose privacy. - Even though he was made to understand that the lane was not his property and could be used as a ~~watered~~ ~~pass~~ a public lane, the good sense did not prevail upon him.

MISC. ITEM II, :

Sh. N. K. Kaul, W.C.M. :

The Constitution of the Sabha provides as per article 6-D - that there shall be an Advisory Council. I would like to request worthy members present to give their opinion, whether Advisory Council can function within Sabha premises.

Sh. B. K. Mattoo, Organizer :

The Advisory Council must start functioning immediately, but outside the Sabha. The Advisory Council should raise all ~~the~~ ~~for~~ such issues on account

of which our Community suffers.

Sh. C. L. Durani: The basic conception, as I think, of this Article was that the Advisory Council shall comprise of eminent personalities such as Economists, Doctors, Journalists of repute, Educationists etc, who may help the Sabha in dealing with Community issues at National as well as State level.

Before, concluding the debate the following decisions were unanimously taken :-

- i. These shall be Navreh celebration sub-committee, which shall ensure proper Navreh celebration arrangement. The Navreh celebration sub-committee shall be comprising of the following members:
Sh. M. L. Pandita, R. N. Bhan, J. N. Wallal, B. N. Bhan and B. L. Kutcherao.

(17)
2

ii, membership enrolment books be distributed among the enrolment sub-committee members who shall ensure speedy enrolment of members.

iii, Chowkidar to be appointed should be a Gorkha of repute.

iv, Pujari for the Temple should be appointed on contractual basis.

v) Sabha representation of the following members shall meet the Divisional Commissioner, Resident Municipal Council and other concerned authorities, with regard to disputes raised by the neighbours in connection with the construction works.

Sr. Sh. R. K. Ticker, N. K. Kaul,
A. K. Mirza and M. N. Zutshi

vi,

In accordance with Article 6-D:

a) The Advisory Council may have a different name,

b) The Advisory Council may meet

of which our Community suffers.

Sh. C. L. Durani: The basic conception, as I think, of this Article was that the Advisory Council shall comprise of eminent personalities such as Economists, Doctors, Journalists of repute, Educationists etc, who may help the Sabha in dealing with Community issues at National as well as State level.

Before, concluding the debate the following decisions were unanimously taken :-

- i. These shall be Navreh celebration sub-committee, which shall ensure proper Navreh celebration arrangement. The Navreh celebration sub-committee shall be comprising of the following members:
Sh. M. L. Pandita, R. N. Bhan, J. N. Wallal, B. N. Bhan and B. L. Kutcherao.

(17)

- ii, membership enrolment books be distributed among the enrolment sub-committee members who shall ensure speedy enrolment of members.
- iii, Chowkidar to be appointed should be a Gorkha of repute.
- iv, Pujari for the Temple should be appointed on contractual basis.
- v) Sabha representation of the following members shall meet the Divisional Commissioner, Resident Municipal Council and other concerned authorities, with regard to disputes raised by the neighbours in connection with the construction works.

S/s. R. K. Ticker, N. K. Kaul,
A. K. Mirza and M. N. Zutshi

vi,

In accordance with Article 6-D:

- a) The Advisory Council may have a different name,
- b) The Advisory Council may meet

in the Sabha premises, with prior permission from the President of the Sabha.

- c) The Advisory Council shall function outside the Sabha, and the Sabha shall not be used as a political platform.

At the end, the chairman thanked all the working members who had spared time and attended the extraordinary meeting in a peaceful and cordial manner.

P. N. Kaul
Secretary of the
meeting.

Confirmed.

President.

کشمیری پنڈت سچھا (جڑ) کشپ بواس امپولا جوت 180005 =

غیر معمولی احساس

5/83

5 بجے شام

کشمیری پنڈت سچھا جوں کی دنگ لکھنئی کا ایک غیر معمولی احساس منقذ کیا گیا حسین اور باتوں کو علاوہ

مندرجہ ذیل قرار دادیں یا اس کی گئیں :-

- ① یہ احساس موضع کھریو کشر کے شریذوں کی زوردار الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور ڈیٹی کشنہ پلوام سے مانگ کرتا ہے کہ وہ شریذوں کا فوراً طور قلع قمع کر کے انفا کا بول بال کرے تاکہ وہ ان کی غیر مسلم آبادی کو تریک وہ حق پر مجبور نہ کیا جائے کہ جیتا لیا سو رہا ہے۔ 2 ماہ میں 3 بار جھک کر ان کی تریک فرقہ کو ہراساں کرنا لیا محض روکتا ہے سرکار کی انتظامیہ کشمیری کے درخواست ہے کہ وہ مخلوج میں سے پارٹس
- ② یہ احساس ڈیٹی کشنہ پلوام (کشمیر) سے درخواست کرتا ہے کہ وہ موقع و محل کے مناسبت اور حقیقت کی روشنی میں کٹر مشورہ مذکر کے جملہ گروہ کو نیشٹ کرنے میں غوری طور پہل کریں اور حق داروں کو حق دلوانے میں آسان نہ برتیں کیونکہ ان سے انفا کی کٹر گھبراہٹ انفا کی ہی توقع کی جاسکتی ہے۔
- ③ یہ احساس سرور شری شبن لال اور اومار کشن کی اسما تجویز کی سرانجام کرتا ہے کہ ان کی ناک پنڈت انتظامیہ کشمیری کا خیا و بیدا کے ذریعہ ہو یا یہ چناؤ اجوزہ اسباب انتظامیہ کے جوہر میں لایا جائے۔
- ④ یہ احساس نور باغ سرینگر کی شمشان بھوی کے کسی حقہ یا قسط کی غیر قانونی فروخت کی بارشنگی اور شریذوں کی انسانیت سوز حرکات کی جبر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور بٹہ یار نوا کدل صفادل مبارک گنج عالی کدل زینہ کدل وینہ کدل علی بنود کو یقین دلاتا ہے کہ وہ ہر مذموم حرکت کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے لیے سہوگ ہر ان کے لیے گا۔
- یہ احساس متذکرہ صدر غیر قانونی حرکتوں کے سرزد کرنے والے ہر کسی شریف کی غوری طور تاکہ بندی کرنے کے لیے سرکار سے مانگ کرتا ہے تاکہ انہما واماں میں خدایا کے ساتھ کشمیری سیرانہ ہو۔

دستِ بر مصائبِ لیا جائے گا۔
ایک اور قرار داد کے ذریعے ڈپٹی کمشنر صاحب نے گامِ گھر سے درخواست کی تھی کہ وہ موقع اور محل کی مناسبت
اور حقیقت کو مد نظر رکھ کر جھگڑے کو نپٹانے میں فوری طور پر اپیل کریں اور حقداروں کو حق دلوں
میں کسی قسم کے تساہل کو نہ برتنے دیں کیونکہ ان سے العاف کی کرسی پر بیٹھ کر العاف ہی کا توقع کی جا سکتی ہے۔

ایک اور فرد کے ذریعے سمجھا سروسٹری شیخ لال اور ادھارکشن کی جوہر کو سرا کہ انہیں تاک کے انتظامیہ کھٹی کا چننا
 خفیہ بیسٹ کے ذریعے ہو یا یہ چننا اسکیلی انتظامیہ کے بد نکل میں لایا جائے تاکہ انہیں کو کسی ایسی ویسی بات نہ لکھ جو مفاد حقوی
 رکھنے والوں کے لئے سازگار بن جائے۔

ایک اور فرد کے ذریعے موصیہ کمریو کے شر پسندوں کی زور در الفاظ میں مذمت کی گئی کہ وہ فرقہ دارانہ
 کشیدگی کو بڑھاوا دیکر غالباً چاہتے ہیں کہ مقامی سندو راہ داری میں اور اس طرح کھر یو استھاپن کی پورتر زمین اور احاطہ
 ان شر پسندوں کے حوالہ کریں (یا درجے پہلے قبل ہی شیخ مستحقہ عبد اللہ آٹھنہائی کی سرکار اور فاروقی سرکار سے
 گزارش کی ہے کہ اس طرف دھیان دیکر تمام شر پسندوں کو ٹھکانے لکھنے میں تو کیا وجہ ہے کہ سر سمنہ دھندہ فساد
 کھڑا کر کے اقلیتی اہل سندو فرقہ کا افراد کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور ان کے پوجا پات کے مقامات کا بے حرمتی کی جاتی
 ہے اور زک پہونچایا جاتا ہے)

ہم فاروقی سرکار سے دوبارہ التجا کرتے ہیں کہ وہ حالات کے ہونا کے درجہ تک غراب ہونے سے پہلے
 اس کی کلیف دہ بات کا فوری نوٹس لے اور جو بھی کارروائی مناسب بنتی ہو امن و امان کی بجائی کے لئے
 اور اقلیتی سندو فرقہ کی جان و مال کی حفاظت کے لئے کرے اور اس میں چنداں تاخیر نہ برتے۔ یہ ہماری
 خالصانہ گزارش ہے۔

سے قبروں سے ناپید کرو اب وہ سنائے توڑیں نہ
 کتنے مردے پڑے ہوئے ہیں دھرتی پہ شکرانے میں

ادھارکشن
 لالین جان
 جڑہ سید تری

(ادھارکشن تلو)
 صدر غیر صحتی اصلاح

حاضری	سندھت یادکرشن بمان	سندھت یادکرشن تلو
	سندھت حلق نامہ بیٹ	سندھت مکن لال رینہ
	سندھت دوا کا نامہ	سندھت صومناقم در
	سندھت لردھاری لال رینہ	سندھت سیدہ کنتھ کوک
	سندھت راجپوت نامہ	سندھت او مکار نامہ در

اور بلکہ نامہ بمان

Issued under instructions
of the Working President
K. P. Saldar — January

Appeared in
Daily 'Sharda' 4th Page

~~Done~~
G/S.

کشمیری پنڈت سبھا (ریڈر) چوں

نوٹس

سبھا کی ممبر شپ حاصل کرنے کے لئے چوں ہیں مقیم
کشمیری پنڈت برادری کے سرکردہ ہونے پر وزن
بالجہ فرد سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ سبھا کے
صدارتی انتخاب میں ووٹ دینے کا حق حاصل کرنے
کے لئے سبھا کے ابتدائی ممبر شپ حاصل کرے۔
ممبر شپ کی آخری تاریخ 25 مئی 1983ء منوی -
راوہا کمریشن ٹکو
صدر - کشمیری پنڈت سبھا چوں

Appeared in (1983-early)

Daily Teevra Yug 1st Page

Appeared in

Daily Sharda More than 3 times

20
Estd. 2 - 1914
Phone : 47570

Regd. No. : 680-S-10482

कशमीरी पंडित सभा (रजि०) अम्बफला जम्मू ।
KASHMIRI PANDITS SABHA (Regd.)

Kashyap Niwas, Ambphalla, Rehari, Jammu-180005.

KPS

Ref. No.

Dated

KASHMIRI PANDITS SABHA (REGD)
AMBPHALLA JAMMU

NOTICE

For Presidential Election of the Sabha, it is notified for information of all adult Baradari members to obtain membership of the Sabha, for which last date has been fixed as 25.5.83. Sabha office remains open from 5.30 to 8 p.m. on all days except Sunday.

B.N.BHAN NISAR
General Secretary

Appeared in Kashmir
Times against charges
to an tune of Rs 160/-

[Signature]

ما تھی مشدک

19.6.83

قرارداد اول ہم صلہ ارکان کثیرہ ہندو سماج و کثیرہ ہندو جاتی عظیم شہر حرم
عالمی شہرت کے حاملہ مشرقی مومن رہنما آرٹھشاک کے بے صلہ وفادار ہر ایک
پہلے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور ہر آرٹھشاک کے ہر کام میں مسرت و شہادت
آپنا کو سدا کے ساتھ ساتھ ان کے سو گواروں کو یہ سائنہ عظیمہ راست
رہنمائی و فتنہ عطا کرتے ہیں ہر حرم مرغان مرغ اور جانور اور فصل کھلیں گارکن

Bones

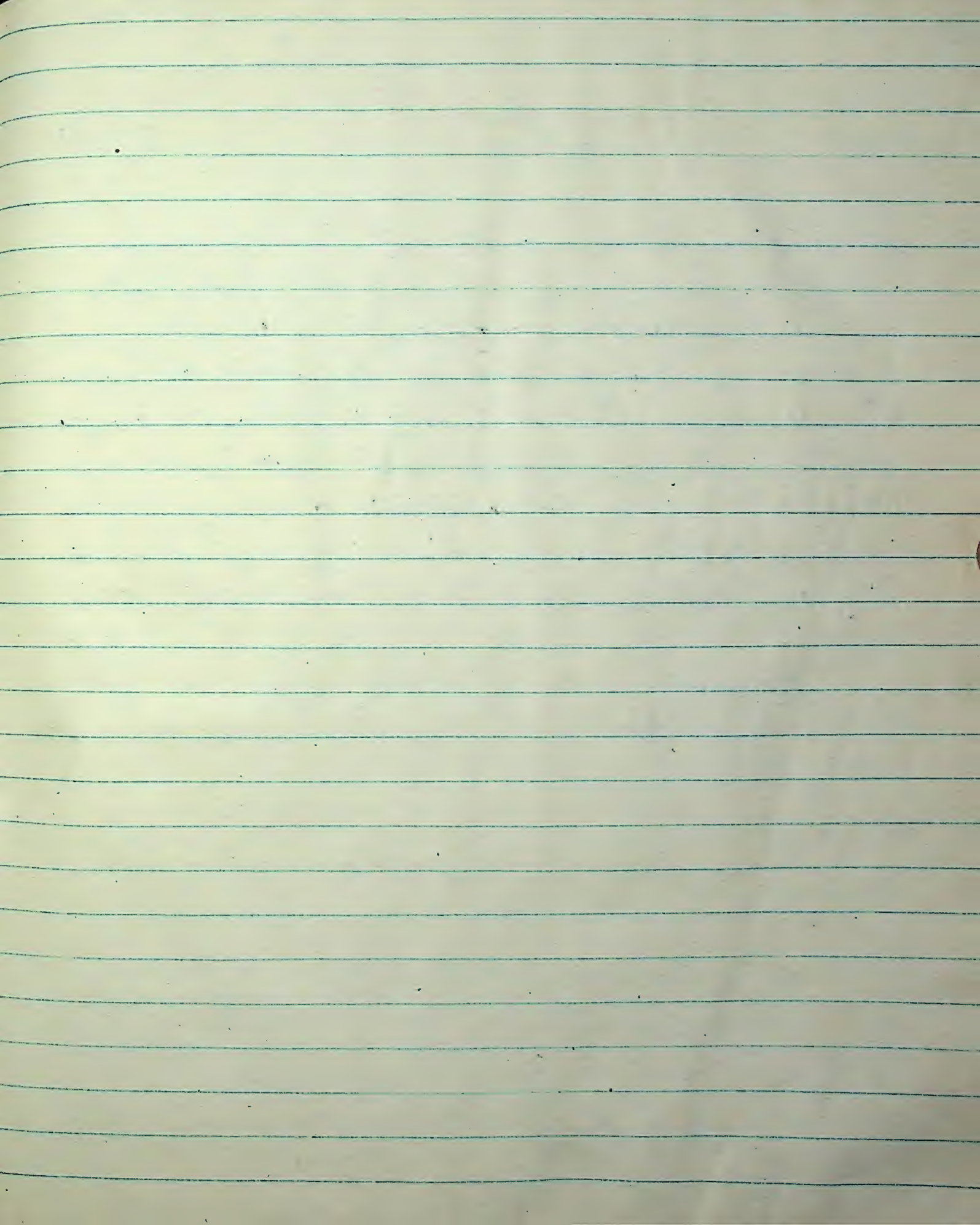
16

غیر معمولی بیٹک

29.6.83

شری ویدھین چیف ایڈیٹر کثیر پائیکر جیوں پر چند انتہا پسندوں نے قاتلانہ حملہ کر کے جیوں شہر میں ایک منظم کھڑا کیا۔ اور ایسے وحشیانہ اقدام سے بہرہ ریت اور منتشر گردی کا خوب مظاہرہ ہوا۔ جو امن عامہ میں خلل کا باعث بھی بن سکتا تھا۔ دن دھارے اس قسم کی غنڈہ گردی اور قاتلانہ اقدام قابلِ حد مذمت ہیں۔ ایسے واقعات سے متاثر ہو کر کثیر پائیکر جیوں کی طرف سے عاملہ کار ایک منظمی اطلاع زیرِ صدارت صدر اسمبلی شری رادھا کرشن سنگھ کو لکھا جس میں متذکرہ حد تمام واقعات پر زور الفاظ میں مذمت کی گئی اور حکومت سے مانگ کی گئی کہ وہ ایسے غلط عناصر کو فوری طور پر کیفرِ کردار تک پہنچائے اور ایسے انتہا پسند مشہروں کو ایسے عناصر سے نجات دلائے تاکہ ان کے ساتھ نہیں لیں کی آزادی کو سلب ہونے سے بچائے۔

Donc
جیل سیکریٹری



22/3

کشتی منڈی سمبار ہارڈ

ہنگامی نمونہ

2 جولائی 1983ء

جون 1983ء کا مہینہ انتہائی منفعوس ثابت ہوا۔ اس میں بیشتر آدمی
انسانی جانیں تلف ہوئیں۔ حادثات کی شکار جانوں میں ایک جان شری منشی لالہ اول
کی تھی۔ جو سامنے کے نزدیک ایک زبردست حادثہ کا نظر ہوئی۔ مرحوم ایک فیلڈ میں
تھے۔ اور ایک اہم سوشل ورکر کے نامک تھے۔ ان کی بے وقت رحلت سے ایک
زبردست خلا پیدا ہو گیا۔ کجاہر ہونا ناممکنات ہیں۔ عالج فرمائی
میں شری منشی لالہ اول کا انتقال کشتی منڈی والی کے لئے ایک زبردست

المیہ ہے۔ شری لالہ کے انتقال پر ملالہ پر کشتی منڈی سمبار ہارڈ ایک
منایا اور منشی ہنگامی زبردست منڈی رادھا رتن جیو منشی جیو منشی
جو منشی لالہ خراج عہدیت پیش کیا اور ہر ماتحتی ہر امتحانی کو وہ مرحوم
کی آتما کو ستر ہر دھان کے اور ان کے سوٹواروں کو یہ بچہ عظیم ہر دھان
رنگ کا توفیق عطا کرے۔

Gen. Secy
Cawana.

صدر منشی ہنگامی

ਪੰਨਾ ੩

1983

منه

کثیر میندت مسما جوں کہ راک بننگای شکرک مہر صدر سندت رادھا ریشو
مخوڑا کی جیسے با منال کے نزدیک پکشتی سے کثیر کی جانب آئے والی بس کے
خطرناک حادثہ کے کارن 29 جون کو 11 لوگوں کے انتقال پر شگرے رنج و غم
کا اظہار کیا اور طے پایا کہ حادثہ کی وجوہ جاننے کے لئے سرکار کی قوم میندول کر کے
حالتے۔

دوسری ایک قرارداد کے ذریعے سرکاری زمینوں کے بے محول انتقال پر
پر موقوفات پر اور زمینوں کی کٹوتی کو متاثر نہ کرنے کی سرکاری سرکاری
مقررہ ایک قرارداد میں حکومت سے عائد کی گئی کہ وہ حادثہ میں شکار
سنگ افراد کے کتبوں کو محفوظ معاوضہ کی سب سے زیادہ قیمتوں اور پابندیوں کو
کے حامل افراد کی امداد فراہم کرے۔

Convenor G.S.

محمد رضا خان

غیر ملکی میڈیکل

ایک طبی حالت میں زبانی نوٹس پر کئی میڈیکل سمجھا جوں کا توڑ کئی میڈیکل فریڈرک
میڈیکل راکھارٹن کو مستحق کے لئے جسمیں شری سنان دھرم بھیا بارہیلو سے آگے لے کر دربار
نقل جو انہوں نے یقیناً جولا کو اپنے دفتر میں پاس کیا تھی نیز غور لا آئی۔ کوئی ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد اور
غور در غور کے بعد تین زار داد میں منظور کی گئیں۔ اس سے قبل مہران نے وادی میں اقلیتی فرقہ
کو ہراسان کرنے کی متحدہ دوازدہویں سرگرمی کے ساتھ کام کیا تھا۔ دھرم ایسا کیا کہ حکومت وقت
کو بیشتر بار ایسے واقعات کے بارے میں نوٹس دینے کے بعد بھی اقلیتی فرقہ کو ہراسان اور
پریشاں کرنے کے بجائے نہ دیا جاسکی۔ چنانچہ طے پایا کہ ریاست جوں و کھن کے
① والیان نظم و ضبط کو فی الفور اس جہت سے تقاضا کریں۔ ایس آئی کے خلاف کارروائی
کرنے چاہئے کہ حکمران نے ایک شاد کا شہہ ہندو عورت کو اپنے سونے کا شکار بنانے کی سعی
نا کام کی۔

② حکومت وقت سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنی اولین فرمت میں ان شری لندوں اور انتہا لندوں
کو کیفر کردار تک پہنچائے کہ جہوں نے پانچواں Panzala کے اقلیتی فرقہ کے لوگوں کو
ترک وطن کرنے کی وارننگ دی ہے۔
③ ڈپٹی کمشنر بارہمولا اور ڈی آئی جی پوسٹل سریندر سے گزارش کی گئی کہ وہ اپنے ماتحت
امن عامہ کے محافظوں کو کردار کشتی سے باز رہنے کی تلقین کریں ورنہ نقص امن کا
خطرہ ببارے گا۔

ایسی دوران میں

پہلے شہر ناٹھ رینیہ کے بعد رواہ ڈانچانہ اور انہ حال سکھ کمرہ بڑی ڈوڑہ
سراہمن سمجھا جوں نے ایک درخواست میں ریڈنٹ صاحب کئی میڈیکل سمجھا جوں
کی خدمت میں اس غرض سے گذر دیا کہ اُسکی دفتر نیک دفتر شری سنانوٹی
کو اُسکا خاوند شری بیج کرشن جی کول ولد میڈیکل دینا ناٹھ کول ریٹائرڈ اور سیر
سکھ سنگھ سنگھ جوں ہیں رہتا ہے۔ اور سسرال وادوں نے طبع سے اُسکو

ادیت ہوئی ہے۔ زور چھپتے ہیں اور کورس داخل نہیں کرتے۔

چنانچہ

اس درخواست پر شری شمنوٹھ ریڈہ اور ان کے دفتر کے سامنے غور کیا گیا اور طے پایا کہ صوبہ دار اور شری شمنوٹھ جی بیٹ سکتے ہیں۔ مگر نئی دنیا نامہ کو مل کے پاس حاکم حالات کا جائزہ لے کر لڑائی کی چارہ چوٹی کر دینے کی طرف توجہ کریں۔ اور اس کے لئے یہی 13 جولائی کی تاریخ ہی مقرر کی گئی۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور مورخہ 14 جولائی شام کے گانچے اس سلسلہ میں لڑائی اور اسکے باب اور ریڈت دنیا نامہ کو مل اور ان کی دلیہ عمرہ کو ایک جگہ پر بنائے حالات کا جائزہ لیا جائے گا۔

14 جولائی کو دن کے دو بجے شری دنیا نامہ کو مل کے بڑے فرزند نے گذارش کی کہ چونکہ ریڈت دنیا نامہ کو مل صحت سے ٹھیک ہیں لیکن ان کے گھر کی بجائے سمبہر میں آسمان مانا کر کے تعقیب جو بھی کم ہوتا ہو گیا جائے۔ یہ ایک حال تھی اور ریڈت دنیا نامہ کو مل ان کے ٹھیک میں شامل نہ ہونا چاہتا تھا لہذا اس نے اپنے فرزند ریکر اور دلیہ کو سمبہر پورہ چھ بکے بھیا جہاں پر لڑائی ہوگئی سمبہر کی جانب سے صلح و صلح کی ٹھیک میں شریک ہوئے۔ چنانچہ دیکھنے کی زبردست الزام تراشیوں کے بعد ایک تعقیب نامہ صحت مرتب کیا گیا جس کو بھی ہر دو فریقین نے منظور کیا اور اس پر اپنے دستخط ثبت کئے۔
تعقیب نامہ کامفیوں کو مل ترتیب دیا گیا جس کو پڑھا گیا اور فریقین نے تسلیم کر دیا گیا۔

لکھنؤ

Don
G/Secy.

کفۃ نامہ

ہندۃ شجۃ نامۃ مرینہ مجبور واد نو (اسی حال سکھ سکھ بکرہ بکرہ ڈور براہمن سبھا
 جوں کی سورۃ 3 ارجو لال کی اردو میں لکھی ہوئی درخواست نہر غور لال لکھی۔ اس کے بعد ہستیہ ہند
 کی ہدایت پر ہندۃ شجۃ نامۃ مرینہ اُن کا دفتر شریعتی سنتوشتی اور دوسری طرف سے
 شریعتی دینا نامۃ کول سکھ لکھتی تھیں سرمدال جوں اور اُن کے عزیز ابراہم شری روشن لال کول
 ولد ہندۃ دینا نامۃ کول کشتی سبھا جوں پر حاضر آئے۔ کشتی ہندۃ سبھا (رجپڑ) جوں
 کی جانب سے ہندۃ رادھا کرشن جھو (صدر سبھا) مدبر نامۃ بھان (جزیرہ سیکر پڑی) سرور شری
 مکھن لال رینہ، ہوسنا تھ در (مہراں ورکنگ کمیٹی) اور راجندر نامۃ کول (سیکرٹری سبھا)
 اور سرور شری مہسی لال کچرو اور جمپ لال درانی لکھی بدوران گفتگو حاضر آئے۔ آپ
 دونوں شریکا دھارمک سنتوشتی سبھا سیکر کی سبھا جوں کے سرگرم مہراں ہیں)

مردو طرفین کو سنا گیا۔ شری شجۃ نامۃ مرینہ اور اُن کی دفتر شریعتی ہستی ہستی
 (سنتوشتی لکھاری) زورم شری تیج کرشن ولد شری دینا نامۃ شری روشن لال کول ولد
 ہندۃ دینا نامۃ کول سکھ لکھتی تھیں جوں اور شریعتی دینا نامۃ کول کو فردا فردا سنا گیا
 اور کافی ساری گفتگو اور رد و فتح کے بعد درج ذیل متفقہ فیصلہ کیا گیا جو تعفیہ نامہ کہاجو
 اختیار کرے گا۔

- (۱) شریعتی سنتوشتی لکھاری زورم شری تیج کرشن کول ولد شری دینا نامۃ کول انتہائی زندگی
 کے ساتھ اپنے ساس سسر کی تالہ کاری میں رہیگی اور اپنا گھر و بار صحیح و حد تک سے
 بیکار ہوگی۔ اپنے بچوں کی پرورش خاطر خواہ ذمہ داری کرے گی۔
- (۲) شریعتی سنتوشتی لکھاری زورم شری تیج کرشن کول ولد شری دینا نامۃ کول با و وف بنار
 رہے گی اور اپنے ساس سسر اور جیمہ کو کسی بھی قیمت پر کسی قسم کی شکایت کا موقع
 نہ دے گی اور اگر کوئی کہو غوردار ہوا تو وہ اپنے ہی طور پر ختم کرے گی۔
- (۳) شریعتی دینا نامۃ کول اور شری روشن لال کول ولد ہندۃ دینا نامۃ کول لکھتی تھیں جوں
 ہر قیمت پر شریعتی سنتوشتی لکھاری زورم شری تیج کرشن کول ولد ہندۃ دینا نامۃ کول
 کو اپنی دفتر سبھی اور بھوج کے بدلے دفتر حقیقی تسلیم کرے کسی دیکھ بھال میں کوئی کسر
 باقی نہ رکھیں گے اور اس کے اپنے حقوق اور مراعات دینے میں پس و پیش نہ کریں گے۔

(۱) شری روشن لال کول ولونڈت دنیا نامہ کول اپنی خاص کوششوں سے اپنے برادر اصغر شری تیج کرشن کول جو شری مٹی سنتوش کمار کا خاوند ہے کو سمجھا بھیا کر صحیح راستہ اپنانے کی طرف راغب کریں گے تاکہ اس کا مستقبل روشن بنے

(۲) شری مٹی سنتوش کمار زوم شری تیج کرشن پر مشیت پر اپنے بھتی شری تیج کرشن کو حق حاوردی سے محروم نہ رکھیں گی اور نہ کہ شری تیج کرشن شری مٹی سنتوش کمار کو حق روجیت سے محروم رکھیں گے۔

متذکرہ صدر بیان اور تفصیہ نامہ کی تمام مددوں اور شکوں کو پڑھایا اور ہم راقمان حرف بحرف اسکی تصدیق اور تائید اور پابندی میں اپنے اپنے دستخط ثبت

الشمس
ارایل کول بروف انری

الشمس
سنتوش بروف انری

الشمس
مشجود نامہ رنیر بروف انری

گوامان جن کے سامنے بیان پڑھایا گیا
اور پابندی اور تصدیق اور تائید کی گئی

الشمس
سوناوتی بروف انری

1. B.N. Ashan Gen. Secy (Seal)
2. S.N. Dhar (W/c Member)
3. M.L. Raina (do-)
4. B.L. Kuchra (Member S.D.S.)
5. R.N. Kaul (Secretary)
6. Som nain

7. C.D. Durani (Member S.D.S.)

Read And Heard in
my presence.
ATTESTED

Sd/- R.K. Tikku
(President)
= Seal =

کشمیری پینڈت سچا درجہ کی کشپ نو اس امپلا جوں

ماہی اجلاس

22 جولائی 1983ء

آج شام قبیل الحمد للہ نوٹس پر کشمیری پینڈت سچا جوں کا ایک
غیر معمولی اجلاس پینڈت رادھا کرشن تنوکی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں
جاتی کے ایک عظیم سپوت، خداترس، غریب نواز صاحب اخلاق صاحب مروت
ماوصف اور خوشگنوا شخصیت شری گروہاری لال بھان اسسٹنٹ انجنئر
واٹر ورکس جوں ولد سُرگباشی پینڈت گوپی ناتھ بھان سکند واٹر ورکس کو اٹل
نیو پلاٹ جوں کے کمال نوجوانی میں اسکوٹر حادثہ میں بے محل جان بحق ہوئے
زبردست رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور مرحوم کے شیش نذرانہ عقیدت پیش
کئے گئے اور میرٹھنا کی گئی کہ بھگوان سُرگباشی کی آتما کو سستی پر دھان
کرنے اور ان کے سینکڑوں پیاروں سوگواروں کو یہ سمانہ عظیم ہر داشت کرنے کی طاقت
عطا کرے۔ سُرگباشی کے لواحقین کے اس غم بے پایاں شیش کشمیری پینڈت سچا جوں
کے برابر شریک بننے کی تعینق میں سُرگباشی کی خدمت میں دوسرے لوگوں کے علاوہ
مدرسہ فیل ارکان نے انتہائی غم و اندوہ میں دُوب کر خراج عقیدت پیش کئے۔

سرو شری جگن ناتھ پٹ رادھا کرشن تنوکی کے کول ہوم ناتھ ور
ادھکار ناتھ ور، چونی لال کول، اہ تار کرشن مرزا، راجندر ناتھ کول،
مون لال کول، دواکانا ناتھ بھان، چونی لال کول، چن لال ورائی
بھسی لال کپرو اور مدیری ناتھ بھان بھان۔

سلسلہ

اسکے بعد ایک قرار دیا گیا کہ اس کی نقول
سو توار خاندان کے علاوہ مدد کے طول و عرض میں برادری کی تمام اکائیوں

کو بھیجا جائے

قرار دیا

ہم جدارگانہ کثیری بندت برادری چون شری گروہاری لال بھان
اسی طرز اختیار و اثر و رس جوں ولد بندت گولی ناتھ بھان کے
اس کو سرحداد میں ہے حل رحلت فرمانے پھر بر دست رخ و غم کا اظہار
کرتے ہیں اور پھر ارٹھنا کرتے ہیں جو ان سوار گیارہ کی آغا بوسد گئی
بر دھان کرتے ہیں ان کے ہزاروں سو تواروں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا ہے

بی این بھان
جنرل سیکریٹری

شعبہ پندرہ چھ لاکھ چھ سو

Kashmiri Pandits Sabha (Regd) Jammu

Notice

An extra^{ord} Meeting of the W/c Members is being
Convened today at Sabha office, to discuss
the Complain lodged by one Shri Krishen ji Pandita
90 Shri J N Pandita R/o Raj Ghat, Baranulla
at present Jammu against Shri Prithvi Nath Zalpuri
and his son Sh. Roop Krishen Zalpuri (W/c Member)
R/o Exchange Road, ~~Srinagar~~ Jammu.

The Meeting in question shall be presided
over by the Elder working Committee Member,
Available at 8 Pm Sharp.

R. N. Sood
Gen. Secretary

The above notice was given
Verbally to the members, who could easily
be contacted under Emergent Circumstances.

غیر معمولی اجلاس
23/8/83
زبانی اطلاع کی بناء پر لکھنؤ میں سماعت کے سمران کی
بیتک زیر صدارت نائب صدر بیتک کا شئی نامہ کو مل مستند کا لکھی جھیں
مذکورہ ذیل اصحاب نے شرکت فرمائی۔

سرور لکھی کا شئی نامہ کو مل بالکرشن بیان حقوق لال کو مل برنامہ بیان دو الگ نامہ پیا
اد تارکرشن مرزا

سینک میں شری کرشن جی پنڈتا ولد پنڈت ایچ این پنڈتا سکنہ راج گھاٹ بارہمولہ حال سکنہ جوں
کا ایک درخواست (مورہ 23 جولائی) پر غور کیا گیا۔

درخواست دہندہ نے شکایت کی کہ

شری پریم کھوی نامہ ڈالپوری اور ان کے ہم سفر شری شام لال سکنہ کرن نر سرنڈر نے ~~میں~~ اپنے فرزند ان شری روپ کرشن اور شری جی کی شادی ان کے گھرانے میں اُسکی بہنوں کے ساتھ طے کی۔ شری پریش کے لئے نقدی وصیت عطا کیا گیا۔ لڑکوں کی خاطر خواہ تواضع کی گئی نقدی کے علاوہ کلائی پر لگانے والی کھریاں پیش کی گئیں۔ اس تمام کاموں پر کوئی شکایت نہ رہی۔

1. Shagoo to the boy (a) 701.00 + 701.00 (b) 301.00 + 301.00 2004/-
2. Shagoo to the daughter to Mr. Wuthoo at Baranulla 51.00 51/-
3. Cost of watch Presented 700.00 + 700.00 1400/-
4. Expenditure incurred in Hotel 3000.00 (Total amount) 3000/-
5. Exp. at Balla. for entertainment of boys 150.00 150/-
6. Bus Fare from Baranulla to & fro of Shri Krishen Ji Pandita 150.00 150/-

شری پنڈتا کی درخواست ہے کہ مجھے متذکرہ صدر نقد وصیت والیں کر دیا جائے اور اب چونکہ سروس شری پریم کھوی نامہ اور شام لال نے غلط بہانہ کی آڑ میں میری والدہ کو مورثہ 20 جولائی کو کھل کر لے لیا کہ ہم تمہیں یہ رشتہ منظور نہیں کرتے اب ان کے ساتھ بھیاہ نامہ لکھنے سے چار ماہ کے طویل عرصہ میں پرہیز کی نقدی میں ہر دو ماہ صاف سرنڈر ان پر پورے رہے لیکن جب زبان دی گئی والی دھرم ہوا تو اُس کے خوراً پورے رشتہ توڑنے سے ایک نیا ماحول ضم پایا۔

درخواست دہندہ نے انتہائی عافری سے غم ناک آنکھوں سے یہ لڑا کرشن لکے کہ اُسے خرچہ والیں دھویا جائے چنانچہ انہوں نے پنڈت پریم کھوی نامہ سے پہلے

جس کا راجہ حاصل کرنے کا ریل گاڑی اور ہاتھ جوڑ کر لیا ہے کہ ہم سرائی فٹلر کے عادی نہیں اسٹی برادری
میں بدنام ہو کر بیٹا رہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ رازداری میں ہماری رفوہ والیں روادی جاسوا اور ہم ان
کے مخالفوں مانگنے لھوٹر ڈیگر متا لیا نہ کرنا ہمیں حکومت پولیس اور ایڈمنسٹریشن کے
رجوع کرنا پڑے گا اور جو بھی حالت ہوگی اس کی عام خبر قریب داری سڑکوں اور ان کے والدین
پر ہوگی۔ ہماری انتہیت ہوگی میں اور وہ بھی ایسے غیر انسانی واقعات کی مذمت میں اقدام
کرنے کی پیل کر رہی ہیں جو کوئی مناسب بات نہ ہوگی۔

چنانچہ طے پایا کہ سبھی لوگ شہر ہٹا اور ان کے برادر اکبر اور ماموں جان کے ہمراہ
شہر پر غوی مافیہ زالیوں کے دولت کے پر جائیں۔ سبھا کی جانب کے قریب زدہ جیسی ~~کھیل~~
دینے کے علاوہ ان کے گزرتی رہیں گے کہ حاملہ کو ترہنے نہ دیں اور رازداری کے رافع دفع کرنا کے طرف
رجوع کریں۔ چنانچہ شہر پر غوی مافیہ جو کل میں سرسبز تھے جنوں آئے ہوئے تھے روپوش ہو گئے اور ان کے فرزند
شہر روپ کرشن کے بارہ میں لکھا گیا کہ وہ انٹر ویو کے لئے دھوکے میں آئے ہوئے ہیں جیلہ جبر پر لکھی گئی
جبرالیکٹرک کے ہندوستان سبھا میں آئے ہیں وہ بچے کے قریب راز کی گالوں میں پور ڈی کی جانب جاتے
ہوئے دیکھا گیا اور کل رات یہاں کے شہر ہٹا کے ڈھک پر حاضر بھی گئے۔ شہر پر غوی مافیہ
کے بارہ میں لکھا گیا کہ وہ خواتین کے کارن سرسبز میں ہیں یہ دونوں غلط بیانیوں شہر
روپ کرشن کے والدہ اور شہر پر غوی مافیہ کی اہلیہ جبر نے لکھی۔ اور اردھ کی سننے کی بجائے
وہ بدنام کرنا پر اتر گئی۔

یاد رہے ایسی ہی غیر شائستہ حرکت گذشتہ میں شہر پر غوی مافیہ اور ان کے فرزند
شہر روپ کرشن نے محمد فواد کی ایک فوٹو خانہ لایا گاؤں کرشن کے شاوی طے کرنا کا
جھپٹ کر طلبی گئی اور ان کی جانب سے جوئے مار پیٹ حاصل کر لے گئے اور تاوان میں وہ
تمام نقدی محض ہر طائفہ والیں کرنا پڑے تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس گورنہ میں یہ ایک کتہ عادت ہے۔ روپ کرشن کے والد کا بارہ
میں لکھا جاتا ہے کہ اس کا دعویٰ تو فرزند یہ ہیں اس کے علاوہ ان کا ایک بیٹا ملکہ پاگل بن کر
سڑکوں کی طرف مارا مارا پھر رہا ہے اور نہایت خود شہر روپ کرشن لائق شادی نہیں
اور اس میں قوت مضبوط نہیں۔

چنانچہ شہر ہٹا کا سہ ماہی کو لے کر سبھا کے سبھا کی چھٹی شہر یعنی شہر غوی مافیہ زالیوں کا

کے حوالہ کی اور نہ باقی گذر گئی کہ شہر میں محض کچھ گھر آئے اور کیا جائے گا۔ حامد پٹنہ سے
 یہ اصرار دیا جائے۔ اس موقع پر سرور شری مانگن شری بھان برہما شری بھان عین لال کول مرزا
 کرشن جی نیندا ان کے بڑے بھائی اور ماموں جان کے علاوہ شہر جو اہل لال اور شہر اسٹوٹ گوی
 تھے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حالات کوئی کر دے رہے ہیں۔

خوش آئندہ امر ہے کہ اس گھر کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے تاکہ یہ لوگ اور دوسری
 لڑکیوں کی زندگیوں کے لیے کام کر سکیں۔ شہر میں یہ خود تیار حال بن کر رہیں
 طے پایا کہ دودن کے مہلت دیکر حامد پر دوبارہ غور کیا جائے۔

Bharu
 Gen. Secy.

(K. N. Teang)
 President.

The contents of the application (Complaint)
 are reproduced below:-

The President,
 Kashmiri Pandit Sabha, Jammu

Sir, Respectfully, I beg to submit few lines for your favourable consideration:-

On 13.7.1983 marriage of my sister was fixed with the son of Sh. P.N. Telpuri
 R/o Kachi Chawani, Jammu, subsequently proper function was celebrated by us in which
 an amount of Rs 5053/- in cash and kind was involved and date for marriage was
 fixed on 28.10.1983 or 22.10.1983.

My mother went to confirm the final date (whether it would be 21.10.83 or 22.10.83)
 from them on 20.7.1983 and instead of confirmation she was told that this marriage
 is not acceptable to them for the reasons well known to them.

I would therefore request you that aforesaid amount spent by me on this
 function may kindly be got recovered from him and paid to me as I have to
 go back to Baramulla to attend my duties.

Details of Expenditure

1. Shoggon to two boys a, 70/- w
 b, 30/- w
2. " " daughter at Baramulla 5/- w
3. Cash of watch 700/- w
4. Expenditure incurred in Hotel 3000/- w
5. Exp. at Baramulla for entertainment 150/- w
6. Bus fair from Baramulla to Jammu 150/- w

Incidentally it may be pointed out here
 that the foregoing were invitees brought by them
 on the occasion.

1. Sh. A.K. Wuthoo (Maj)
2. Dr. Challa bali
3. Sh. Shyam Lal Karol
4. Sh. Ropkristen
5. Sh. Shubam ji etc, Their kind fr.

sd/ Krishan ji Pandita
 S/o Sh. H. N. Pandita
 R/o Raj Shok
 Baramulla.

9/22/83

دوستانہ خط
 محترم سرور شری مانگن شری بھان برہما شری بھان عین لال کول مرزا
 محترم شہر جو اہل لال اور شہر اسٹوٹ گوی
 محترم حامد پٹنہ

کشمیری ہندو سماج (ریٹائرڈ) اسمبلا کیسٹ نورس جوتہ

پہلا دور

ماہی جلسہ

9.5/1983

تفیل المذنی نوٹس پر کشمیری ہندو سماجوں کی ورکنگ کمیٹی کا ایک ممبر (ماہی جلسہ) زیر صدارت ہندو کاشی ناتھ کول منعقد کیا گیا جس میں کشمیری ہندو سماجوں کے سابقہ جنرل سیکرٹری ریک اسم سمانی کارکن اور جیوں جو نورسٹی کے منتخب کمیٹی سے وابستہ متعدد شریعتی لال ورائی کی والدہ شریعتی مجلس دیوی المہر و شریعتی پیر پھاوٹی ورائی کے ماہ روڈ کے پانچویں سوئس دن کے کوئی چار بجے کے قریب اڑھائی دن کی قلیل علالت کے بعد انتقال پیر ملال فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا تھا اور پرماتما سے پیرارعتنا کی ٹی کدو سورتی شی کے آقا کو سورتی میر زہان کرے شیز سوگور خاندان کے سبھی افراد کو یہ سانحہ عظیم ہر دانت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

شریعتی مجلس دیوی مرغانہ رنج اوصاف کا مجموعہ تھیں اور آپ کے رفاق حمید سے ہر فرد واحد ہر مرد و زن، ہر خور و کلال اور ہر کسی و ناکسی مانوس تھا۔ آپ میں شفقت ہر تنے دعا فرمانے، آشیر و در دینے، حوصلہ بڑھانے اور آؤ و بھلت کرنے کے اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔ آپ میں ہمیشہ ہمیشہ حاجت مندوں کی حاجت روا کرنے کی رملیات موجود تھیں۔ نیک مشورے دینے کی صلاحیت آپ کی سرشت میں قائم تھی۔ آپ ہر گز نہ ہر گز عہدہ عمارت کا قائل نہ تھیں آپ خدا ترس تھیں اور آسمانوں پر یاد بخون میں معروف رہا کرتے تھیں۔ آپ گھر کے مندوں سے زیادہ باہر والوں کی خاطر تواضع اور خدمت گزاری کو اپنا دھرم مانتے تھیں اور یہی وہ اعلیٰ صفات تھیں کہ جن کے کارن آپ بہتر کی زینت نہ بن کر ہر لوک سدھار گئیں اور اس طرح کسی کی دست نگر نہ رہیں۔

طے پایا کہ ماہی جلسہ کا ہوا سوگور خاندان کے علاوہ ہر واقف کار کو بھی یادگار

کو بھی یادگار

صدر ماہی جلسہ

اس کے بعد مشن کا دوسرا دور ہوا جس میں دوسرے باتوں پر غور کی گئی

بی این عیان جنرل سیکرٹری

॥ ५८६ ॥
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॥ ५८७ ॥

॥ ५८८ ॥
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॥ ५८९ ॥

॥ ५९० ॥
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
 ॥ ५९१ ॥

॥ ५९२ ॥

زبان
 زبان

زبان
 زبان

زبان
 زبان

زبان
 زبان

زبان
 زبان

میدارنے کا طرف دھیان دیا چلے۔
 مہاراجہ جی کے ہاتھ میں شکرہ ادا کیا اور آج مجھ کو لکھا
 کہ میں نے تم کو دیکھا ہے میں نے تم کو دیکھا ہے میں نے تم کو دیکھا ہے۔

کشمیری ہندو سماج (ریٹائرڈ) اسمبلا کتب خانہ جوتہ

ماہی جلسہ
پہلا دور

9.5/1983

تفیل المذنی نوٹس پر کشمیری ہندو سماجوں کی ورکنگ کمیٹی کا ایک سنٹائی (ماہی جلسہ) زیر صدارت ہندو کاشی ناتھ کول منعقد کیا گیا جس میں کشمیری ہندو سماجوں کے سابقہ جنرل سیکریٹری ریک اسم سامانی کا رتن اور جیوں جو نیورسٹی کے مخدوم کشمیری سے وائسہ صدر اور شری مہاشی لال ورائی کی والدہ شری مہاشی تلپی دیوی المہر و شری مہاشی پیر جیوتی ورائی کے ماہ روزوں کے پانچویں مہینے دن کے کوئی چار بجے کے قریب اڑھائی دن کی قلیل علالت کے بعد انتقال پیر ملال فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پیر ماتا سے پیر ارمتی کی ٹیٹی کو وہ سونڈیا شی کی آتما کو سدستی میر دھان کرے شیز سوگور خاندان کے سبھی افراد کو یہ سانحہ عظیم ہر دانت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

شری مہاشی تلپی دیوی مریبان رنج اوصاف کا مجموعہ تھیں اور آپ کے رفاق حمید سے ہر فرد واحد ہر مرد و زن ہر خور و کلل اور ہر کسی و ناکسی مانوس تھا۔ آپ میں شفقت ہر تھیں دعا فرمانے، آشیروار دینے، حوصلہ بڑھانے اور آؤ گھٹات کرنے کے اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔ آپ میں ہمیشہ ہمیشہ حاجت مندوں کی حاجت روا کرنے کی رملیات موجود تھیں۔ نیاک مشورے دینے کی صلاحیت آپ کی سرشت میں قائم تھی۔ آپ ہر گز ہر گز عہد بھاؤ کی قائل نہ تھیں ہر خدا ترس میں دور آئٹوں پر یاد عکسوں میں معروف رہا کرتی تھیں۔ آپ گھر کے بندوں سے زیادہ باہر والوں کی خاطر تواضع اور خدمت گزری کو اپنا دھرم مانتی تھیں اور یہی وہ اعلیٰ صفات تھیں کہ جن کے کارن آپ بہتر کی زینت نہ بن کر ہر کوک سدھار گئیں اور اس طرح کسی کی دست نگر نہ رہیں۔

طے پایا کہ ماہی جلسہ کا ہوا سوگور خاندان کے علاوہ ہر واقف کار کو بھیج دیا جائے

بی این عیان جنرل سیکریٹری
صدر ماہی جلسہ
اے کے جے سنگھ کا دوسرا دور سوا
جسین دوسرا باتوں ہر غور کی

Kashmir Pundit Sabha, Jammu

9.8.193

دوسرا دور کا جلسہ جمعہ

II ~~standing~~ sitting

25.7.83 کو اکثریت سے سبھا جون نے ستر ماگدھار لال رینہ (آئینہ ناز آڈین کچی سیما جون) میجر میوند آف اندلیا
کے نام میں سوال ستر لکھنا میں مفروب ستر پر دوبارہ ہر روز تمنا کی گئی کہ پھر نامہ اُن میں جلد روز جلد صحت یاب بنائے۔

Om
G.S.

W. K.
(W. K. Koul)
President.

12.8.1983

کشمیری ہندوستان سماجوں

صدارت کے این کول
نظامت بی این بھان

پیر ارتھنا ستمہا

فیصل احمدی زبانی نوٹس پر آج کشمیری ہندوستان سماجوں کے ورکنگ کمیٹی کے دو مختلف موضوعوں پر سیمینار بلائی گئی
سب سے پہلے پیر ارتھنا کا ٹیٹہ کہ شہر چنی لال درانی کے بہنوئی شری بی این درانی کے درجہ کے دھوے میں رسکویئر حادثہ میں
کاٹہ مسلوب شدہ ہر آن کے فوراً صحت یابی کے لیے حکمت عملی سے رہا۔

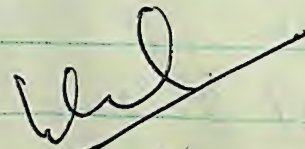
اور

تہنیت

پھر اس خصوصی سیمینار میں ہمارے نائب اہم اور عظیم المرتبت کارکن اور سالانہ چیف سیکریٹری جناب پوشار ناتھ کول
کے درگاہانہ ٹرسٹ کونسل کا چیئر مین منتخب ہوئے پر خوش کامیاب کیا گیا۔ اور جنرل اڈا کا اہم اندر رانہ صلاحیتوں
پر زبردست خرچ تحسین پیش کیا گیا۔ اسکے علاوہ ڈاکٹر بی این خوشو نائب صدر اول یو ڈک سبھا سرنیر کے
مقتدرہ کونسل میں شمل ہوئے کو خالی نیک سے تعبیر کیا گیا۔

آج جناب صاحب سیمینار میں شرکت کے لئے نام اس پر کار ہیں۔

- | | | | | | |
|---------------------|-------------------|---------------------|-----------------------|-------------------|-----------------|
| 1. شری کاش ناتھ کول | 2. شری آر کے مرزا | 3. بی این لیان شکار | 4. دوار کا ناتھ جیاما | 5. سوم ناتھ در | 6. مکین لال رنہ |
| 7. جی جی ناکھ پٹ | 8. ترمیوک ناتھ | 9. گردھاری لال رنہ | 10. کے این بول | 11. بالکر شش بھان | |
- سرور
جونی لال منگو
بھبی لال کپرو
درش ہندت
ترمیوک ناتھ ولی



(K. N. Kaul)
President

Gen. Secy.
12.8.83

14.8.1983

K.P. Sabha executive in its special meeting, held under the Chairmanship of Shri Kashi Ram Kaul, (Vice president) Acting President expressed its serious resentment & against the Cow slaughter in the Country and the State. It decided to write to the Central Govt. about the same, stating there in that ^{religious} sentiments of Crores of Hindus in the Country may not any further be allowed to be injured by allowing slaughtering of Cows, which is sacred to the entire Hindu Community.

It was further resolved that similar approach may be made to the State Government.

The Draft of letter prepared by Shri B.N. Bhan, General Secretary, being Comprehensive and to the point was approved by the Honble Members.

The draft so approved is reproduced on the next page, facing this page.

Attendence-

- | | | |
|--------------------|---------------------|-------------------|
| 1. Shri S.N. Dhar | 7. Shri Jai Bhat | Chair |
| 2. Shri S.N. Zikar | 8. Shri K.N. Kaul | Shri B.L. Kachroo |
| 3. Shri A.K. Mirza | 9. Shri C.L. Kaul | Shri P.N. Rana |
| 4. Shri K.N. Kaul | 10. Shri S.N. Sapru | Shri R.I. Kaul |
| 5. Shri M.L. Rana | 11. Shri P.L. Kaul | Sh. Dandhup |
| 6. Shri H.L. Kaul | 12. Shri C.L. Kaul | Sh. Dwarikanan |
| 13. Shri K.N. Bani | 13. Shri D.N. Dhar | Sh. D.N. Dhar |
| 14. Shri B.N. Bhan | 14. Shri B.N. Bhan | Sh. S.N. Bhat |

Secretary
Genl Secy.

President
(K.N. Kaul)
President

Draft of a letter

addressed to the Home Minister of India,
 with a Copy thereof to the Chief Secy.
 for similar favourable action.

Draft.

Honble. Home Minister,
 Govt. of India,
 New Delhi.

Subject: Cow slaughter - banning of

Sir, We have received numerous representations from various Sections of Hindu Communities, whereunder, we have been approached to request the Govt. of India to enforce banning of Cow slaughter all over the Country, as the Cow is very much sacred for Hindus. It has further been prayed that the sentiments of the majority of Indian Citizens may not be allowed to be injured any further, as otherwise it will create confusion and unrest all over the Country. Hence request kindly acknowledge receipt.

Yours faithfully,

Copy to the

(B. N. Ghosh)
 G. S.

C/S 1st Secy. for info &
 similar n. a. please.

جشن آزادی

15/5/53

آج لکھنؤ بڑے سماجوں کی جانب سے یوم آزادی کی پونتر تقریب
 خواجہ وقت سے مناسبتاً منعقد ہوئی۔ صبح کے وسیع اہل میں ایک ہزار تارکین سماج ہوئی
 اور ملک کا خوشحالا کے لئے ہزاروں تارکین کی۔ صبح سے پہلے سڑک مانتھم کا ترانہ
 گایا گیا اور بعد میں سو ترانہ دوس کا اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ دوسرے دور
 مشاعرہ پڑھا ناچ بجان شکار جڑا ریل پڑھا اور ایک فنم سماج جو کافی اہل کی گئی۔
 ایک ہزار بچوں میں سماج کی تقسیم کی گئی۔ صبح کا شرجہ عکس کے پروفیشنل اور پیشہ ور
 نے اٹھایا

محمد حسین
 8.9

President

دوسرے دور میں سوانہی صنعت تر سریندر کو زبردست سمرٹنی دینے کا اعادہ کیا گیا
 تاکہ ہزاروں تارکین کا شمت کی بھوں کو غلط قسم کا عنصر کے قبضہ سے اس کو ہمیت ملیے
 محفوظ رکھنے کے لئے ڈاکٹر منانید نے ان کی رہنمائی پیدا کر کے اور سرکار کے
 اس سلسلہ میں مناسب امور و طلب کرے۔


کیرنی ہندت سچا ریسرڈ کسٹپ نو اس اسپچلا رپڑی جوت

نچر زکسی سچا

16/83

کیرنی ہندت سچا جوں کہ ورکڈ کسٹپ کہ ایک پیرسپی سچا ہما نامقام
 صدر ہندت کا شہی نامہ نو کہ صدر میں بلایا تھی جس میں شری شام لال در بہار ناٹای
 تحصیل چاؤ ڈورہ سرینگر کا پیرسپی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اسٹیک سرکار کے
 خداؤں سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا تھا کہ وہ حکم متعلقہ کی جرحانہ غفلت اور بے اعتنائی
 کا سدباب کرنے کے لیے حکم کارن شری بہار ناٹای ریٹائرڈ پیرسپی گورنمنٹ ہائر سیکنڈری
 اسکول ڈنڈی (مولوڑ) جواکسٹہ استاد ہوئے سابقہ ناٹکریک آرٹسٹ ایک اعلیٰ افکار
 اور ایک کہ مشق مشاوریہ میں کا 26 ماہ پرانا مینشن کسٹپ اولین فزیتوں میں مکمل روار
 منظور کرانے تاکہ ایسے شخص کے ساتھ سمردوں جیسا سوک ہو کہ جکا اسوقت فقدان ہے
 ط پابانہ صیف سیریز حکومت جوں وکٹر سرینگر نو اس بارہ میں کہ طے۔

The Approved draft of the letter is reproduced below:
 see c/sel.


 Gen. Secy
 (Gen. Secy)
 President.

Sir, We beg to approach your good self to direct the concerned department to arrange immediate finalization of pension case of Shri S.L. Dhar, Bahar Nagan, Retired Principal, Govt H.S. School, Dangi wacha, Sopore (a renowned teacher, artist, poet and Medalist) which is being unattended to for the last 26 months.

You will kindly appreciate the gravity of the situation, and the crises that the retiree may be experiencing for want of financial assistance, to run the day to day life. We shall feel grateful, will you kindly look into the matter personally and arrange immediate settlement of the long pending pension case.

Copy to Sh S.L. Dhar, Bahar Nagan, Village Nagan, Teh. Chadoora, Srinagar for ref.

B. N. Dhar
 c/s

جشن آزادی

15/6/53

آج کشمیر بڑے سماجوں کی جانب سے یوم آزادی کی پونتر تقریب
 خواجہ وقت سے منائی گئی۔ صحابہ وسیع عالم میں ایک پرارتنا سماج ہوئی
 اور ملک کا خوشی کا لمحہ پرارتنا گئی۔ صحت سے بڑے ماحرم کا تردد
 گایا گیا اور یہ میں سو تیر تا دوس کا اہمیت پر وقت ڈالی گئی۔ دیکھ کر
 مشرور دروازہ بھانٹا رطلہ میل بڑا ہے ایک فہم سماج جو کافی اسد گئی۔
 اس کے لیے بھائیوں میں بھائی تقسیم کی گئی۔ جبکہ سالم اکثرچ ملک کے پر وقت پر وقت پر وقت
 نے اٹھایا

محمد حسین
 8

President

دوسرے میں سوانہی صنعت پر سرنگ کو زبردست سمرقنی دینے کا اعادہ کیا گیا
 تاکہ ہرادرانہ درکان شمت کی بجوں کو غلط فہم کا عنصر کے قبضہ سے اس کو بہت میرے
 محفوظ رکھنے کے لیے ڈاکر مفادہ رکنا کہ ریلیت پیدا کریں اور سرکار کے
 اس سلسلہ میں مناسب امور و طلب کریں

کیمیائی صنعتیں، سیمانٹ، کھیتی باڑی، لوہے اور پتھر کی صنعتیں، چھوٹی چھوٹی

تجربہ رکھنے والے

$$16 \frac{8}{83}$$

کئی ہفتے سما جوں کہ درنگ کئی کہ ایک عرصہ میں سب سے پہلے وائٹنگ
 صدر ہفت کا شے ساتھ ٹول کی صورت میں بلائی گئی جس میں شری شام لال در بہار ناگامی
 تحصیل چاؤ ڈورہ سرینگر کے پرنسپل پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اسٹاک سرکار کے
 خداؤں سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا تھا کہ وہ کئی متعلقہ کی خبر مانہ غفلت اور بے اعتنائی
 کا سد باب کرنے کے لیے کارن شری بہار ناگامی ریٹائرڈ پر سبیل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری
 اسکول ڈنڈوہ (مولوہ) جو ایک سنیہ استاد ہوئے ساتھ ساتھ ایک اور سنیہ ایک ایسے افکار
 اور ایک کئی مشق شاعر ہیں کا 26 ماہ پرانا پیش کش پیش اولین فرستوں میں مکمل روادار
 منظور کر دئے۔ تاہم ایسے شخص کے ساتھ سمہردوں جیسا سوک ہو کہ جبکہ اس وقت فقدان ہے
 طر پابانہ چیف سیکریٹری حکومت جوں و کشہ سرینگر کو ایسا بارہ میں مل جائے۔

The Approved draft of the letter is reproduced below:

the c/s sqd.

3/20/21, We beg to approach your good self to direct the concerned Deposite Branch officials Finalization of Pension Case of Shri S.L. Dhar, Babar Nagari, Retired Principal, Govt H.S. School, Dangi wacho, Sopore (a renowned Teacher, artist, poet and Medalist) which is lying unattended to for the last 26 months.

You will kindly appreciate the gravity of the situation, and the crises that in retirement may be experienced for want of financial assistance, to keep the day to day life. We shall feel grateful, will you kindly look into the matter personally and arrange immediate settlement of the before said pension case.

B. V. B. B.
9/9

Queen

G. C. Self

(Karl Land)
President

Copy to Sh. S. L. Thore, Banker, Nagari,
Village Nagari, Teh. Chabutra,
Barrage, J. P. W. J.

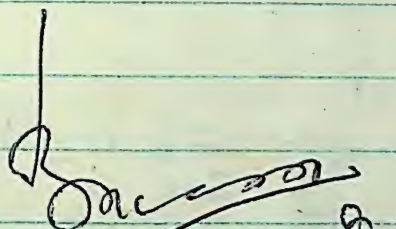
Kashmiri Gaudils Salshe (Leads) from

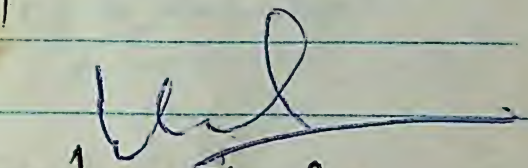
غیر رسمی میٹنگ

19.8.1983

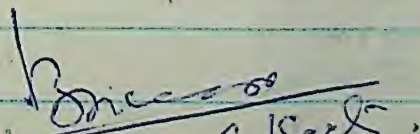
لشیری پنڈت سمجھا چوتے دن ایک غیر رسمی میٹنگ میں میٹرک کے نتائج کے سلسلہ میں
سری اے جے ڈر کے اوّل پوزیشن حاصل کرنے پر آپن مبارکباد دی، میٹرک بورڈنگ ملٹی لیٹرل انٹر سکولری
اسکول (برائے طلبہ) اور دھم پور دیوان بدربا نامہ ودیا مندر عجوں، ماڈل اکاؤی عجوں
کانونٹ اسکول جوں اور اورینٹل اکاؤی عجوں کے دانش طلبہ کو میٹرک کے امتحان میں
افقہ نتائج حاصل کرنے پر مبارکباد دی لیکن جائزہ انکیتن عجوں کو اس سال امتحان
میں نہ توڑنے پر لہری تشویش کا اظہار کیا اور اسی قسم کی تشویش اس ڈی سمجھا
انٹر سکولری اسکول رٹاری کے لئے بھی ظاہر کیا۔

طہ پایا نہ اس بارہ میں تمام متعلقین کو مطلع کیا جائے۔ اور میوز لہری میں
اس باب کو مناسب مقام پر درج کیا جائے۔


Gen Secy


(K. N. Kaul)
President

23/8 - ایک غیر رسمی میٹنگ میں جو اہم صورتہ منڈات کاشن نامہ کول مسجد کاشن میں سری اے جے ڈر
کے جانب سے لہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور خود مشن ظاہر کیا کہ اس کو ترمیم استغاپنا پر مشن
شخص کا لہری کول نہ ہو جس کو نہ اس کی اہمیت اور تقدس کم ہو کر رہے گا اور اس کا جائزہ اور حفاظت
نہ ہو سکتی۔ طہ پایا نہ لہری تشویش کے غرض سے عمارت کوڑی کا بن یا کر رہے ہیں آئے خلاصہ اور اہم لہری جان فرولا


Gen Secy

کشمیری پنڈت سہجار (ریٹڈ) امپھلا جٹوں

اپیل

کشمیری پنڈت سہجار جٹوں کی ورکنگ کمیٹی کے مقتدر ممبران سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ حسب دستور اور دستور سہجا کے کاربہ کرموں میں شریک ہوا کریں بصورت دیگر ہر اداری کے ساتھ یہ دھوکا اور خفیہ سہارا دھوکا ہوگا۔ ممبر صاحبان کو چاہیے کہ وہ آئے دن سہجا پر حاضری دینے سے قاصر نہ رہیں، کیونکہ سہجا کا چلانا ایک سے زیادہ لوگوں کی مشترکہ کوششوں کا حامل ہے۔

مسما

محرم العدر 22 اگست 1984ء

بی این بھان شکار
جزل سیکریٹری

دعا یہ سہجا

کشمیری پنڈت سہجار جٹوں کے ممبران ورکنگ کمیٹی نے انجمن اہل سنت محمد عبد اللہ سابق وزیر اعلیٰ کے پیشکش پر انکو شریک بنانے کی ایک دعا یہ دیں گا انحقاد میں کلمہ صبر و
پنڈت قلی نامہ بیٹا ہے۔ بیٹا میں شمل سونا والوں میں ممبران کے علاوہ ہر اداریہ دولہا ارکان نامی

مسما

G. Sec

شمل سونا

کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد
 کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد
 کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد

once
 G. Seck

غیر معمولی سبھا

20/9/83

کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد
 کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد
 کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد

قرارداد

بم صدر اکان کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد
 کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد
 کثیر مائدت سبھا جھوں نے اسی شہدائے بیان کے طور پر اس کا مقصد یہ ہے باندھ کر دے مٹر لکھو اور سبھا کے مٹنے کے بعد

(کے این فورک)
 صدر شہد

کے این جان ناظم شہد

حاضرین - کے این فورک صاحب مقام صدر
 خلیفہ قائم مقام سابقہ صدر
 سوم قائم مقام صدر
 ملک لال دین صاحب
 بدین قائم مقام خیر سیر شہد
 اوتار کتن نرزا
 ڈمارین جام
 اوتار قائم مقام در
 راجندر قائم مقام

بہت سے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ سائنس دانوں نے جو کچھ بتایا ہے اس پر غور کرنا مستحق افسوس کو حفظہ اللہ پھر دیکھ جائے گا کہ اس کو کس طرح استعمال کیا جائے گا۔
 اس کے علاوہ اس کے بارے میں بھی کچھ باتیں ہیں جو شاید ابھی تک سامنے نہیں آئی ہیں۔
 ۲۰/۸

۵۳.۹.۵۳

دوسرے دور کی ٹیکنالوجی میں سائنس دانوں کے خیال کی بحال رویت
 اور سائنس دان کے لیے آسان ترین، انتظام پر اظہار اخلاقیات
 سونے ایک قرار داد کے ذریعے جو سائنس دانوں کے موجودہ انتظامات
 کے خلاف علوم و تحقیقات کی تحریک منظور کی گئی اور طے پایا کہ سائنس
 اپنے محقق و محققہ کا اظہار کے بذریعہ رستہ ہمارے اس سائنس دان کے اظہار
 تمام ہمارے قوم کو
 یاد رکھیں کہ سائنس دانوں کے لیے کل مورخہ ۱۹۹۰ کو ریڈیو تلویزیون
 مٹھوا اور پاریاں نہ بننے کا کارن کوئی ۵ مردوں کو مدانے میں
 لوگوں کو کھانا پکوانے سے دوچار ہونا پڑا۔ اس قسم کا واقعہ تواریخ
 میں پہلی بار دیکھنے کو ملا۔

کاش نامی کوئل
 صدر مملکت

ابن
 بن ابن مکتب

Kashmir Rabits Salshe Jinn

۲۱
 کچھ نامور سماجی کارکنوں کے ناموں کا ذکر کیا گیا ہے
 نامور سماجی کارکنوں کے ناموں کا ذکر کیا گیا ہے
 ایک عرصہ تک سماجی کارکنوں کے ناموں کا ذکر کیا گیا ہے
 کہ سماجی کارکنوں کے ناموں کا ذکر کیا گیا ہے
 کہ سماجی کارکنوں کے ناموں کا ذکر کیا گیا ہے

16
The
The
The

Bones
Genistref

Abundance.

5/5k

J. N. B. here.

A. le. Merize

5. N. Owen

M. L. Rennie

h. n. land

B. N. B. K. K.

① — 2 2 1/2

S. N. Salom

6. 1. 1910

Kashmir Pandits Sachin Jamm

Condolence Meeting

In an extraordinary meeting held under the Chairmanship of Vice President Shri K. N. Kar, untimely death of Pt. Shri Charjee Kar, P. O. Shri P. R. Lal Kar, Executive member was mourned, and it was prayed that Almighty may grant peace to the soul of departed leader, besides, tolerance to the Bereaved family on this sad account.

Later a Condolence Resolution was passed with mass
Vote.

Present were.

1. 8/8th k. N. Canal
2. J. N. - Black
3. Rajmudra Nalin
4. A. k. - Mango
5. D. N. - Kachama
6. Banaji del beam

Bones
Gen Steg:

7 Skin J.L. Drabos
8 B.L. Leuchman
9 C.L. Deussen
10 Chamaedaphne
11 Trilobes
12 S.N. Sapsoro

~~P (K.N. Kund)~~
~~President~~

13. Darshan Padhi

14. B. n. B. D.

15.

29.9.83

کشمیر نیشنل سہما خور

ایک ایکٹو فیملی میں جو بہترین خدمت گزار کا شرف حاصل کر سکا ہے۔
 میں دیرینہ دوستی کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۱. 5 کو پتہ ملا کہ پراسیڈنٹ نے پتہ پتہ کارڈز کے بارے میں
 مددگار رہنما کو آگاہ کیا تھا۔

۲. پتہ پتہ کے بارے میں جو نام بدلا گیا تھا، وہ یہ تھا کہ وہ حقول اور خواتین
 وہ نام ہے گیتھ و الی

میں سرکاری حساب رکھایا جائے اور کسٹ وائی کے سالانہ حیدہ مقرر کیا جائے۔ چنانچہ مقررہ
 میں بدلا گیا تھا کہ کیا وہ خریدار کا روپا سالانہ کو پتہ پتہ بدستور چیتا دینا
 اور اس کو ملتا رہے گا۔

۳. 5 کا روپا سالانہ حیدہ کا کسٹ وائی میں بھی اشتہار بعنوان "گیتھ" کیا گیا دیا جائے گا
 اور پتہ پتہ خریدار کا روپا اس کے لئے کو پتہ پتہ بہترین شکل میں حیدر
 جس پر بھی لکھا جائے گا اور آئندہ اس میں اشتہارات بھی شامل کیے جائیں گے

K. N. Leal
 (K. N. Leal)
 President.

Donce
 G. Seel

Following attended in Emergency meeting:-

- | | |
|--------------------|-----------------------|
| 1. T. N. Wali x M. | 8. Darshan kate x M |
| 2. J. N. Bhat | 9. Don Dacheema |
| 3. S. N. Tikoo | 10. K. N. Leal |
| 4. A. K. Purje | 11. H. L. Rama |
| 5. B. N. Bhat | 12. S. N. Bhat Divite |
| 6. S. N. Bhat | 13. C. L. Durrani x M |
| 7. S. N. Bhat | 14. B. L. Lechner x M |
| | 15. C. L. Tikoo x M |

Donce

Kashmiri Pandits Sabha, Jammu

7.10.1983

منٹائی سٹیٹ

کشمیری سٹیٹ سبھا کے ورکنگ کمیٹی کی رپورٹ منٹائی سٹیٹ غیر ملکی سٹیٹ کمانڈر کے
 نائب صدر سے ملنے والی ہے جس میں 5 اکتوبر کی رات اور 6 اکتوبر کو فساد کی وجہ سے کوئی شخص نہیں بچا اور نہ کسی کو
 قریب قتل غارت میں رہا ہے فرقہ کے قیدی ان کی جانوں کو تلف کرنے کے لیے شیعہ اقوام پر ہلچل اڑانے کا
 کام کر رہے ہیں۔ چونکہ بے لگا ہونے کا خون طاعون بھاری عمر رسیدہ لوگوں کو ضرر پہنچانے، مائیت لے کر لے کر
 اور بیک ٹانے کے لیے بھانڈا قتل کرنے کی ہر واردات کی کڑی نگرانی سبھا کے قتل حقائق دیکھنے سے اور جانکاری
 کے لیے کر رہے ہیں۔ قاتلوں کے خلاف ایسا کام کرنا ضروری ہے کہ ضرورت پھر ضرورت ہے اور اس کی نگرانی ہے
 کہ ان سنگین وارداتوں میں ہلاکتوں کو کم کرنا اور دیکھ جائے گی، ہر ایک کی ضرورت
 کے ذریعہ حکومت سے رابطہ قائم کیا جائے گا اور اس کے لیے ضروری اقدام لیا جائے گا۔

7.10.83
 Gen. Secretary

(Kashmiri Pandits Sabha)
 President
 Emergency Meeting

منٹائی سٹیٹ کے دو دنوں میں سبھا کے ہر حصہ میں سٹیٹ کمانڈر کے قیدی ہونے کی وجہ سے
 کئی بڑے اخلاق ہونے کی وجہ سے کئی بڑے کمانڈر قاتلوں اور مائیت لے کر لے کر
 مرنے والے جو لوگ قاتلوں کے زہریلے ہاتھوں میں آئے ہیں ان کی نگرانی ہے۔
 اس حرکت سے ایسا کام کرنا ضروری ہے کہ ضرورت پھر ضرورت ہے اور اس کی نگرانی ہے۔

7.10.83
 G.S.

حاضرین
 کے این کوئل
 اے کے مرزا
 اواندر
 ایم ایل رینہ
 ایلین ایلدر
 الین رینہ
 جی ایل رینہ
 بی این ک
 ڈاکٹر فیض (پنچ)
 سی ایل رینہ سابقہ
 بی ایل رینہ سابقہ
 محمد عارف سابقہ
 بی ایل رینہ سابقہ

کشمیری سبڈ سیمبا (رائز) عجوبہ

منٹکائی سبڈک

کشمیری سبڈ سیمبا جو کہ منٹکائی سبڈک زیر صدر کے نائب صدر سیمبا سبڈک کا سبڈ ناٹھ کو لے
 صوفیہ کی جس میں 15 اکتوبر 1983ء کو جڈی ٹکڑے کے رام لالا ملک میں انتہا پسندوں
 کے جم پھیلنے کی دراندازہ حرکت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا اور حکومت ہند نے منٹکائی سبڈک کی
 نمونہ ایسے تمام شرکسندوں اور انتہا پسندوں اور سماج دشمن عناصروں کے ساتھ
 سختی سے نمٹ لے گی کیونکہ انہوں نے منڈوؤں کے دھارمک کردار کو زیر دست ٹھیس
 پہونچا رہے ہیں۔ حکومت ہند نے یہ بھی مانٹکائی سبڈک کے ایسے بھرموں کو سخت ترین
 سزاؤں سے سزاوارتھا جانے لیا کہ دھرموں کو عبرت حاصل ہو

(کاشی ناتھ کو لے)
 صدر سبڈک

Enclosure
 (10 این پی)
 ڈاک سبڈک

- Attendance
1. D.N. Kal
 2. B.M. Khan
 3. K.N. Kaul
 4. D.N. Dhar
 5. H.L. Raina
 6. A.L. Aizga
 7. G.L. Raina
 8. M.L. Kaul
 9. S.N. Tileo
 10. S.N. Sapna
 11. D.N. Machan Mangar
 12. B.L. Tika & Member

الکھڑی منڈت سمبار پور

کیتھری منڈت سمبار پور کی ایک اور منڈت سمبار پور ڈھور میں شہر کے ایک کولی نامی ہندو متھنڈت کی منڈت میں
 لکھیا کہ درگا منڈت میں انتہا پسندوں کے ہم چھینکے کر قیدی انسانوں سے لکھواڑ کر کے اور
 منڈت کو خطرناک درجہ تک نقصان پہنچانے کی حیثی حرکت پر اپنے گھر پر غم کا اظہار کیا گیا۔ اور
 یقین قرار دیا کہ منڈت کی منڈت

قرار داد نمبر 1

کیتھری منڈت سمبار پور لکھیا کہ درگا منڈت کے ساتھ سے متاثر ہو کر اس اطلاع کا
 ذریعہ حکومت منڈت سے مانگ رہی ہے کہ وہ فی الفور تمام انتہا پسندوں سے متعلق دشمنی
 اور ہتھکنڈتوں کو کیتھری منڈت پر درجہ تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھانے نہ کرے۔

قرار داد نمبر 2

کیتھری منڈت سمبار پور اطلاع اس تمام منڈت سمبار پور تمام لکھیا کہ درگا منڈت کے
 جذبات کو خطرناک کر کے منڈت میں سے متاثر انسانوں کی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور درخواست
 کرتی ہے کہ وہ شہر کے ساتھ سے کام لیں اور اقرا تفری کو پیہر نہ ہونے دیں۔

قرار داد نمبر 3

یہ اطلاع سمبار پور کی منڈت کو اختیار میں دیا گیا ہے اور منڈت کی منڈت
 کہ وہ منڈت کے درگا منڈت کے بارے میں پریس نوٹ جاری کر کے کیتھری منڈت کی منڈت
 میں قرار داد ہاؤس میں ایسی ایسی پیش کرے کہ جس کے مطابق لکھواڑ پر نوٹس دو نوم
 کے لکھیا کہ منڈت منڈت کی منڈت

جیاتی پریس نوٹ کی منڈت اور قرار داد اور نوٹس کا منڈت ہاؤس کا ساتھ رکھا گیا
 جس کے متنی اس پر کار ہیں۔

قرار داد - درگا منڈت لکھیا کہ انتہا پسندوں کی جانب سے ہم چھینکے کے منڈت حرکت پر خصوصی طور پر
 کیتھری منڈت سمبار پور اور خصوصی طور پر منڈت سمبار پور کے دھوکے کا اظہار کرتے ہوئے
 اس شہر کے منڈت کو عزائم کی فعل قرار دیتی ہے منڈت منڈت کے لکھیا کہ ایسے تمام
 منڈت داروں کو قلعہ قمع کیا جائے۔
 کیتھری منڈت سمبار پور منڈت سمبار پور کے ساتھ سے متاثر ہو کر اعلان کر گیا ہے کہ لکھواڑ پر نوٹس
 دو نوم کے لکھیا کہ منڈت منڈت کی منڈت

قرارداد کا مقنون شدہ کی دہائی کے اس کو منظور سے نذر آ لیا۔
 اس کو نوٹس کا مقنون بطور سنایا گیا۔
 نوٹس۔

لدھیانہ کے درگا مندر اور چند ہی ٹڑھ کے رام لالا کلب پر دست بستہ لہندوں کے
 جم بھینکنے کے دھارمک عقیدوں کو بغیرس فگانے قیمتی ان کی جانوں کو ختم کرنے
 اور مندروں کو خطرناک درم تک نقصان پہونچانے کی جواہر حرکتوں سے متاثر ہو کر
 کئی پیدت سماجوں کے زیر اہتمام مندروں کو دیوم کے لئے بطور پروٹیکٹ بند
 کر دیا گیا ہے۔
 تمام مندر و صحت سے گذرشی ہے کہ وہ شانت سماج
 سے کام لیں اور اخلاقی و سپیدانہ پروپیگنڈا

پیرزیمٹ کئی پیدت سماجوں

PRESS NOTE

غضبناک حرکت

17 اکتوبر

کئی پیدت سماجوں لدھیانہ کے درگا مندر میں انتہا لہندوں کے جم بھینکنے کی قیمتی ان کی جانوں سے
 ہلکار کرنے مندر کو سولناک درم تک نقصان پہونچانے کی جواہر حرکت پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے
 اور عمارت سرکار کے منٹ کرتی ہے کہ وہ فی الفور تمام انتہا لہندوں سماج دشمن عقیدوں اور مندر
 دشمنوں کو کیفر در در تک پہونچانے میں کوئی کسر نہ اٹھانے رکھے۔
 کئی پیدت سماج تمام فغان زدہ لوگوں اور تمام مندر و صحت سے گذرشی ہے کہ وہ شانت سماج
 سے کام لیں اور اخلاقی و سپیدانہ پروپیگنڈا سے متاثر ہو کر
 پیرزیمٹ ان کی کو فقیہ عطار کے

مزید برآں اور ان کو برکات جمع کو ضلع پورہ اور ان کے قریب ایسے ہی فرقہ انگیز انسان جانوں
 کے خلاف پیدت اور ان کو برکات جمع کے رام لالا کلب میں جم بھینکنے کی جواہر حرکت پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے
 جنوں دوبارہ اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور پیرزیمٹ ان کے تمام مندر و صحت سے گذرشی ہے کہ وہ شانت سماج
 سے کام لیں اور اخلاقی و سپیدانہ پروپیگنڈا سے متاثر ہو کر

Attending

(K. N. Kaul)
 President
 Emergency Meeting

(B. N. Bhanu)
 Gen. Secy

- | | |
|----------------------|----------------------------|
| H. L. Bania E.M. | R. L. Bhanu Bhatnagar E.M. |
| B. L. Bhatnagar E.M. | D. N. Machana Manjhi |
| C. L. Durani E.M. | E. L. Tikoo Tenant |
| | B. N. Bhanu Gen. Secy |
| | A. L. Narain Treasurer |
| | K. N. Kaul President |
| | O. N. Bhanu Sec. Member |
| | T. N. Walia Sec. Member |
| | S. N. Tikoo E.M. |
| | D. N. Bhatnagar E.M. |

کشمیری سبذات سیمار گڑڈا مہیلا خجور

10
18/53

ماہی سنگھ

کشمیری سبذات سیمار گڑڈا مہیلا خجور
سبذات رادھا رشن تنکو سخاوتی تری جت میں شری سوم ناتھ در
ہمرو کنگ کنگی کی مہر پیرہ صاحب شری مہیلا لالی عالا زوم ہر جوم
ہمرو سبذات پی این بیان کرن ندر سر سبذات لالی کے سمایش شری جی
میں رگوشی تے غشی کے عالم میں لگ کر جندی گھڑ کے پی جی آئی
انتقال فرما کر پر گھرے رنج و غم کا اظہار کیا اور پر ماما سے میرا تمنا کی
لگی کہ وہ سو ڈیاسی کی آتما کو رکھتی سر دھان کرے نیز اُن کے سو ڈیاسی
کو یہ رنج عظیم برداشت کرنے لگا تو ضیف عطا کرے۔

ہمرو سبذات سیمار گڑڈا مہیلا خجور
کے فرزند ارجمند اور دھرم نیک اختر سو سبذات شادمانہ آبادی اور
فرزند کا زمانہ زندگی کے شمع اور ہوں پر سر سبذات جیوں تری لالی میں
آپ دینی زندگی کے شمع اور ہوں پر سر سبذات جیوں تری لالی میں
تشریف لے جا رہی ہیں کہ حادثہ سے دو چار ہو گئیں۔ آپ کو الین ایم جی این
ہسپتال میں داخل کرنا کے ساتھ ہی جندی گڑڈا ہسپتال میں منتقل کیا گیا
تھا کہ سبذات کی رسید چوٹ بالا فرجیاں کو ثابت ہوئی۔ آپ اپنی شادی
کے ایک دو سال بعد ہی بیوہ ہو گئی تھیں۔ آپ نیک اور عاشق مائیکہ تھیں۔ آپ
نے اپنے سبذات ایک باغ لڑائی چھوڑا ہے۔

(Smt. R. J. J.)
پرندہ سبذات

ہمرو سبذات
جزل سبذات

کشمیری پینڈت سچھا کتب ٹو اس جچوں

غفیرات حرکت

۱۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء

کشمیری پینڈت سچھا چچوں لہ صیانہ کے ڈیگامندر میں
انتہا پسندوں کے ہم چینک کر قیمتی انسانی جانوں سے کھلواڑ کرنے ہندو کو
بولناک درجہ تک نقصان پہونچانے کی حیوانی حرکت پر اپنے گہرے
رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور بھارت سرکار سے مانگ کرتی ہے کہ وہ فی الفور
تمام انتہا پسندوں سماج دشمن عنصروں اور ملک دشمن لوگوں کو کیفرِ کمال
تک پہونچانے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھے۔

کشمیری پینڈت سچھا تمام تکلیف زدہ لوگوں اور تمام ہندو جتسا سے
کہ جن کے جذبات انگیزت کئے گئے ہیں کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتی
ہے اور پھر اٹھنا کرتی ہے کہ بھگوان تمام مشعلیقین کو یہ سائنہ عظیم
برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

منریدہر آن ۵ اور ۶ اکتوبر کے ضلع کیور تھلہ اور امرتسر کے قریب
ایک ہی فرقہ کی ۸ انسانی جانوں کے تلف ہوئے اور ۱۵ اکتوبر کو چنڈی گڑھ کے تمام لیللا
کلب میں بم پھینکنے کی احمقانہ حرکت پر بھی کشمیری پینڈت سچھا چچوں
دوبارہ اپنے گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے اور پھر اٹھنا کرتی ہے کہ بھگوان تمام
سورکباشیوں کو سدگتی پروہان کرے نیز دکھی پیرواروں کو سہن شکتی عطا کرے۔

نائب

پرزیڈنٹ کشمیری پینڈت سچھا کتب ٹو اس ابچلا
چچوں

کشمیری پنڈت سمجھا جوں کا یہ اجلاس جھوٹ

83-10-13

کشمیری پنڈت سمجھا جوں کا یہ غیر معمولی اجلاس میں شری ناتن دھرم سمجھا جوں کا یہ
78 کی پاس کی گئی ہوئی قرار داد کو زیر بحث لا کر فیصلہ کیا گیا کہ اس سلسلہ میں ریاست کے
اعوان رفح حکمرانوں سے رجوع کیا جائے چنانچہ ایک قرار داد پاس کی گئی :-

قرار داد

کشمیری پنڈت سمجھا جوں کا یہ اجلاس لگامہ اوڑھی (کثیر) سے
28 اکتوبر 1953ء کی شب کو شری بیکاش ناتھ بالی کی دختر کماری لتا ملکیش
کو اغوا کرنے کے حیوانی کارنامہ کی زبردست مذمت کرتا ہے اور حکومت
سے مانگ کرتا ہے کہ وہ اپنی اولین فریضت ہیں مخوبہ لڑکی کو برآمد کروا کر
اُسکو اُسکے والدین کے حوالہ کرنے کو یقینی بنائے۔ بہ اجلاس یہ بھی مانگ
کرتا ہے کہ اس حیوانی کارنامہ میں ملوث ہو گئے ہوئے کو قرار دے کر سزا دلوائے
میں ہرگز ہرگز لیس و پچیس نہ ہو کیونکہ اس علاقہ میں تمام ہندو

پٹی میں قتل و غارت قابلِ مذمت

کشمیری پنڈت سبھا جموں پٹی (پنجاب) میں بس میں سوال
ایک ہی فرقہ کے 4 لوگوں کو انتہا پسندوں کے ہاتھوں گولیوں سے
بھون ڈالنے اور بستی شیخ کے شومند میں شومنگ کو توڑنے
کی مکروہ حرکت پر اپنے زبردست رنج و غم کا اظہار کرتی ہے
اور بھارت سرکار سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ملک خاص کی پنجاب
کے تمام انتہا پسندوں کے وجود کو ختم کرنے کے لئے جنگی طرز اپنا کر
اُن کی تمام تر پناہ گاہوں کو اپنی تحویل میں لیکر امن پسند
لوگوں کو مسکھ کا سانس لینے دے +

جہاں پگنا سر کے قتل کی واردات قابلِ مذمت
ہے وہاں انتہا پسندوں کا وجود بھی قابلِ نفرت ہے +

(20-11-83)



پریذیڈنٹ کشمیری پنڈت سبھا امبیلا جموں

کشمیری پیڈٹ سبھا کپ لو اس امپلا جوں

عظیم سانچہ

30 نومبر 1983ء

لکھنے میں دھڑ کی بات ہے کہ وادی کشمیر میں مزدوروں سے مورٹیوں کی چوری برابر ہو رہی ہے لیکن متعلقہ سرکاری اہلکاران اس جانب برابر غفلت برت رہے ہیں۔ آئے دن کے ایسے واقعات کہتے ہیں کہ یہی تکلیف دہ ہے اس کا اندازہ کرنا کوئی ٹکٹن بات نہ ہوگی۔

اوما انگری انتہت ناگ کشمیر سے مورٹیوں کی چوری ایک اور عظیم سانچہ ہے اسکا نوٹس لینا ہر ایک نیگہ انسان کے لئے ضروری بنتا ہے۔ شریلینڈ انتہا پسند اور ملک دشمن عناصر کو ایسے کارناموں کے لئے جھوٹ دینا ایک تو خلاف توقع بات ہے دوسرے یہ کسی سازش کا نتیجہ ہی کہلا سکتا ہے۔ لہذا کشمیری پیڈٹ سبھا جوں حکومت جوں کشمیر سے پر زور الفاظ میں مانگ کر کہتے ہیں کہ وہ فوری طور پر غلط عناصر کا قلعہ فتح کرے اور چوری شدہ تمام مورٹیوں کو برآمد کر دے۔ متعلقہ مزدوروں کو واپس کرے۔

ادھاکرشن تلو

پیر پیڈٹ کشمیری پیڈٹ سبھا جوں

دل شکن کارنامہ

5 دسمبر 1983ء

چالندھر کے تواریخی دھارمک پیڑھے استھان رام پیڑھے مندر
کی مقدس مورثیوں کو بیڑول چھڑک کر جلانے اور استھان کی بے حرمتی ایک عظیم دل شکن کارنامہ
کئی پینڈت سچا جوں الے دل شکن کارنامہ پیر اپنے گھرے دکھ کا اظہار کرتی ہے اور حکومت
ہند اور پنجاب سرکار سے زوردار الفاظ میں پیرا تھا کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر ایسے انتہا پسندوں
اور سماج دشمن عنفروں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کو یقینی بنائیں اور دیگر امن عامہ مولناک درجہ
تک خراب ہو سکتا ہے یہی کئی پینڈت سچا جوں ہرگز ہرگز مستثنیٰ ہیں۔ بی این بھان نثار
جنرل سیکریٹری۔ کے پی سچا جوں

ہنگامی قفل

6 دسمبر 1983ء

کثیر پینڈت سجا جوں کے زیر اہتمام آل اسٹیٹ کٹیری پینڈت کالفرنس
شری سنا تن دھرم یووک سجا سرینگر کے سالقہ صدر کٹیری پینڈت سجا جوں کے سالقہ صدر
سالقہ ممبر پارلیمنٹ اور جوں و کٹیر لیجسلیٹو کونسل کے سالقہ چیئر مین اور جوں و کٹیر
کے ماہ نامہ ناز سیوت آنجہانی پینڈت شیونرائن فوطیہ دار صاحب کی برہی
نہایت عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ اس بیٹک کی صدارت پینڈت رادھا کرشن
تیکونے کی +

مقررین نے جناب فوطیہ دار کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے

ہنگامی قلم

6 دسمبر ۱۹۸۳ء

کثیرتی پنڈت سہاجوں کے زیر اہتمام آل اسٹیٹ کٹیری پنڈت کانفرنس
شری سنا تن دھرم یوگ سہا سرگید کے سابقہ صدر کٹیری پنڈت سہاجوں کے سابقہ صدر
سابقہ ممبر پارلیمنٹ اور جوں و کثیر لیمنٹو کونسل کے سابقہ چیئرمین اور جوں و کثیر
کے مایہ ناز سپوت آنجہانی پنڈت شیونرائن فوطیدار صاحب کی بری
نہایت عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ اس بیٹھک کی صدارت پنڈت رادھا کرشن
نگوڑے کی +

مقررین نے جناب فوطیدار کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے
اُن کی حالات زندگی پر سیر حاصل بھاشن دئے۔ سہا کے نائب صدر
پنڈت کاشی ناتھ کول نے جناب فوطیدار کو شروہا بھائی پیش کرتے وقت
کئی بار ٹھنڈی آپیں بھر لیں۔ آپ نے اُن کی قربانی کو دوسرے عظیم
رہنماؤں کی قربانی سے کم نہ گردانا۔

بدری ناتھ بھان نثار جنرل سیکریٹری نے ایک لفظ بڑھکر سنائی
اور کہا کہ جناب شیونرائن فوطیدار نے کم و بیش اپنی زندگی کی سادھ بھاریں
اپنی برادری دھرم و کرم قوم اور ملک کے لئے بچھا کر دیں۔ ہمیں پرنا کرنا چاہیے
کہ ہم اُن کے مشن کی سختی سے پابندی کر کے برادری کی خدمات سرانجام دینے میں پس پیش
نہ کر بیٹے + یہ کائنات اب و گل ہے جسکے غم میں مفہمحل
دیا ہے جسے سوز دل وہ مہرباں کہاں آگیا +

بی این بھان نثار۔ جنرل سیکریٹری کے پی سہاجوں

ایک چراغِ انسانیّت گل ہوا

ریاستِ چٹوٹی و شیر کا ایک مایہ ناز سیت، ایک اہم پوش اور سامانی کردار
ایک حیا دار اور ایک مکمل انسان، ایک غریب پرور اور ایک دوست، ایک یاسبانِ دھرم
اور ایک مسلمہ دانشمند ۵ دسمبر ۱۹۸۳ء کے منجوس دن سترینگر میں ہم کو داغِ جدائی دینے
میں کامیاب ہوا۔ ہم کو اور چار سافہ سینکڑوں مداحوں کو روتا بلکتا چھوڑ کر وہ ہم سے دور
بہت دور چلا گیا جہاں سے وہ لوٹ کر ہرگز نہیں آ سکے۔

اُس عظیم شخصیت کا نام پنڈت درگا پرشاد رینہ ولد سور کباشی پنڈت سونہ جوریہ
مہاراج گنج حال ۱۹۰۲-۲۱ اندراندر سترینگر نواسی ہے۔ آپ بھری ماتہ بھان بھار
خزل سیریز کی کٹیری پنڈت سمجھوں کے حالہ زاد بھائی تھے۔ آپ ساری عمر خدادوستی اور
انسان دوستی کے لئے وقف کی تھی۔ آپ کا کردار انتہائی بلند یوں کو چھوٹا کرتا تھا۔ آپ کے غم میں کون
شریف ملے، اشکبار نہ ہوگا۔ آپ ہنسنا اور خوش ملو تھے۔ آپ دوسروں کے غم و اپنا ذاتی غم
خیال کرنا سنا سنا کرتا تھا۔ آپ ہنس و ناکس کی امداد کو آیا کرتے تھے۔ آپ کی صفات ایک سہری تواریخ کے
سہری باب سے کم نہ تھیں۔ آپ کی شخصیت ہزاروں شخصوں پر فائز تھی اعلیٰ اور ارفع بھی۔ جو اپنی آپ کے
انتقال پر ملال و خبر جھوں میں پہونچی تو کئی لوگ ماتم گھاٹ نظر آئے تھے۔ اسی غم و اندوہ میں قلیل المدتی
لوٹس پر کٹیری پنڈت سمجھوں کا ایک ہنگامی ماتمی احلاس پنڈت رادھا کرشن تلوک حیدر میں

سفر کیا گیا جس میں پنڈت درگا پرشاد رینہ کے سور کباشی کرنے پر گئے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور
دو مرتبہ کی خوشی کے ساتھ ساتھ بھوان سے ہزار سائی کی کدوہ سور کباشی کی پوتر آٹھا کو سونہ
پر دھان کرے نیز ان کے سینکڑوں سو کو اوروں کو یہ سائی عظیم ہر ادبیت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اس کے بعد پنڈت جگن ناتھ بٹ سافہ حیدر گئے۔ پنڈت سمجھوں نے اپنے بستر علالت سے
جو ایک ماتمی پیغام ارسال فرمایا تھا۔ کہ میں ہر جگہ سنایا گیا اور اس دوران
حیدر سمجھوں اور خزل سیریز کی آنکھیں

بی این جھان بھار
خزل سیریز کی آنکھیں

تعمیری برپایه کتاب الواسع امپلاجمون

آه! حسن انسان

3-1-84

3 جنوری 1864

۵۱۰ ابن حکیم پندت سہمٹ

جوہی یہ الم ناک خبر سچاے ٹیلیفون پر شنی گئی کہ ریاست جوں و کشمیر کی ایک باوقار
 شخصیت، کشمیری پینٹ ہیرادی کے ایک مقتدر رکن، کروڑ اور گفتار کے غمازی،
 گستاو قرآن کے پرستار انسانیت کے اہم علمبردار، حاذق الحکماء، ہزاروں
 لاکھوں مریفوں کے حسنِ غم خوار صورت و سیرت میں لاثانی، اخلاق و شرافت
 اور انسانیت و ہمدردی میں یکتائے زمانہ، سیکولر کردار کے مابک
 اور مقبول خاص و عام پینٹ پر بخوبی ناخوش، اور ^{کے سرور و طاقت} اور واکرا جیٹھٹ
 کے والد بزرگوار حکیم پینٹ تمام لال صاحب بٹ کرن نگر سرینگر
 نواحی کا انتقال پرملاں ہوا تو قبیل البرٹ ٹوٹس پر کشمیری پینٹ سچا جوں و کل
 پینٹ رادھا کرشن ٹوٹس کی مراد میں ایک ایسی جیٹھٹ کا انحقاد کیا
 اور حکیم صاحب کے بے حول رحمت فرمائے ہر گھر کے رخ و غم کا اظہار کر کے
 انھیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کئے اور ہر دوست کی خوشی کے بعد سچا
 کے جنرل سیکریٹری نے سوگوشائی حکیم صاحب کے حسنِ کردار حسنِ اخلاق غریب
 پرووری اور انسانیت پرستی اور خود داری پر بحشمِ غم ایک طویل بحث چھیڑی
 ازاں بعد ہر اچھا لی گئی کہ بھگوان سوگوشائی کی یونیر آتما کو زندگی
 پر دھان کرے اور ان کے سوگواروں کے علاوہ ان ہزاروں لاکھوں مریفوں
 اور ہر شاہروں کو یہ صدمہ غم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے + ۲۲ جنوری ۱۹۷۱

بی بی اسحاق شاز

112

شوکت بھیا

دیر سے ملی اطلاع کی بنیاد پر کشمیری پنڈت سچا جوں نے پنڈت رادھا کرشن تپکو
کی صدارت میں ایک شوکت بھیا منقذ کی جہیں برادری کے ایک اہم رکن ایک
حب الوطن ایک شفیق انسان اور ایک دھرم پریمی اور ایک سبالبقہ سپر انٹنڈنٹ
محکمہ جنگلات پنڈت سروانند گول عدالتی المروف چالاک
کے انتقال پر ملال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا اور
پیرائے فنا کی گئی کہ پرمانما سوربباشی کی آتما کو سستی
پر وہاں کرے۔ اور ان کے لپسماندگان کو یہ عظیم صدمہ برداشت
کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اسکے بعد ایسی نوعیت کی ایک قرار واد پاس کی گئی۔

پنڈت سروانند گول کے اخلاق اور کردار مثالی تھے۔ آپ اپنے اوصاف جمیدہ
کے کالان ملازمت کے دوران ہر دھنیز واقعہ ہوئے۔ آپ ہر کسی کے غم اور خوشی میں برابر
حاضر دیا کرتے تھے۔ آپ اچھے سوشل کردار کے مالک تھے۔ آپ کے انتقال سے جو حلا
پیدا ہوا اُسکا پُر ہونا ناممکنات میں ہے سبھاو نما کرتی ہے کہ بھگوان
آپ کو اپنے چرنوں میں جگہ دے (6/81) بی این بھان نشار
جنرل سیکریٹری کشمیری پیر وادی سچا جھو

پندرہ سو سال پہلے کا لٹریچر

جیناؤن

اس بات کا اعادہ کیا جانا ضروری ہے کہ ریاست بھون کشمیر میں پندرہ سو سال پہلے جاتی کی دو صرف دو نمائندہ جماعتیں تھیں۔ ایک آل اسٹیٹ کشمیری پندرہ سو سال کا لٹریچر سناتے دھرم پوک بھون کشمیر شیتل ناتھ سری نگر (معدہ اسکی اکائیوں کے) ہے جبکہ کشمیری پندرہ سو سال بھون کشمیر لٹریچر نو اس ابھیلا ریٹری جیون (ساما جک ودھارمک سنٹھا) دوسری ہے۔

آل اسٹیٹ کشمیری پندرہ سو سال کا لٹریچر سر سیکر کو ملک بھر میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ان دو انجمنوں کے علاوہ کسی اور جماعت اگر کوئی ہو یا جتنم یا چکی ہو یا پائے والی ہو کو ہر دو متذکرہ صدر سنٹھاؤں کی نہ کوئی حمایت حاصل ہوگی نہ ریاست اور ریاست سے باہر طول و عرض میں رہنے والے برادری کے مقتدر ارکان کی کوئی ہمدردی پیش ہوگی۔

سیاسی شعبہ بازی میں ملوث جن ذی غرض افراد نے کسی نام نہاد سوسائٹی کو پیرس کا لٹریچر کے دائرہ میں کل ہند سطح پر جنم دینے کا اعلان کیا ہے وہ جنس ڈھونگ ہے اور برادری کی اہم صفوں میں دراڑ ڈالنے کے مترادف قدم ہے۔ اور وہ شخص جو اپنے دیوی دیوتاؤں اور دھارمک سنٹھاؤں کی غیر منقولہ جائداد کو بیچنے اور پوکا پاٹھ کے اہم مقامات کا سودا کرنے پر تلے ہوئے ہیں یہاں تک کہ شمشان کی ملکیت کو بھی نہیں چھوڑتے ہیں، برادری کو چاہیے کہ ان کے ماضی کے کردار کا پورے ساتھ لے اور ان کو گھر کی چار دیواری میں ہی قیام کرنے کی صلاح دے۔ البتہ برادری اور دھرم دشمنوں سے ترک تعلق لازمی ہوگا۔ (۱۹۸۴) کی این بھان نثار جنرل سیکرٹری کشمیری پندرہ سو سال بھون

پنجاب اسکول ایجوکیشن بورڈ کے اس مہینہ خود ساختہ حکمنامہ سے تمام ہندو جاتی کے احساسات کو زبردست ٹھیس پہونچی ہے۔ اور اس طرح ہندی پڑھنے والے بچوں کے بنیادی حقوق کی پامنائی اور جذبات کو مجروح کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ پنجاب میں قدیم کا نظام مفلوج ہوا ہے اور یہ بدترین وبا کا شکار بھی ہوا ہے۔ نہیں تو کیا وجہ ہے کہ اس قسم کا حکمنامہ کہ جسکی رو سے سرکاری اسکولوں میں ہندی ما و حکم والے طلباء کو امتحان میں نہ بیٹھنے دینا اور انہیں نیا داخلہ نہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟ کیا یہ مفتی محمد خیز حکمنامہ اس بات کا غماز نہیں ہے کہ اس وبا کے پھیلنے کے ہندوؤں کو ہندی کے ساتھ ساتھ سنسکرت زبان کی علمیت سے بھی باز رکھا جائیگا جو ان کے بنیادی حقوق کو ختم کرنے کے برابر احمقانہ قدم ہوگا +

کشمیری پنڈت بھاجوٹ حکومت ہند اور حکومت پنجاب سے یہ غیر واجب حکم نامہ فی الفور واپس لینے کی پرتور الفاظ میں اپیل کرتی ہے اور اس میں ظاہر کرتی ہے کہ ایسا سرکلر خط یا حکمنامہ جاری کرنے والے غیر ذمہ دار آفیسر کے خلاف ایکشن لینے کی تاکہ ہندی پڑھنے والے طلباء و طالبات کا مستقبل مخدوش نہ ہو۔

پی این پھوان شار

جنرل سکریٹری کشمیری پنڈت بھاجوٹ

کشمیری پنڈت سچھا کشپ نواس امپھلا جموں

مجرمانہ فعل

نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ مروجہ قانون کی دھیمیاں اڑاتے ہوئے
کچھ شیطان طبیعت لوگ اپنی مجرمانہ حرکتوں سے باز نہیں آ رہے اور
وادئی کشمیر میں دیگر جگہوں کے علاوہ ضلع اننت ناگ میں کئی جگہوں پر
لکھے بندوں بڑا گوشت کی فروختگی کے لئے دوکانیں چلا رہے ہیں
اور اس طرح غیر مسلم طبقہ کے لوگوں کے جذبات، احساسات
اور مذہبی عقیدے کو ہولناک درجہ تک ٹیس لگانے میں
سرگرم عمل ہیں۔

کشمیری پنڈت سچھا جموں جہاں ایسے مجرمانہ
فعل کرنے والے غیر شائستہ لوگوں کی مذمت کرتی ہے وہاں
حکومت جموں و کشمیر کے ذمہ داروں سے پُر زور الفاظ میں اپیل کرتے ہیں کہ
وہ غیر مسلم فرقہ کے لوگوں کے مذہبی عقیدے کا احترام کرتے ہوئے ایسا
مجرمانہ فعل کرنے والوں کی دوکانیں بند کرنے کے لئے جنگی سطح پر حرکت میں
بعورت دیگر یہی تاثر لیا جائیگا کہ کسی خاص معاشی
تحت ایسا مجرمانہ کاروبار سرکار کے ایما پر ہی کر دیا جارہا ہے۔

راؤ ہا کرشن تلو

پنڈت کشمیری پنڈت سچھا جموں

کشمیری پنڈت سچھا جموں

پندرہ جگن ناتھ بٹ

اور خاموشی مہمات کی آغوش سرد

دل زور مانیے اور جگر کے ٹکڑے سو رہے ہیں۔ دماغ خارج اور قلم مغلوب ہے۔ درد و غم اور رنج و الم نے گھیر ڈالا ہے۔ سناٹا چھایا ہوا ہے اُس وقت سے کہ جب یہ خیر انتہائی رنج و غم کے ساتھ سنی گئی کہ ہندو دھرم کے ایک زبردست حامی، ایک محبوب وطن، ایک حسنِ غم خوار، ایک اعلا سراج سیوک، ایک پاک شخصیت، ایک کٹر ایماندار شخص ایک ہمدرد، ایک آدرش دان، ایک چرتر دان، ایک گن دان، ایک ہر دہخیزر ایک غریب پرور اور کشمیری پندرہ جگن ناتھ بٹ کے سابقہ پیرزید بٹ

پندرہ جگن ناتھ بٹ صاحب

کا حرکتِ قلب بند ہونے کے کارن دہلی میں آج صبح انتقال ہوا

آپ بمرضِ علاجِ محالہ دھلے چلے گئے تھے لیکن حیات نے وفائے کی۔

پندرہ جگن ناتھ بٹ مدتِ مدید تک ہمارے درمیان رہے۔ اب اُن کو کہاں سے ڈھونڈ نکالیں۔ حرفِ یاد ہی یاد چھوڑ گئے ہیں۔ ہم نے آج تک کئی صدائیں سنا کئے لیکن آج کا صدیہ اُن سے عظیم ہے۔ یہ ایسی موت ہے جس پر انسانیت برسوں آنسو بہائے گی۔ یہ ایک عظیم سانحہ ہے جو نیراز برداشت ہے لیکن مشیت ہی یہی تھی کہ اب سوائے سرخم کرنے کے کوئی چارہ نہیں۔

پندرہ جگن ناتھ بٹ تنہا و احد تھے لیکن ان میں درجنوں صفات موجود تھیں۔ ایک شخصیت کی تشبیہ کا جو عجیب و غریب ایک نام کی ناموں کا ترجمان تھا۔ انکی موت کی انسانوں کے صفات، جذبات اور احساسات کی مرثیہ ہے۔ پندرہ جگن ناتھ بٹ صاحب نام کا کوئی شخص آج بے شک زندہ نہیں رہا مگر یہ نام ابد الابد تک زندہ رہے گا اور ہمیشہ ہمت، شہرت و عزت اور فخر و احترام کے ساتھ لیا جائے گا۔ پندرہ جگن ناتھ بٹ نے آنکھیں بند کیں اور تاریخ کا ایک بے مثال سوگیا جو تہذیب و تمدن کا، اخلاق و شرافت کا، شفقت و محبت کا، اخوت و مہر و مروت کا، و سرکاری اور جاں نثاری کا اور انسانیت و ہمدردی کا طلالی باب ہے۔ جگن ناتھ بٹ بچے سے خود ایک تاریخ تھے ایک مکمل تاریخ حسین قوی خدمت بھی ہے اور سماج سیوا بھی جس میں مذہب بھی ہے اور ارب بھی اور حسین لگاؤ اور انکساری بھی ہے غرض کہ یہ ایک ذات کی تاریخ ہے جو کے ساتھ ساتھ پوری انسانیت کی تاریخ بھی ہے۔ جگن ناتھ بٹ صاحب ایک ہمہ گیر شخصیت تھے۔ کشمیری پندرہ جگن ناتھ بٹ اور انسانیت عموماً ایسی بہترین شخصیت کے غم میں ہمیشہ ہمیشہ سوگوار رہیں گی۔ ہم مجبوراً ان سے ہمارے غما کرتے ہیں کہ وہ سوگوار گواشی کی روح کو کھینک لے کر آئے اور اُن کے سینکڑوں ہزاروں سوگواروں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی شکتی دکھائی دے گی اس نقصانِ عظیم کی تلافی ہو سکے۔ بی این بھان بھار جنرل سیکرٹری کشمیری پندرہ جگن ناتھ بٹ صاحب ان کے اہل خانہ

کشمیری پنڈت سجاد احمد

قانون حرکت

15²/84

کشمیری پنڈت سجاد احمد نے ایک غیر معمولی اجلاس میں وادی خاصہ کے سرنگر
میں رونما ہوئے ناخوشگوار واقعات اور امن و قانون کی بگڑتی ہوئی صورتحالات
پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا۔

وہیں اپنا سجاد احمد نے کل 14 فروری 1984ء کو سرنگر کے عین وسط یعنی
ملک آئن فتحگڑ کے علاقہ میں اقلیتی فرقہ کے ایک مقتدر رکن اور ہندو کشمیر
شریف طبیب شخص پنڈت سجاد احمد کی اہلیہ محترمہ شریعتی اور ماشوری
کے گھر میں گھس کر اور اس کے منہ میں کپڑا بٹھونس کر تین شرپندہ فوجیوں
غنڈوں کی ہولناک درجہ تک اسی سالہ بیٹے کو مارنے کی سحرمانہ اور سنگدلانہ
واردات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور ریاست کے امن و قانون کے
محافظوں سے زوردار الفاظ میں مبالغہ کی کہ وہ ایسے غلط عناصر کو قانون
کے شکنجے میں ڈال کر اقلیتی فرقہ کی تسلی کرائیں۔ بعورت دیگر یہی
تاثر لیا جائے گا کہ اقلیتی فرقہ کو ہجرت کرنے کے لئے مجبور کرنے کی پیل
کی جارہی ہے + 15²/84

پرنسپل

کشمیری پنڈت سجاد احمد

پیر پندت سبھا جھوٹا س (مبھلا جھوٹ)

انسانیت سوز فعل

23²/84

کشمیری پندت سبھا جھوٹ نے آج اپنی غیر معمولی بیٹھک میں پنپاک کے مسلسل تشدد آمیز واقعات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے امرتسر شہر اور لوپوکی و امرکوٹ میں ایک ہی فرقہ کے درجنوں افراد کے قتل اور مجروح کرنے کے درندانہ محفل کی زوردار الفاظ میں مذمت کی۔

سبھا نے تمام امن پسندوں، ملک دوستوں اور انسانیت کے علمبرداروں سے اپیل کی کہ وہ ملک میں سکھ شانتی اور امن و امان کا واپس آنا اور بنانے کے لئے تسنید ہی سے کام لیں خیر سگالی کا ماحول پیدا کریں اور مزید خون خرابہ سبھو کی ہر غیر انسانی حرکت کی کڑے الفاظ میں مذمت کریں کیونکہ جہاں ایک طرف سے خون خرابہ ہوگا اور دوسری طرف بد امنی اور فرقہ دارانہ کشیدگی ہوگی وہاں خون ناحق بہے گا، جانی نقصان ہوگا اور آپسی نفرت پیہے گی اور ملک کی مالی پوزیشن سولناک درجہ تک ختم ہو کر رہے گی اور شیعہ صہبر ہوگا کہ جسے لئے کوئی شریف آدمی تیار نہ ہوگا۔

کشمیری پندت سبھا جھوٹ نے اپنے مؤقف کو دھڑاتے ہوئے اپنے ممبران اور امن پسند شہریوں سے درخواست کی کہ وہ ہر قیمت پر، بھید بھلاؤ، رنڈ و نسل اور ذات پات سے دور رہ کر دھارمک ستھانوں کی پونترتا کی اہمیت کو قائم رکھنے اور یگانگت کا ماحول قائم کرنے کے لئے عملی اقدام کریں۔

کشمیری پندت سبھا جھوٹ نے شری و وار کا ناٹھ جالا سپر انٹرنیٹ پولیس کے کارس کار سرانجام دیتے ہوئے جیپ سمیت (ضلع اننت ناگ) سنگم کے نزدیک دریائے ہمل میں گر کر رات فرما کر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور پیر ارتھنا کی کہ بھگوان شروتریاں کی کو اپنے چرنوں میں جگہ دے سیر ان کے سبھی سوگواروں کو یہ سانحہ عظیم برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے۔

سبھا نے حکومت جھوٹ و کشمیر سے اپیل کی کہ وہ اس حادثہ کی چھان بین کروائے اور دریں اثنا مرحوم کے لواحقین کو خاطر خواہ مالی امداد فراہم کرے۔

پیر پندت سبھا جھوٹ

شوکت سہجا

18.3.84

کشمیری پینڈت سہاجیو کا ایک سرگرمی اجلاس صدر سہجا پینڈت لادھا کرشننگو
کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں برادری کے ایک مقتدر اور مشہور رکن، ہردل عزیز شخصیت
دھرم وکرم کے پرستار اوصاف حمیدہ کے مالک، رئیس طبع، ایک ہمدرد اور ہی خواہ
اور سرووشری مکھن لال بٹ و ہرجیوین بٹ ڈپٹی سیکریٹری انگریجو کے والد ہنرگوار
پینڈت پیرسا و جو بٹ سنگھ بھولا سر سینگہ حال ساکنہ
462/A گاندھی نگر جیو کے مورخہ 16 مارچ 1984ء کے روز اچانک رحلت
فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور پیرا رخصتا کی گئی کہ بھگوان سورگباشی
کی آتما کو اپنے حیرتوں میں جکڑے اور ان کے غام سوگواروں کو یہ سانحہ عظیم
برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے + اسکے بعد ایک قرار داد پاس کی گئی اور طے پایا
کہ اسکی نقول متعلقین کے علاوہ کشپ وانی میں بھی شائع کر دی جائے۔

دستخط پروفیسر انگریزی
لادھا کرشننگو
صدر شوکت سہجا

قرار داد

ہم جملہ ممبران کشمیری پینڈت سہاجیو برادری کے ایک اہم مقتدر اور
مشہور رکن، ایک ہردل عزیز شخصیت، ایک رئیس طبع، ایک مشعل و دھرم وکرم
ایک ہمدرد و ہی خواہ اور سرووشری مکھن لال بٹ اور ہرجیوین بٹ
ڈپٹی سیکریٹری انگریجو کے والد ہنرگوار پینڈت پیرسا و جو بٹ
کے اچانک رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور
پیرا رخصتا کرتے ہیں کہ بھگوان سورگباشی کی پوتر آتما کو سدگتی
پر دھان کرے اور ان کے لواحقین کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی
شکست عطا کرے +

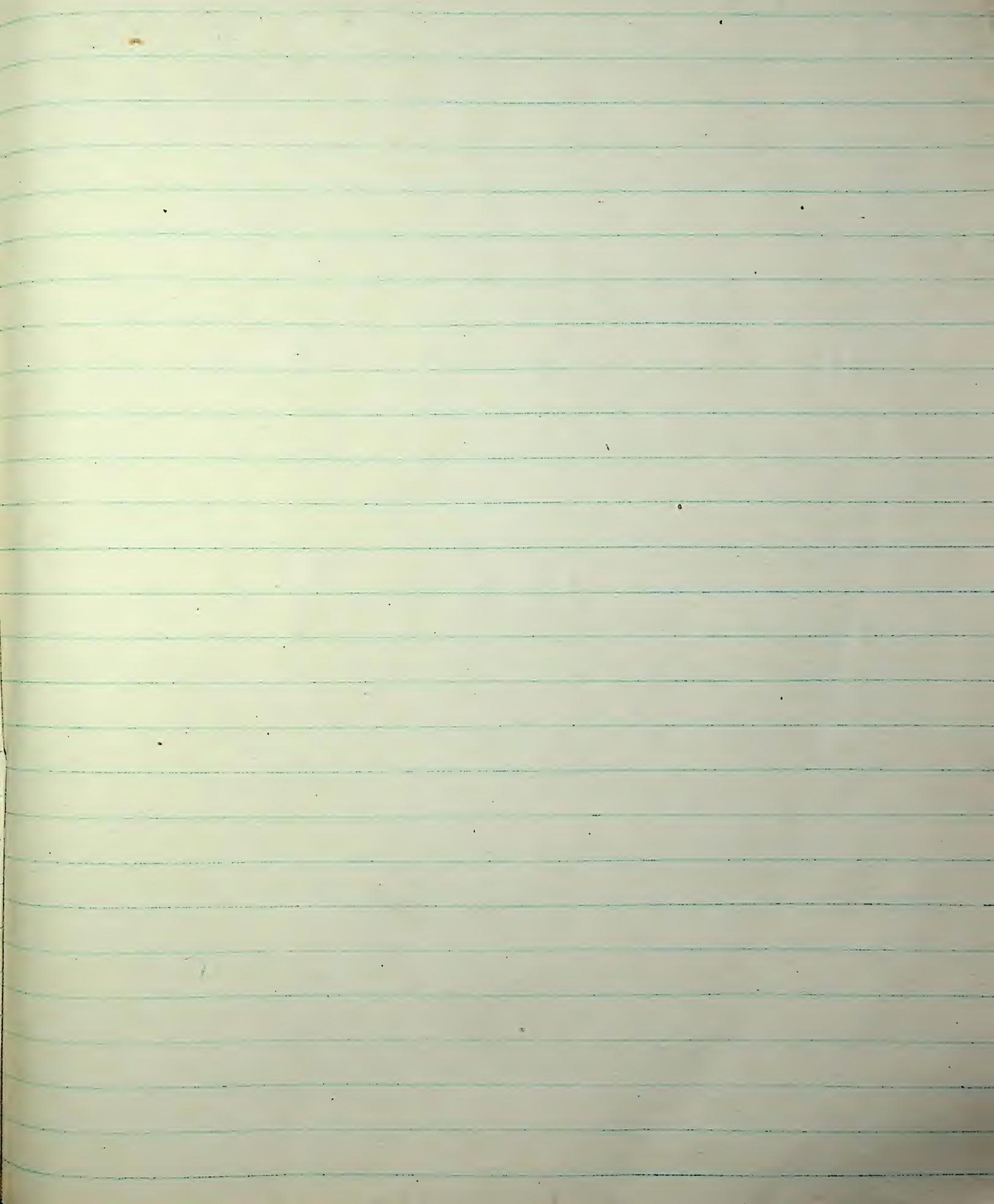
بی این بھان انشاری
جنرل سیکریٹری سہاجیو

الحمد لله

الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والسلام على
سيدنا محمد وآله

- 1. الحمد لله
- 2. الحمد لله
- 3. الحمد لله
- 4. الحمد لله
- 5. الحمد لله
- 6. الحمد لله
- 7. الحمد لله
- 8. الحمد لله
- 9. الحمد لله
- 10. الحمد لله



نائب سے بیٹے سمجھا کر سید بڑی نے روٹنگ لکھی کہ شوک سمجھا بلاتے کی غرض دعا بیت بیان کریں۔ جنرل سید بڑی نے کیا
 "آج ہم ایک عظیم شخصیت اور اپنے روحانی گورو اور اپنی مقدر سمجھا کے سابقہ صدر میڈیٹ جین نامہ صاحب کے اسکات
 سوڈرگٹس کے پیرائنا شوک پر لٹ کر نے کے بیان پر جمع ہوئے ہیں اور میں میڈیٹ خورشید پروردہ تک رہا میں جبکہ جوہر صاحب نظر آ رہے
 کہ آپ بھی حاضر ہیں، چہرے اترتے ہوئے ہیں، خون میں جو حرارت تھی نفلز کر رہے کہ کم سی ہوئی ہے جسم و جان سن پڑے
 چکے ہیں لیکن پھر بھی یہ اپنی مہمان پستی کا کچھ افسردہ اور بیٹہ پر تپا شمل حال ہے جو آپ بھی لوگ سیر سمیت آج
 بیان میرا انتہائی دکھ کے بار وجود جو حاضر آئے ہیں"

اس کے بعد جنرل سید بڑی نے اجلاس میں سمجھا کی جانب سے مندرجہ ذیل قرارداد پیش کی جو بہ اتفاق رائے پاس کر دی گئی

قرارداد

"ہم محمد ارکان کٹھری میڈیٹ سمجھا راجپوتی کٹھری نواس امبھلا جوں ریاست کے ایک قابل احترام پوتے، ایک پیر و کترین
 انسان ایک دیش جھٹ ایک ایماندور شخصیت ایک مجاہد میڈیٹ جانی، ایک غریب پیرور، ایک انسان دوست
 ایک ہی خواہ اور کٹھری میڈیٹ سمجھا جوں کے سابقہ صدر پتہ ٹانے جگن ناتھ بٹل کے دہلی کے لوگ ٹانگ
 جیپو کا شہر نرائن ہسپتال میں عظیم بھارت کے 35 ویں گن تتر دوس یونی 26 جنوری 1984ء کی صبح کے کوئی ایک بجے
 اسکات دیہانت فرمانے پر اپنے گھرے رخ و غم کا اظہار کرتے ہیں اور مجبوروں سے ملے جوڑ کر پیرا تھار کرتے ہیں
 کہ وہ سوڈرگٹس کی پوتہ آتما کو اپنے چرنوں میں جڈے نینر ان کے پسماندگان کے علاوہ ان کے سینکڑوں
 ہزاروں سوڈوروں کو یہ عظیم غم برداشت کرنے کی شگفتی عطا کرے"

اس کے بعد جنرل سید بڑی نے کیا "2 جون 1983ء کو جھ میڈیٹ جین نامہ بٹل نے کیا کہ دیکھو کچھ سنتمہاں
 دینا اجلاس کال ہے ہیں لیکن بارم کہتے کے یا جو جو کٹھری میڈیٹ سمجھا جوں کی جانب سے آپ نے خیر نامہ جاری نہ کیا یہ
 ایک دیرینہ خواہش ہے۔ ہر دفعہ ہوزہ نے بھی اس جانب خاص توجہ نہ کی۔ پچھلے 7 برس سے سمجھا کی جانب سے کوئی
 خیر نامہ جاری نہ ہو سکا۔ البتہ گذشتہ پچھلے برس سے سمجھا نے ہر سہ ماہی ہر برس نوٹ جاری تو کر کے لیکن باضابطہ
 سمجھا کا خیر نامہ جاری نہ ہوا یہ ایک میری دیرینہ تمنا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تمنا برہی نہ آئے اور آپ
 جواب دہ بن جائیں"

آپ کو اس مستفادہ اور مفادانہ بات سے متاثر ہو کر میں دو صفاتی ملانے خیر نامہ پھر 4 صفاتی خیر نامہ

کشمیری ہندو سماج کتب گھر

28.1.1984

ماٹھی بیٹھک

کشمیری ہندو سماج گھر اور کتب گھر کے ممبران نے زیر صدارت ہندو پارکس مہمان
ایک ماٹھی بیٹھک منعقد کی جس میں ریاست کے ایک سبجٹ اور مقتدر سیوت اور کشمیری ہندو سماج
گھر کے سابق صدر پچھٹ جگن ناتھ بٹ نے دہلی کے نوک ٹاؤن ہسپتال میں 24 جنوری کی
صبح کو اچانک انتقال فرماتے پر اپنے گھر پر رنج و غم کا اظہار کیا اور بھگوان سے اس کی اتھا
کی منتی اور رتن کے لواحقین اور پیاروں کو گواروں کو یہ رنج و غم عظیم برداشت کرنے کی شکتی
عطا کرنے کے لئے پراختیا کی گئی۔ اور بعد میں دو فرد وادیں منظور کی گئیں جن کے بارے میں
طے پایا کہ اسکی بقول متعلقین کو در سال کر دی جائیں۔

Alham

صدر ماٹھی بیٹھک

ماظم ماٹھی بیٹھک

حاضرین

- ① Susap Shah ①
- ② ②
- ③ ③
- ④ ④
- ⑤ Alham ⑤
- ⑥ ⑥
- ⑦ ⑦
- ⑧ ⑧
- ⑨ ⑨
- ⑩ ⑩
- ⑪ ⑪
- ⑫ ⑫
- ⑬ ⑬
- ⑭ ⑭
- ⑮ ⑮
- ⑯ ⑯
- ⑰ ⑰
- ⑱ ⑱
- ⑲ ⑲
- ⑳ ⑳
- ㉑ ㉑

شری اوتار کرشن مرزا نے کہا "کیوں نہ ہم اپنے گھروں سے ہی ایسا اقدام کریں۔ اس سے اس معاملہ کی نزاکت بڑھ جائے گی اور نتائج بہتر نکلیں گے۔"

شری اوسکار ناتھ دروغہ نے کہا "سپریم کورٹ نے ایک اسٹیم کو لا جائے اور اس میں منڈت جٹن ناتھ بٹ صاحب کا بٹ لگایا جائے۔ بٹ صاحب کی شکل جلیبی رہنی چاہیے۔ اُن کے بناء ہوئے راستے پر جٹن ناتھ کے پورا کر دیئے جیانیچہ اس سلسلہ کے بارہ میں اگلے سٹیٹک میں وجہ اور عرض کرنے کی تجویز ہوئی اور صدر سٹیٹک منڈت بالکرشن جیانی نے فرمایا "یہ معاملہ منڈت منیلہ کھٹہ کرک کے سپرد کر دیا جائے تاکہ وہ اس بارہ میں ایک لائٹ محل *of a statue* طے کرے۔ مرزا صاحب کی تجویز کہ گھروں سے ہی شروع کی جائے بہتر ہے۔" اس کے بعد صدر سٹیٹک نے فرمایا "غیر حاضر ممبران کے گھروں میں دوڑ کر یا اس روز جانے کا گھر سے بیروں میں چلا جانا چاہیے۔ اس سے منڈت منیلہ کھٹہ سے رتی بے اور یہ ایک دوسرے کے قریب آنے جانے کا سادھن بن سکتا ہے۔"

اس کے بعد

پیش کردہ 3 تجاویز پر کافی مارا بحث ہوئی۔ جیانیچہ بٹ صاحب کی یادگار کے قیام کے بارہ میں شری سوم ناتھ دروغہ نے کہا۔

Sabha Shall provide space for erection of the (Statue) memorial in acceptance of his Baradari Service.

- * اس کے علاوہ طے پایا کہ منڈت جٹن ناتھ بٹ کی ایک قد آدم کے تصویر بناد کر اسے سٹیٹک ہال میں آویزاں رکھی جائے۔
- * اجلاس نے فیصلہ صادر کیا کہ سبھا پر منڈت جٹن ناتھ بٹ کی ایک یادگار ضرور قائم ہونی چاہیے۔
- * صدر بڑے "یکراے" سے فیصلہ صادر کیا گیا کہ سبھا کا کتیب دانی بٹ صاحب کی نیک تمناؤں کا آئینہ دار ہے لہذا اسکو اُن کے نام سے منسوب کیا جانا چاہیے

جٹن ناتھ بٹ سموریل کتیب کے قیام کے بارہ میں کیا گیا

شری سوم ناتھ دروغہ نے بے شک کتیب کا قیام اُنک طرح پر غفل میں لایا جانا چاہیے کیونکہ کتیب کے جوئے یادگار کا قیام کرنا اور اُس کے ساتھ دوسری ضروریات کا پورا کرنا کچھ مشکل ہی ہوگا۔ جٹن ناتھ بٹ صاحب کے پھر دونوں ملنے بھی خواہوں میں برادری کے باہر بھی بے شمار لوگ موجود ہیں ہمیں اُن سے بھی سپریم کورٹ قائم کرنا ہوتا ہے تاکہ محسوس طریقہ پر محسوس کام مکمل ہوں " صدر سٹیٹک منڈت بالکرشن جیانی نے تجویز پیش کی کہ "ایک باڈی بنادی جائے جس کا صدر کوئی اور شخص ہو۔ یہ سبھا سے ایک اُنک محدود باڈی ہو۔ اس میں 5 تا 10 ممبران ہوں اور صدر اور جنرل سیکریٹری اس میں شامل ہوں۔"

جنرل سیکریٹری دبر ناتھ جیانی نے تجویز پیش کی کہ "اس کتیب کے کچھ سرپرست بھی مقرر کیے جلائے جائیں۔" جیانیچہ شری سوم ناتھ سپریم کورٹ کا منڈت دروغہ اور منڈت دروغہ نے کہا کہ "گور و اجدر سنتہ شری دیواراج ڈروہ۔ شری گندوشرہ شری سولی لال سپریم کورٹ شری پیاس لال جلیالی۔ اس کے سرپرست مقرر کیے جانا چاہیے۔"

جاری کر دے جن سے اُن کی ٹھوڑی بہت اُس بندھ گئی۔

اس کے بعد آپ نے مجھے ہمارے الٹ کو چوں میں دو بار لیا "کہ میں کام چھوڑ کر اب باغیچہ طور پر خیر نامہ جاری کرو۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ میرے ہی ہونے چاہئے بلکہ سائیکل اسٹائل ہی ہو سکتا ہے لیکن جو ایک اخبار کی صورت میں مجھے طرح بہ طرح کی سنتھوں کے سماچار پتر ہیں اس سے قبل وہ ورنی خیر نامہ اپنے جاری کر لے لیکن وہ بات نہ بنی حالانکہ میں متنبی ہوں البتہ الٹ ستمبر کا شمارہ نام سمیت دیکھ کر میرے خوشیوں میں اضافہ ضرور ہوا ہے۔"

آگے چل کر سیر ٹری نے کہا "مجھے یاد ہے کہ میڈت جٹن نامہ بٹ نے عا ستمبر کو مجھے ہنری دور میں لیا "کہ یہاں والوں کی طرح خوبصورت شکل ہیں اخبار کی صورت دیکھ کر کتب خانہ کی طرف توجہ دے تاکہ میرا درجہ کی اکوڑ ہرادر کی کا وجود اور اپنے دھارمک مسائل زندہ و جاری رہ سکیں لہذا دیکھ کر آگے بھاڑا شیرازہ بکھر کر رہ سکتا ہے۔ خیر نامہ ہماری ایکٹ کا خاصا پیہ ہو گا۔ لہذا آپ کو بڑھاوا دینے کی طرف دھیان دیں اور ہرادر کی ہر گزراہ سے سالانہ چندہ وصول کرو کر میں ورنہ اخبار چل نہ سکے گا۔"

اس کے بعد جرنل سیر ٹری نے ~~میں نے~~ کہا "میں وہ راز ہے کہ صلی دم سے سبھا کی جانب سے عا نامہ کتب خانہ جاری کیا گیا اور آج تک شمارے (دو نام بھر) جاری کیے گئے اور آج سے کہ ہرادر کی کہ سیر ٹری سے آگے بھی جاری کیا کریں گے" اور پھر اس کے بعد اس سے سفارش کی گئی کہ وہ سندرم دلی ہاتھوں کے بارے میں بھی رپنا فیصلہ صادر کرے۔

۱ "سور ٹریشی میڈت جٹن نامہ بٹ کو خراج عقیدت کے طور پر اوروں کی جاتی میوا کے پھل اعتراف میں سبھا ہذا میں اُن کی ایک یادگار قائم کی جائے

۲۔ سبھا کے سالانہ کتب خانہ والی کو اُن کے نام سے منسوب کیا جائے۔ اور

۳۔ میڈت جٹن نامہ بٹ میموریل کمیٹی کا قیام محل میں لایا جائے جس کے ممبران کی نامزدگی صدر سبھا کے ذمہ ڈال دی جائے

اس ضمن میں

سب سے پہلے میڈت سوم نامہ در نے لیا "کرم گاندھ کہ جس کے محافظ کے طور پر بٹ میا نے ساری محنت لیا تو وہ متواتر چلانے کے لئے جو ان لوگوں کو اس طرف متوجہ کیا جائے۔ ایک کلاس جاری کر دی جائے تاکہ چھوٹے بچے بھی اس علم سے واقف کئے جاسکیں

میڈت نیلہ کٹھن کو نے لیا "کیا یہ ممکن ہے کہ آپ کے یا ہمارے بچے اُس کلاس میں شامل ہوں گے جس کے ماحول میں کچھ ایسا ہو چکا ہو۔

ہم کو سبھا کے بیکلوں میں پوری طرح حافز بنیں ہوتے تو کس طرح چھوٹے یا جوان بچوں سے یہ ممکن ہو چکا سکتا کہ وہ لڑکوں میں کرم گاندھ کی تربیت کئے۔ بہتر یہ ہو گا کہ کوئی باڈی قائم کر لی جائے۔ علاقہ دار اس معاملہ میں وضاحت کر جائے

اور مشنری انداز میں ایسا کام یہ کرم گاندھ میں لیا جانا چاہئے۔ یہاں پر کلاس میں کوئی نہ آئے گا

مشنری سوم نامہ سہو نے لیا "بہتر ہو گا کہ ایک آئٹرم کا قیام ہو سینئر یا ایڈور کو اس آئٹرم میں کرم گاندھ کی قیام کی نسبت سوچ و چار کیا جائے اور فیصلہ دی جائے۔"

(48)
All members of the working Committee

K.P. Sabha Jm.

LP 57/81-84/2108-33
14.3.84,

Subject: Extra ordinary working Committee Meeting.

Dear Sirs,

After Sad demise of Revd. Pt. Jagan Nath Bhat
an extra ordinary working Committee meeting is being
convened on 24.3.84 to discuss and finalize the
following Agenda:-

1. Navratri Celebrations;
2. Durga Ashtami Mahayaga.
3. Election, and
4. Any other matter with the permission of Chair.

It is, as such, requested kindly to make it
convenient to attend the meeting on the
Scheduled Date at 6.00 P.m.

Yours faithfully -

Sd/-

(R. K. Zileu)
President.

نیزت سید کنٹھ کو لے گیا " شری اور راجندر سنگھ جو پوچھ لیا جائے کہ میموریل کمیٹی کس قسم کی ہونی چاہیے۔
 * بہر حال اجلاس میں طے پایا کہ جتنی نامہ بٹ میموریل کمیٹی کا قیام فوری طور پر نکل میں لایا جائے۔
 اسکے بعد خزانہ سید بڑی نے صدر سٹیٹک سے مطالبہ ہو کر لیا۔

کہ میموریل کمیٹی کا قیام نکل میں آج جائے گا۔ اور میموریل قائم کرنے کے لئے رقومیت جو درکار ہوئی وہ کس طرح
 بہم پہنچی۔ پتہ ہوگا کہ اس سلسلہ میں کوئی رابطہ ترتیب دیا جائے۔ چنانچہ سبھی حاضرین نے پوچھا تھا کہ
 اسکے لئے کتنے کم عطیہ کی رقم مخصوص کر لی جائے۔

شری اور نارگن شرما نے تجویز پیش کی کہ چونکہ بٹ بنوانے میں کوئی کم ہزار روپیہ رقم خرچ ہوئی تو اس کے
 سبھا کے ورکنگ کمیٹی کے ممبران کو اس کا خرچہ اپنی ذاتی حیثیت میں اور سبھا سے باہر اٹھانا چاہیے۔
 سٹیٹک میں موجود نیزت کین فل رینہ (نیز ورکنگ کمیٹی ممبر) نے کیا 25 روپیہ کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ 50 روپیہ مقرر ہوں
 شری اور مکار نامہ درج کیا کم سے کم 35 روپیہ اور زیادہ سے زیادہ 50 روپیہ مقرر ہوں
 شری درشن نیزت نے کیا "صرف ایک سو روپیہ فی ممبر مقرر ہوں
 شری سید کنٹھ کو لے گیا۔ کم سے کم 100 روپیہ مقرر ہوں۔
 شری سوم نامہ درج کیا۔ جو زیادہ سے زیادہ دینا چاہیے گا
 شری اور نارگن شرما نے کیا۔ کم سے کم 100 روپیہ مقرر ہونا چاہیے کیونکہ خرچہ کافی سارا ہوگا۔
 شری سید کنٹھ کو لے گیا یہ کام انہی دنوں میں پورا ہونا چاہیے

* It was resolved with mass vote that Rs 100/- should
 be paid by each working Committee member and
 it should be paid by 5th Feb, 1984 positively and
 it should in no case be post poned.

* اسکے بعد طے پایا کہ سبھا کے ممبران ورکنگ کمیٹی پر 25 روپیہ الٹھار کے سبھا کے حوالہ دینے
 اور سبھا پر رقم جتنی نامہ بٹ میموریل کمیٹی کے حوالہ دینی تاکہ باقی ماندہ روپیہ باہر کے ذرائع سے
 وصول ہو کر بٹ لے لیا ہو۔

اسکے بعد سبھا کی سٹیٹک ختم کی گئی۔ (یاد رہے نیزت راجہ نارگن بھلو آج کی سٹیٹک میں ہی کارن حافزہ بن گئے)

۱۸/۸/۸۴
 ڈی این مہاں
 خزانہ سید بڑی

روسیراد غیر معمولی ورکنگ کی سبب سے متعدد مورخ 24 مارچ 1984ء میں صدر پینڈت رادھاکرشن کو
وہ لفظ جس سے ہر ایک کے دل میں جگمگاہٹ پیدا ہوئی

I * حسب نوٹس نمبری 33-2108-84-81-84 | PSI 24 مورخ 14 مارچ 1984ء آج مورخ 24 مارچ 1984ء کو سبکی
ورکنگ کی غیر معمولی سبب سے متعدد کی سبب سے صدر پینڈت رادھاکرشن کو نے کی۔ سب سے پہلے ممبران کے سامنے دوبارہ
ایجنڈا پڑھا دیا گیا اور اس پر غور و خوض اور کارروائی کرنے کے لئے سبھا کے کیسٹر مفاد میں سنی اور رادھاکرشن مرزا نے تجویز
پیش کی کہ سب سے پہلے فورہ مبارک پر پیش کی جانے کے لئے جرنل سلیٹی سبھا کی سالانہ رپورٹ پڑھا دینا تاکہ اراکین مناسب
رد و بدل یا اضافت یا حذف تجویز کی جاسکیں۔ لیکن پینڈت کاشی ناتھ ٹونی نے تجویز پیش کی کہ پہلے ایجنڈا کے مطابق فورہ کے بارہ
میں پورگرام کو آخری شکل دی جائے چنانچہ جرنل سلیٹی کے فورہ کے تقریبات کے بارہ میں سندھ / آرڈر پوسٹروں کا متن پیش کیا جس کو منظور
دیا گیا۔ سنی ہوئے نے فورہ کے سادہ تقریب منانے کے بارہ میں کثرت رائے یہ رہی کہ بھیجیں کیرشن چار نوٹس اور سالانہ رپورٹ پیش کرنے کے
علاوہ اور کوئی بات نہیں ہونی چاہیے۔ مبارک پر سب کو سادگی کے ساتھ منانے میں ہی کلیان پیرایت ہوتا ہے۔

II * سنی ٹرہار لال رینہ نے تجویز پیش کی کہ درگھا اشمی کے مہا لکھ کے بارہ میں فورہ مبارک کے لیے فیصلہ کر لیا جانا چاہیے اور
دوسریاں نوٹس جانی جائیں۔

III * سنی منوہار ناتھ رتنی نے تجویز پیش کی کہ گذشتہ سال کے طرح نرگھ ٹری پیر انتظام کیا جانا چاہیے۔ اور اس کے بعد اپنے
صدارتی چار کے بارہ میں کیا کہ باوجود ہم نے کئی اخباروں کے ذریعے ہر اداری کے بالغ افراد کو ممبر شپ کی ترغیب دی تھی اور سبھی
ورکنگ کی سبب سے باہر بھی ہر اداری ارکان سے ممبر شپ کیے گئے اور سبھی کی کتاب میں بھی پیش کی تھیں لیکن چونکہ نتیجہ
خاطر خواہ نہ رہا ہم کو چاہیے کہ ہم تیسری بار ایک اور نوٹس جاری کریں اور اس نوٹس کو ہر اداری کے گھان علاقوں
میں دیواروں پر چسپاں کریں چنانچہ موقوفہ پیر ہی نوٹس کا مفہوم تحریر کیا گیا اور طے پایا کہ یکم اپریل سے 30 اپریل 1984ء تک
ممبر شپ کے میعاد مقرر کر لی جائے تاکہ مئی 1984ء میں چار و بائیل آسے۔ یہ بھی طے پایا کہ سالانہ رپورٹ کو جیوانے سے
پہلے یہ نوٹس اُس میں شامل کر لیا جائے اور پھر پینڈت سبھا کے مطابق صدر رتنی چار کے لئے دوسری بار اقتباس درج کر لیا جائے۔
اس نوٹس کو بھی حاضرین نے بے حد پسند کیا۔

IV * سنی پیران ناتھ مشٹو نے تجویز پیش کی کہ ایک گھرانہ کے ممبر شپ فیس دو روپیہ مقرر کی جانی چاہیے بھولی
اُس میں بالغ افراد ایک سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ تو پینڈت بالکرشن بھان اور اوٹکار ناتھ در نے کیا کہ "ہم نوٹ آئیں
کا کسی دفعہ یا اسکی کسی شق میں رد و بدل کرنے حذف یا اضافت کرنے یا بدلنے یا ختم کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ اور چونکہ آج
بھی اس آئین کے اطلاق کے لئے بڑی محنت کا ہے تو یہ کیسے ممکن ہو سکے گا کہ سبھا کے لئے آمدن کا ذریعہ ختم کیا جائے اور
ایک سے زیادہ بالغ ممبران سے صرف دو روپیہ ممبر شپ فیس برائے دو سال وصول کی جائے چونکہ یہ ممبر شپ فیس سبھا کے لئے
آمدن کا ایک معمولی ذریعہ ہے جو اس کیشن کے بھاری خرچہ میں مدد کا کام دیتی ہے۔ چنانچہ یہ تجویز سرے سے نہ چڑھنے کے کارن

کشمیری پنڈت سبھا (رہنمائی) کتھپ نو اس شارکا مندر / میچیا / جیرو
24.3.1984

غیر معمولی ورکنگ کمیٹی میٹنگ

حب طرندہ پروگرام زیر حتمی بنی 33-2108-64-61 kpsj مورخہ 4 مارچ 1984ء

آج ورکنگ کمیٹی کی ایک غیر معمولی میٹنگ زیر صدارت پنڈت رادھا کرشنن تھو۔ منہ قادی جاری
ہے جس میں اورو باتوں کے علاوہ خصوصی طور پر مندرجہ ذیل اہمیت پر بحث ہوئی اور حتمی فیصلے کر
جائیں۔ ان فوراً ترہ کے تقاریر

1. Navratra Celebrations ;
2. Durga Ashtami Maha Yagya ;
3. Presidential Election ;
4. Any other Point with the Permission of chair

آج کی اس غیر معمولی میٹنگ میں جو اصحاب شریک ہوئے ہیں ان میں چاہئے کہ وہ اپنی خصوصی حاضری
کے طور پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔

صدر میٹنگ

Attendance / Signature

- | | | | |
|-------------------|------|---------------|------|
| P. N. Shrivastava | (11) | (B. N. Bhan) | (1) |
| T. N. Leel | (12) | (S. N. Zia) | (2) |
| S. N. Saproo | (13) | K. N. Bani | (3) |
| Rajiv Ranjan | (14) | A. K. Mirza | (4) |
| S. N. Dhar | (15) | G. L. Raina | (5) |
| | (16) | K. N. Leel | (6) |
| | (17) | M. N. Zakhshi | (7) |
| | (18) | M. L. Raina | (8) |
| | (19) | B. K. Bhan | (9) |
| | (20) | S. N. Dhar | (10) |

کا چارو ٹھل میں لائے جانے کا فیصلہ قابل تحسین اقدام ہے۔

XIII * اسکے بعد بدینوں نانٹھمبان خبر کی سیرٹری نے سبکی حاضریں سے کیا کہ آئے دلا ہوا نوزہ ہوگا کہ جب بندت جتن نامہ ہوگا
سورگبشتی سمیت درمیان نہ ہوں گے لہذا ان کی آتما کی شافی کر لے اور سرو کلیان کر لے برادر کلیان کر لے اسکو اچھے پیمانے
پر منایا جانا چاہیے۔

XIV * اسکے بعد حاضریں کی چالاک پیالی سے تواضع کی گئی اور صدر اعلیٰ کے تمام لوگوں کو شکر ادا کیا اور اعلیٰ کے برخواست کیا۔

One
B. N. Bhan
Gen. Secy
Convenor 24.3.1984

Confidential
Aut: *[Signature]*
26/3/84.

K.P. Sabha (Regd:) Jaipur

26/3/84
MONDAY

As decided in the W/C meeting held on 24.3.84,
the ^{next} Executive meeting was scheduled to be held on 26.3.84,
at 5 P.m., which has been conducted under the
Chairmanship of Sh. R. K. Tikoo. The Following
were present:-

1. Sh. S. N. Dhar
2. M. L. Ramia
3. B. N. Bhan
4. A. K. Mirza
5. O. N. Dhar
6. Rajendra Varma
7. S. N. Sapsara

8. R. K. Tikoo.

[Signature]
B. N. Bhan 26/3/84
Convenor

[Signature]
R. K. Tikoo.
(President)

T.O.

V * پنڈت کاشی ناتھ کول نامی صدر نے کہا کہ چونکہ سبھی ممبر شپ کی کمی کے کارن اور دوسرے اہم وجوہ سے جن کا وزن جزل سیریز پر بھان باب نے سالانہ رپورٹ میں ضرور کیا ہوا ہوتا، صدارتی چٹا کا کیا جانا ناممکن تھا تھا۔

VI * بدری ناتھ بھان نے تجویز پیش کی کہ اگر ممبر شپ محقو نہ ہوگی تو ہم الیکشن کے دن ہی باہر گئیٹ پر ممبر شپ کریں گے اور اس طرح آئین بھائی روت سے ممبر بننے والا سہرا ہلے فرد اندر جائے اپنے رورٹ کا استعمال کرے گا۔ لیکن اس تجویز کو کمی قبولیت حاصل نہ ہوئی۔ چنانچہ طے پایا کہ اس مسئلہ پر 26 مارچ کے روز اسکا نالہ میں غور و خوض ہوگا۔

VII * پنڈت سوم ناتھ کول نے تجویز پیش کی کہ ہم درجہ اسٹمپی کے سون کے موقع پر ہی ایک طرف بیٹھ کر ممبر شپ کریں گے تو شری سوم ناتھ در اور شری مکھن لال زینہ نے کہا "اُس سے سون کے ماحول پر اُنٹا اثر پڑنے کا احتمال ہوگا۔"

VIII * اسکے بعد شری سوم ناتھ سپرو نے تجویز پیش کی کہ سبھی کی موجودہ ورکنگ کمیٹی اور سبھی کے صدر کے عہدہ معیار میں ایک سال کی توسیع کا جائزہ لیجیے اور یہ سبھی کے اجلاس پر برادری کے اجتماع سے حتیٰ تعدد کر دیا جائے۔ چنانچہ تجویز محقو ہوئی اور ضابطہ کے مطابق بھی مٹی لہذا اس تجویز کو بیک رائے منظور کیا گیا اور جزل سیریز کو ہدایت کی گئی کہ سالانہ رپورٹ میں اس فیصلہ کا ذکر ضرور کیا جانا چاہیے۔ آخر برادری ہم سے کوئی انگ نہیں وہ بھی حالات کو سمجھتے ہیں اور سمجھنے اور اچھین سبھی کی جیوریوں کا بخوبی اندازہ بھی ہے۔

IX * اسکے بعد جزل سیریز نے شری پنڈت سبھا (جیو) جیو کی سالانہ کارٹری رپورٹ 11 اپریل 1983 سے ادر مارج تک کے عرصہ سے متعلق کچھ ترتیب دی ہوئی تھی اجلاس میں پیش کی۔ اس کارٹری رپورٹ کو جیو کی توں حالت میں لکھائے سے پاس کیا گیا۔ دریں اثنا پنڈت بانکرشن بھان اور شری تریلوکی ناتھ کول نے کہا کہ رپورٹ مکمل نہیں ہے اور مفصل بھی۔ اسپر شری سوم ناتھ سپرو نے کہا کہ بھان صاحب ایسی رپورٹ لکھنے کے لیے مبارکباد کے با تر ہیں۔

X * شری راج ناتھ کول نے کہا "رپورٹ واقعات کی روشنی میں تحریر کی گئی ہے اور اس میں اور باتوں کے علاوہ کچھ لکھا گیا ہے کہ امن وامان قائم ہو۔ برادری کی ریکٹا مضبوط ہو اور ملک و ریاست میں سکھ شانتی کا داتا ورن بنائے۔"

XI * اسکے بعد شری مکھن لال زینہ نے کہا کہ جزل سیریز صاحب نے صدارتی چٹا کے بارہ میں تفصیل کے ساتھ برادری کی کوتاہیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے سبھی کی جانب سے کی گئی ممبر شپ کے بارہ میں کارروائی جو پھر ہل سٹائی وہ لائق تریف ہے۔

اور ابتدا میں انہوں نے وقعات کی روشنی میں سال 1983-84 کو مئجس سال قرار دینے کا برات حمد دانہ دیا۔ اختیار کیا ہے چونکہ تمام باتیں مبنی بر صداقت ہیں لہذا اس دوران میں اُمید کے مطابق کام کا ہونا کھن ترمی تھا لیکن پھر بھی ہم نے وہ کچھ کیا جو ہم سے بن پایا۔

XII * اسکے بعد پنڈت کاشی ناتھ کول نامی صدر نے سبھی کی موجودہ ایکڑ کمیٹی کو معیار میں ایک سال کی توسیع کو برادری کے لیے ایک نیک فال قرار دیتے ہوئے کہا کہ ممبر شپ کئے جانے کے بعد اور حتیٰ تاریخ کے بعد سبھی کے صدر

کشمیری پتہ دت سجا (صطری) شایر کا مندر کتھپ نو اس حجول

سلسلہ از بحرِ مرقی

وادی کشمیر میں مندروں سے پوتر اور قیمتی مورتیوں کی چورلوں اور
دور کافی ساری بے حرمتیوں کے بعد اب پوجا پاٹ کی جگہوں پوتر استھانوں
مقدس مقامات اور عبادت گاہوں کی باری آئی ہوئی نظر آرہی ہے۔
ابھی کل ہی کی بات ہے کہ ضلع انتہ ناک میں اقلیتی فرقہ کے اہم
پوتر استھان ٹالہ پل کی حدود میں زبردست بم دھماکہ ہوا
جس کے کارن سارے علاقہ میں دور دور تک خوف و ہراس پھیل گیا
اور سبھی علاقہ میں ہیجان کا عالم طاری ہوا۔
چونکہ ریاست سے باہر اس قسم کی شبہی کافی عمرہ سننے کو
آرہی ہے اور یہ وہاں ریاست جہاں کشمیر کی مقدس سرزمین
پر بھی نمودار ہونے لگی ہے جو ایک خطرناک بات ہے۔
انتہاپسندوں کی اس شرمناک حرکت پر

کثیر پینڈت سہاجوں اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سرکار سے گزارش کرتے تھے کہ وہ اس قسم کی وارداتوں کی روک تھام کو جنگی سطح پر یقینی بنائے اور جتنی جلدی ہو سکے اس سلسلہ وار بے حرمتی کو یہیں پر بس کرنے اور مذکورہ دشمن اور امن دشمن عناصر کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے اقدامات کرے تاکہ اقلیتی فرقہ اور ہر اسیاں نہ ہو اور مقدس مقامات اور پوہا پاٹھ کی جگہوں کا تقدس اور پوہو تترتا بے سببی رہے۔

ادھاکرشن کو سیریز میں کٹھیری پنڈت سہا اسیلا جو

روز بروز ۱۹۸۶ء بروز سوموار زیر صدارت ہند راجدھانی
و نظامت بہ بدی نامہ بیان جزہ سیریری

ابتداء میں بدی نامہ بیان نے مورخہ ۲۶ مارچ کی سٹیک کی روئداد پڑھل سنائی اوجہ میں صدر سٹیک سے اسکی تعداد کروائی

آج کی کاروائی = سب سے پہلے ہندت سوم نامہ سپرد نے کیا کہ معاملہ لکھنوی اور اسیر سوچ کھیل منفعہ کیا جانا چاہیے۔ کہ
سبکی سیر سٹپ کون سے آسان طریقہ کو رہانے سے روپہ حمل آئے گی۔ کیونکہ سیر سٹپ میں برادری کو ذمہ داری سے آٹا مارنے
کا بہترین سادہ من متصور ہوتا ہے۔ اور یہ میل ملاپ کا خاصہ ذریعہ ہوتا ہے۔ چنانچہ شری اور سکار نامہ درخ صدر سٹیک
سے اجازت طلب کر کے پیش کیا کہ بیان صاحب کا ڈسٹہ سٹیک میں دیا ہوا سٹیک سے لیکر آٹا مارے۔ کیونکہ
برادری خود لاپرواہی ہو گئی ہے اور ہم لوگوں کے لئے کھوٹے پھرنا ممکن ہیں۔ ہم اس سلسلہ میں ایک اور نوٹ
۱۵-۱۰ روزے بعد نکالنے تاکہ اپریل تک خاصی سیر سٹپ ہو اور آٹا بھی نہ ہو کہ ڈسٹہ چاند پھر پڑنے
والے ووٹوں سے قہ ادا تم ہو۔

شری اور سکار نامہ درخ۔ تجویز سے مکمل طور پر اتفاق نہ کیا گیا۔ ان کا سچاؤ نہ ایک اور اشتہار نکالا جائے اور ڈسٹہ
ووشنگ سے زیادہ مہران کا اندراج ہو کوئی تم کیا گیا۔

شری اور مار کرشن مرزائی نے کیا۔ کہ برادری کو سبکی کے خرچہ جو اپنے سیر سٹپ کرنے کے بارہ میں اٹھایا ہے کو خاطر میں لانا
چاہیے اور سکار لے کوئی پرا بلیم پیدا نہ کرنا چاہیے۔ نیز ان کو خود ہی سیر سٹپ حاصل کرنے کے لئے آئے آٹا چاہیے،
شری ممکن لال رینہ اور بدی نامہ بیان جزہ سیریری نے نیک وقت تجویز پیش کی کہ اس سلسلہ میں ہمیں ٹھوس
اقدام کرنے چاہیے اور اگر ۳۰ اپریل تک محمول سیر سٹپ نہ ہوئی تو اسکیشن کے بارہ میں منفعہ کرنے کے لئے
یہ مسئلہ بعد میں زیر غور لائے جانے کے لئے جزہ برادری کا رد اس بلا کر حتمی منفعہ کو دیا جانا چاہیے۔

تاکہ صورت حال سے منپٹنے کے لئے کوئی راستہ وضع ہو سکے۔ چنانچہ یہ اتفاق رائے طے پایا کہ

اگر محمول سیر سٹپ نہ ہو تو چاند کے بارہ میں جزہ برادری کے اجلاس میں حتمی منفعہ کیا جانا چاہیے

اور یہ اجلاس ۳۰ اپریل ۱۹۸۶ء کے بعد میں بلایا جانا چاہیے۔ اس کے بعد صدر سٹیک نے تجویز دیتے ہوئے کیا کہ یہ منفعہ جائز ہوگا۔
اور پھر سٹیک کے ضم ہونے کا اعلان کیا گیا۔

26.3.86
G/S
Conv. Sec

جوتن میں مقیم کشمیری پنڈت برادری

کے لئے دوسرا

منحوس دن

31 مارچ 1984ء

اس روز چند شہر پسندوں سمیان

سریشری جیون لال کول ولد پنڈت شمشو ناتھ کول سکھ کچی چھاوٹی جیون
کلریپ اسپاردار ولد پنڈت اوم کار ناتھ اسپاردار سکھ سہاش نگر جیون
پیردھمن کرشن تیکو ولد مرحوم پنڈت سروپ ناتھ تیکو سکھ سہاش نگر جیون
اور جگن ناتھ رازدان ولد نامعلوم سکھ سروال سنگھ نگر جیون

نے

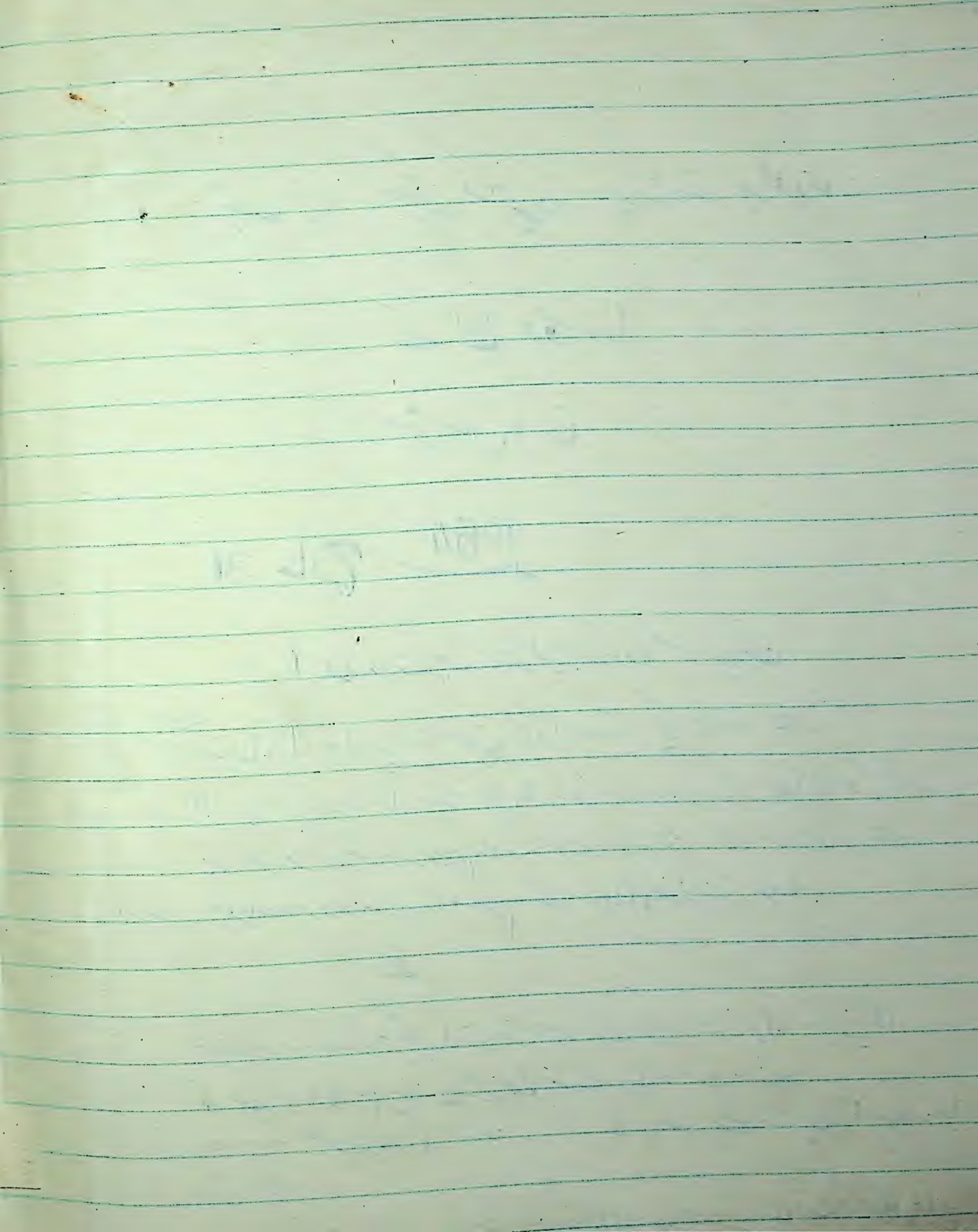
شری انوپ کول وکیل کی محفلت سہا کے صدر اور فرل سیکریٹری
کو سہا کا نظام چلانے کے لئے منٹ ریڈیٹل منصف
ر فاریسٹ سمبڈائیٹ شری
نرویا -
حالات 3 سال قبل بھی شری انوپ کول ایسی ہی ایک حماقت کر چکا تھا۔
جس کی کڑی تنبیہ کی گئی تھی۔

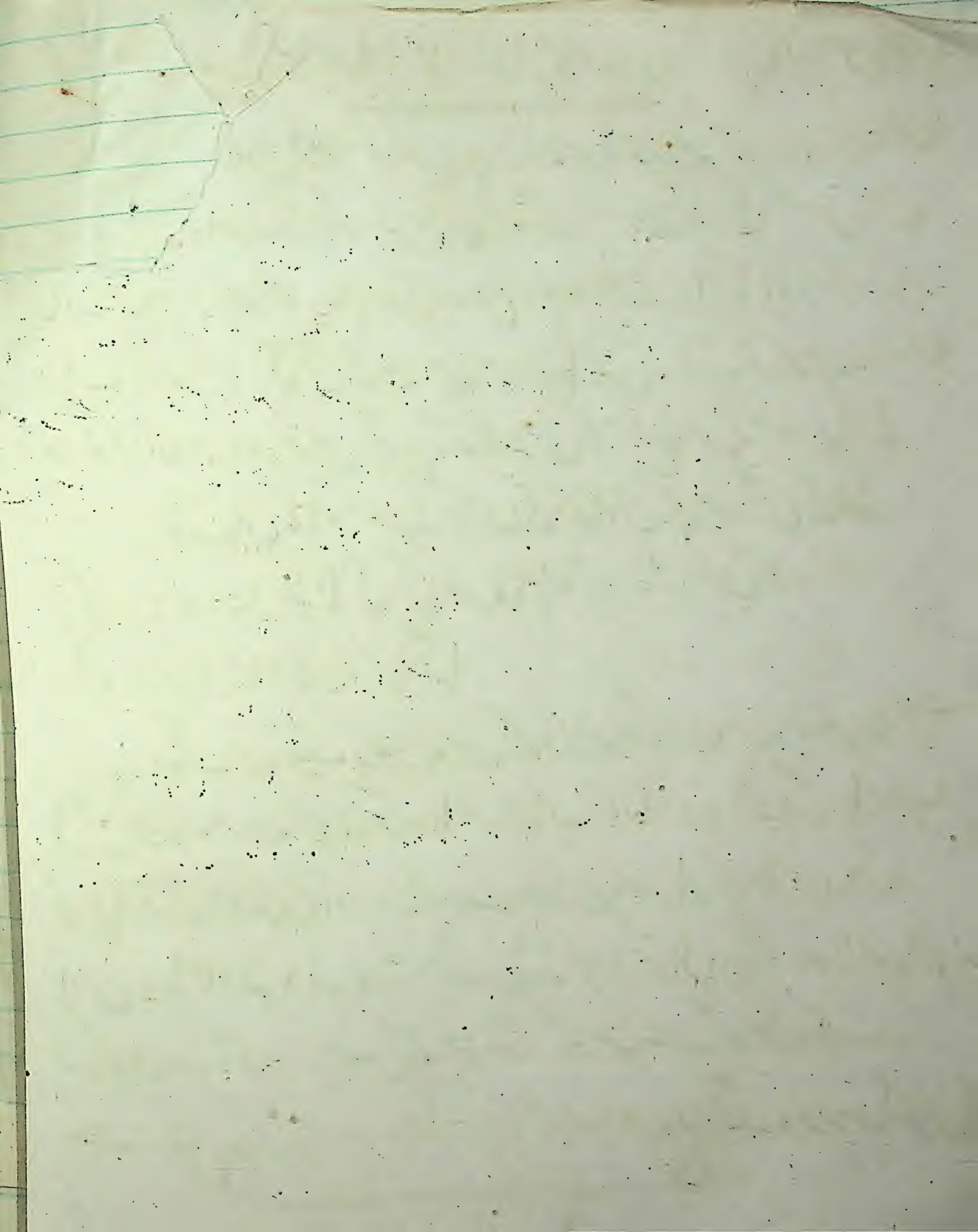
کشمیری پنڈت سبھا (رہڑی) شمار کا مندر کٹیپ نو اس جوں

مورف 3۔ اپریل 1964ء کو کشمیری پنڈت سبھا جوں پر کشمیری پنڈت سبھا
جوں کے بہت خواہوں کی ایک غیر معمولی بیٹھک منعقد کی گئی جس میں
پنجاب میں ہو رہے قتل عام پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور حکومت
پنجاب سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنی مروجہ پالیسی کو ترک کر کے ہندوستان
کے سکولر کردار اور قومی یکجہتی کے آدرش کو مستح ہونے سے بچائے۔
بیٹھک میں تمام مقتول لوگوں کی آتماؤں کی سدا گئی کے لئے
بھگوان سے پرارتھنا کی گئی اور تمام سوگوار خاندانوں کے ساتھ
دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

بیٹھک میں ایک ریزولوشن کے ذریعے حکومت ہند سے بھی درخواست
کی گئی کہ دہشت گردی کی وجہ سے پنجاب اور آس پاس کی ریاستوں
کو بچانے کی معقول اور مناسب تدابیر اختیار کی جائیں ورنہ
اس وبا کا اثر دور دور تک پڑنے کا احتمال ہوگا اور انتہا پسند
سرکوبی سے آزاد رہیں گے جو ملک کے بھوشیہ کے لئے ایک
مستقبل درِ سرِ بنار ہے گا۔ (صدر بیٹھک رادھا کرشنن کی)

کشمیری پنڈت سبھا (رہڑی) جوں



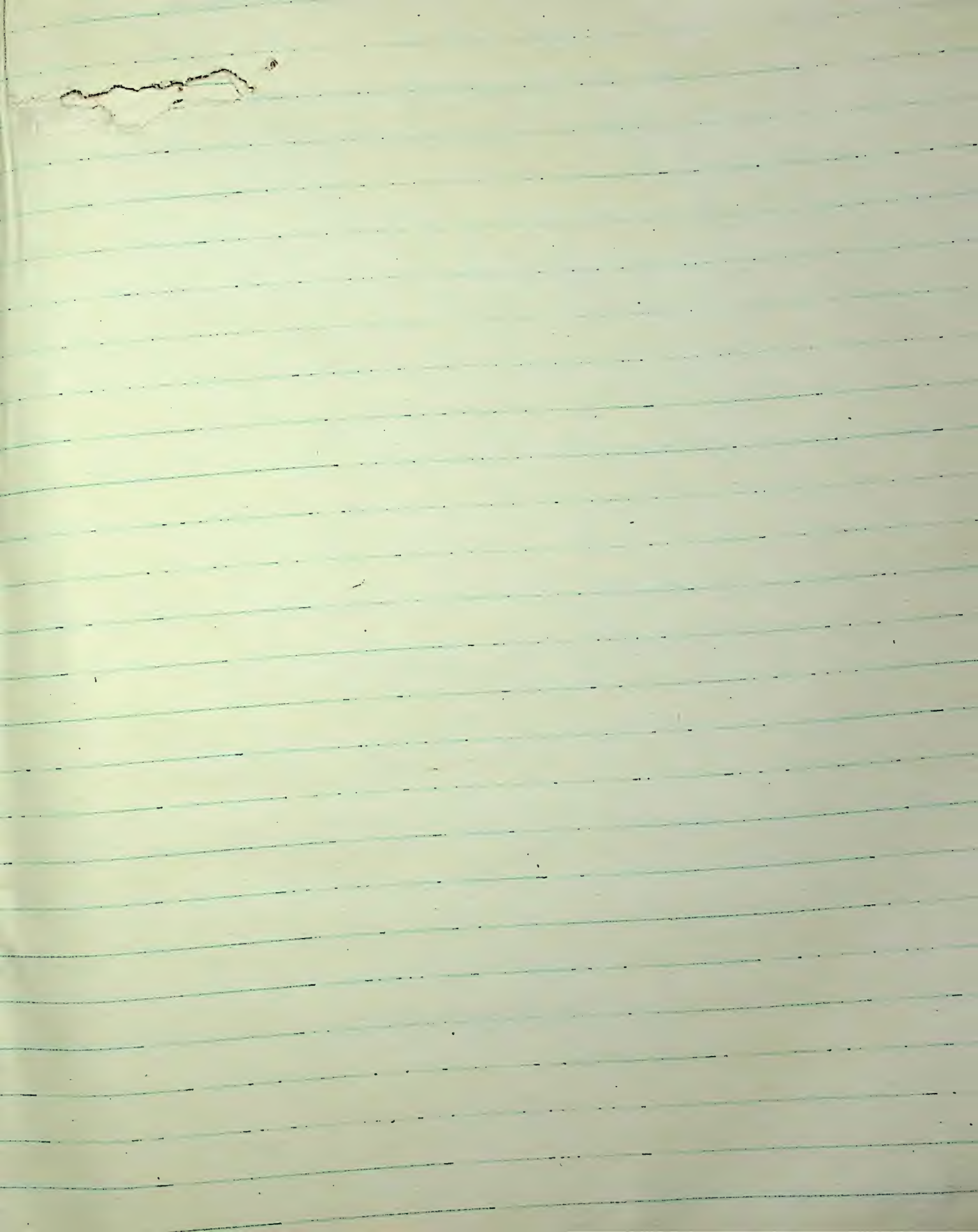


کشمیری سٹوڈنٹس سوسائٹی کا مندر کتب خانہ لائبریری

وہشیہ و حرکت

18/4/84

آج شام جموں کے سرکردہ کشمیری پنڈتوں کا ایک اجتماع کشمیری پنڈت سیمینار
کے احاطہ میں منعقد کیا گیا جس میں ریاست جموں و کشمیر کے ریونیو و قانون منسٹر
جناب پیار لال ہنڈو پیر سیکریٹریٹ میں دن دھاڑے اُن کے دفتر میں کسی
وحشی شخص کے وحشیانہ حملہ پر زبردست غم و غصہ کا اظہار کیا گیا اور حکومت وقت
پر یہ واضح کیا گیا کہ ایسے وحشی حملہ آور بشر پسند اور انتہا پسند
شخص کو قرار واقعی سزا دلوانے میں فوری اقدام کرے تاکہ دوسرے ایسے لوگوں
کو بھی عبرت حاصل ہو۔ دریں اثناء کشمیری پنڈتوں کی فوری صحت یابی کے لئے
پیر ارتھنا کی ٹٹی اور ایک قرار داد پاس کی گئی جس کے بارے میں طے پایا کہ اس کے بقول
حکومت کے اعدا و کار کا ذکر و علاوہ امن و امان کو متاثر نہ ہو۔



کشمیری پینڈت سجاد راجپوٹ کا مشہور نواس امپلا جیوں

یکم مئی
1984

کشمیری پینڈت سجاد راجپوٹ (جیوں) سہول سرینگر میں واقع شری پورن راز بھیرو کے عظیم استھاپن کی جائداد کو نذر آتش کرنے کی غیر انسانی حرکت پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ملک دشمن اور امن دشمن عناصر کی مذمت کرتے ہیں اور حکومت جیوں و کشمیر کے اعلیٰ افسیکاروں سے ملنگ کرتے ہیں کہ وہ بھید بھاء و کینے سے فوری طور پر اس عظیم دارالامور و دانش کو برباد نہ کرنے کے لیے اقدام



کشمیری پنڈت سچا شاعر کا مندر کتب نو اس امپھلا جیوں

ہنگامی اجلاس

11/84

کشمیری پنڈت سچا جیوں کی مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت
پنڈت بالکراشن بھان منوخذ کیا گیا جس میں ہندوستان کی ایک مہمان شخصیت ایک
عظیم قلم کار ہندو دھرم کے رکھنک ماہنامہ گیان امرت (پنجابی) کے سچا دارک
اور بکھ مت کے اعلیٰ ترین اکال تخت کے سابقہ اعلیٰ ترین عہدیدار جناب
گیانی پرتاب سنگھ جی آئے بے دروی کے ساتھ قتل کیے جانے پر اپنے گہرے
دکھ کا اظہار کیا گیا اور پیر چھو سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگبانشی کو اپنے چہروں میں جگہ
کے اور ان کے تمام سہمندیوں، بھیم تاروں اور لافواد بھیم زدوں کو یہ سانحہ عظیم برداشت
کرنے کی شکتی عطا کرے۔ اجلاس میں حکومت سے مانگ کی گئی کہ وہ انتہا پسندوں
کا قلع قمع کرنے میں کوئی بھی دقیقہ فرو گذاشت نہ کرے کیونکہ یہ انسانیت کا قتل ہے +

بدری ناتھ شاعر
سینو جب ہنگامی اجلاس

کشمیری پنڈت سچا جیوں کتب نو اس امپھلا جیوں

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and faint, illegible markings or smudges across the surface. A small, dark, irregular tear or hole is visible near the top left corner. The overall tone is a warm, off-white or light beige.

کشمیری پنڈت سہاجوں کا ایک عظیم مصافی

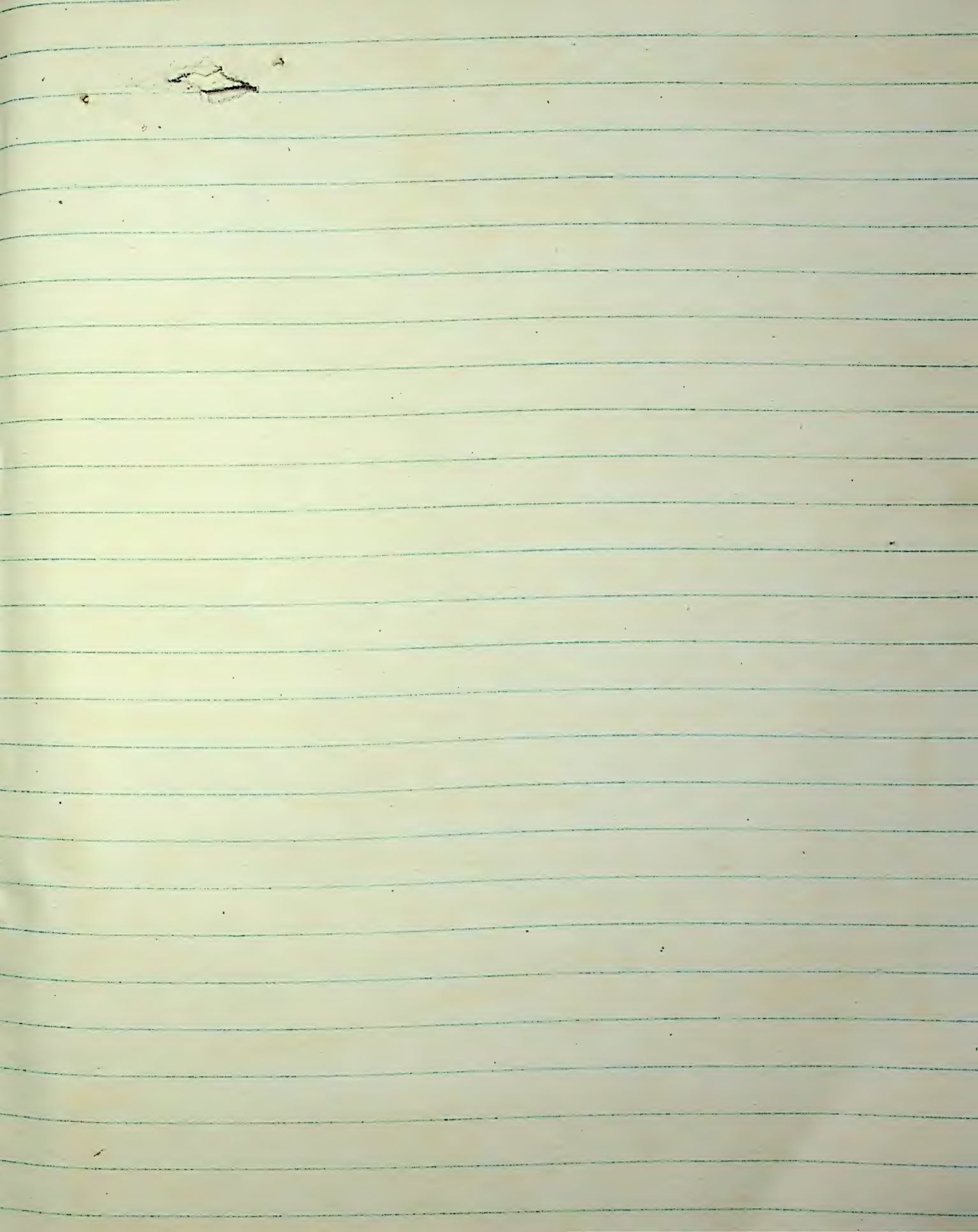
13 مئی 1984ء

ماتمی اجلاس

ایک المیہ خبر کو سننے کے بعد اور رات بھر اضطراب میں مبتلا رہ کر
کشمیری پنڈت سہاجوں کا ایک عظیم ماتمی اجلاس آج صبح 8 بجے زبردست پنڈت راجناتھ بھان
منوہر کیا گیا جس میں بھارت کے ایک مہمان سپوت، ایک عظیم مصافی ایک دلیر شخصیت ایک غریب پرور اور
سورگبانی لالہ جگت نرائن کے سپنر اور شری اروند چوپڑہ کے والد بزرگوار اور منہ سماچار اور
پنجاب کیسہر کے چیرف ایڈیٹر شری رمیش چندر کے روز روشن میں جالندھر میں نہایت دردناک
حالت میں قتل ہوئے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور بھگوان سے پرارتھنا کی گئی کہ وہ سورگبانی کی پونتر آتما
کو مدد گتی پردھان کرے نیز ان کے سوگواروں اور سیکڑوں ہزاروں پرستاروں کو یہ سائد عظیم برداشت
کرنے کی شکتی دے + اجلاس میں ماتمی قرار داد کے علاوہ دو اور قرار دادیں بھی منظور کی گئیں +

قرار دادیں

(1) ہم جمہدار کان کشمیری پنڈت سہاجوں بھارت کے مہمان سپوت ایک سچے دلش بھگت ایک
غریب پرور ایک عظیم مصافی لالہ جگت نرائن جی کے فرزند ارجمند شری اروند چوپڑہ کے
والد بزرگوار اور منہ سماچار اور پنجاب کیسہر کے چیرف ایڈیٹر شری رمیش چندر جی کے



ماہی اجلاس

ایک المیہ خبر کو سننے کے بعد اور رات بھر اضطراب میں مبتلا رہ کر کشمیری پنڈت سہاجوں کا ایک عظیم ماہی اجلاس آج صبح 8 بجے زیر صدارت پنڈت راجناتھ بھان متھہ کیا گیا جس میں بھارت کے ایک مہمان سپوت، ایک عظیم صحافی ایک دلیر شخصیت ایک غریب پرور اور سؤرگباشی لالہ جگت نرائن کے سینئر اور شری اردن چوپڑہ کے والد بزرگوار اور منہ سماچار اور پنجاب کیسے کے چیف ایڈیٹر شری رمیش چندر کے روز روشن میں جالندھر میں نہایت دردناک حالت میں قتل ہوئے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور بھگوان سے پرار تھا کی گئی کہ وہ سؤرگباشی کی پوتہ لٹا کو مدد گئی پردھان کرے نیز ان کے سوگواروں اور سینکڑوں ہزاروں پرستاروں کو یہ سائنہ عظیم برداشت کرنے کی شکتی دے + اجلاس میں ماہی قرار داد کے علاوہ دو اور قرار دادیں بھی منظور کی گئیں +

قرار دادیں

(1)

ب

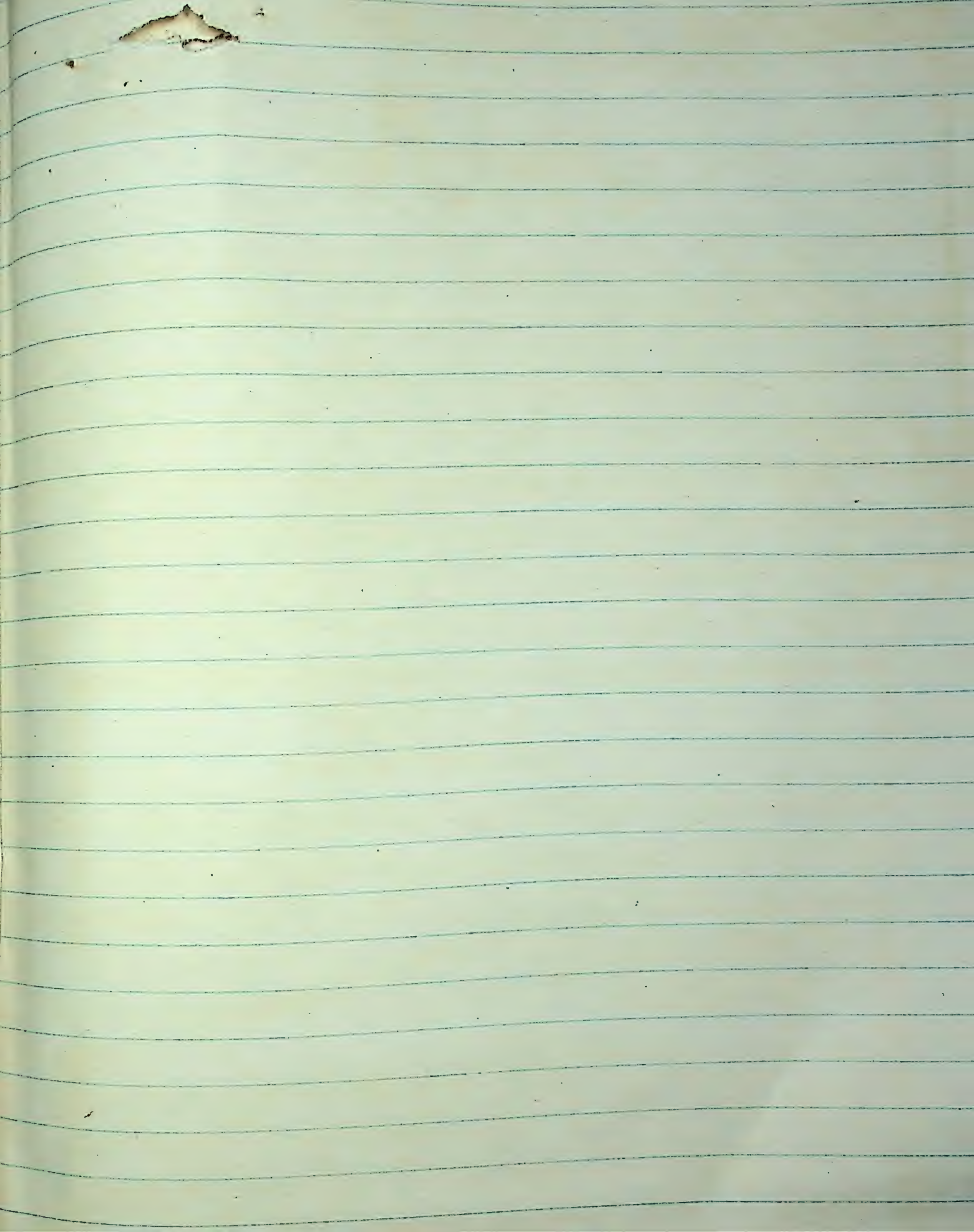
ج

ہم مجدد ارکان کشمیری پنڈت سہاجوں بھارت کے مہمان سپوت ایک سچے دلش بھگت ایک غریب پرور ایک عظیم صحافی لالہ جگت نرائن جی کے فرزند ارجمند شری اردن چوپڑہ کے والد بزرگوار اور منہ سماچار اور پنجاب کیسے کے چیف ایڈیٹر شری رمیش چندر جی کے بے رحمی سے قتل کئے جانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور بھگوان سے پرار تھا کرتے ہیں کہ وہ سؤرگباشی کی پوتہ لٹا کو مدد گئی پردھان کرے اور ان کے پسماندگان اور غم زدہ سینئروں ہزاروں بی خواہوں کو یہ غم عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

ہم ہریم حکومت ہند اور حکومت پنجاب سے مانگ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر تمام ایسے شر پسندوں، درندہ کسیرت لوگوں اور بے رحم قاتلوں کو چلے وہ کوئی بھی ہو اور کہیں پر بھی پناہ گیر ہوں قانون کے شکنجے میں لا کر قرار واقعی سزا دلوائیں تاکہ پنجاب اور دیش کے حالات اور تباہ کن نہ ہوں

اس کے علاوہ ہم لوگ اس اجلاس کے ذریعے حکومت اور عوام کو بتاتے ہیں کہ ایسے بے رحمانہ اور ہندو لانا قتل کی کسی بھی جانب سے حوصلہ افزائی نہ ہونی چاہئے کیونکہ یہ ایک انسانیت کا قتل ہے، صحافت کا قتل ہے، سچی آواز کا قتل ہے اور ہندو دھرم کی بھاری کا قتل ہے اور ایسے واقعات خون خرابہ کو ہی جنم دے سکتے ہیں جو کوئی ٹھیک بات نہ ہوگی

بی این بھان نثار
ناظم اجلاس - سہاجوں



واوئی کشمیر کے اقلیتی فرقہ کے حرب الوطنانہ جذبہ سے

کھلواڑ کرنا بہت ہی تکلیف دہ ہے۔

مسندوں کی بے حرمتی اور آگ لگانے کی دسوز حرکتیں برداشت

متبرک مورتیوں کی چوری اور قور پھوڑ قابل مذمت

دشمن گروہی اور لاقانونیت کا مظاہرہ ریاست کے سکولر کردار کے لئے زک اور

آپسی بھائی چارہ کو خراب کرنا امن دشمنی اور ملک دشمنی ہے

جوں 31 مئی 1984ء

کشمیری سبھت سجاد (مردان) جوں واوی میں روٹنا سوئے گذشتہ چند دنوں کے
واقعات پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے بنا نہیں رہ سکتے ہیں۔ کتنے رنج کی بات
ہے کہ ریاست کے صدیوں کے سکولر کردار کو پہلو بہ پہلو اور رفتہ رفتہ ختم
کر کے لئے ایسا مل گیا ہے۔ دشمن گروہوں، ملک دشمنوں، شہریوں، بھائی
اور سارنوں کو بھلی ڈھیل دی گئی ہے۔ بات کہاں سے اٹھتی ہے
اور منزلہ کہاں پر گرایا جاتا ہے کی جانب سرکار کوئی توجہ نہیں دیتی

(55)

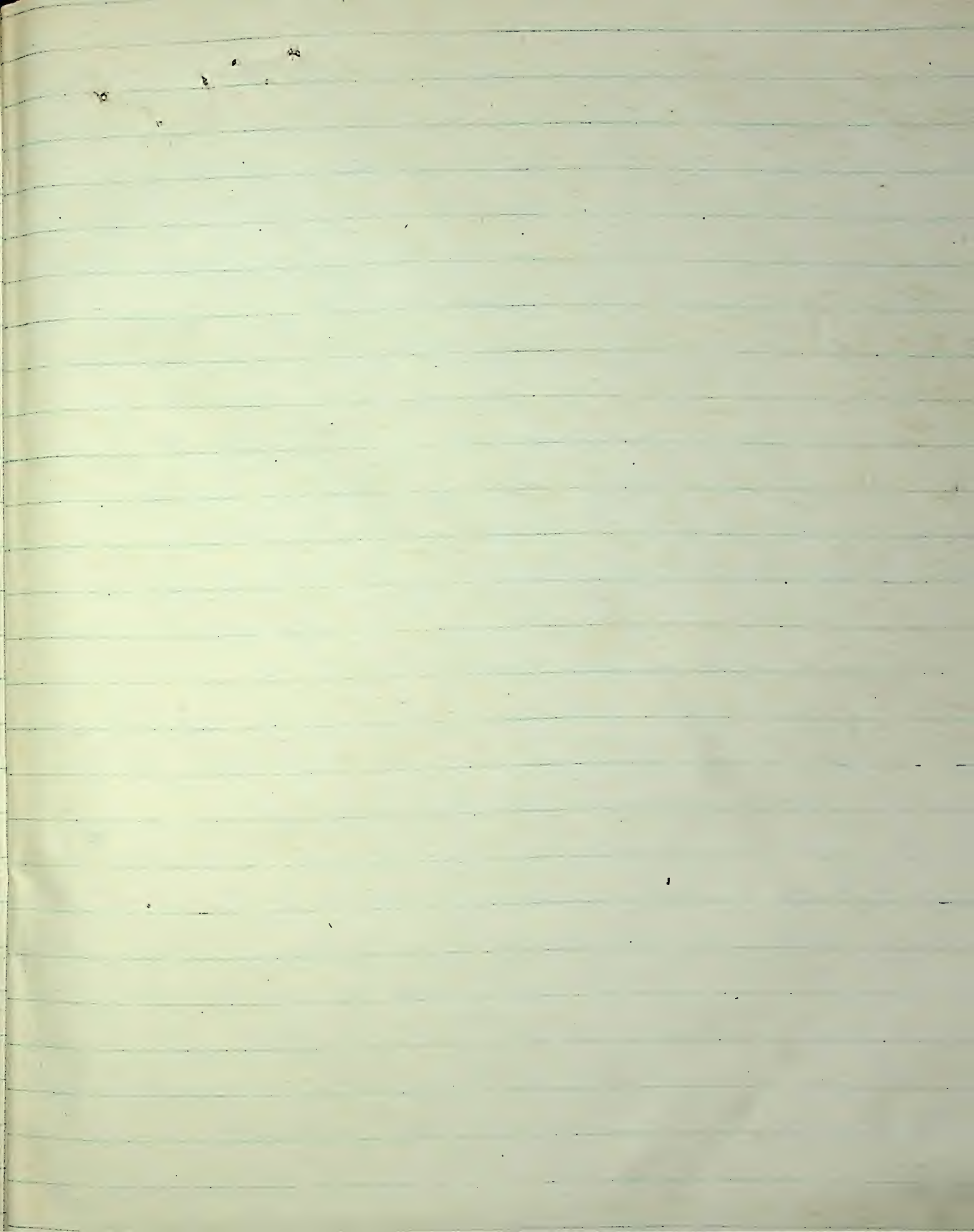
Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, covering the top half of the page. The text is dense and appears to be a continuous passage, possibly a letter or a section of a manuscript. The ink is dark, and the script is highly stylized, with many ligatures and flourishes. The text is written on a light-colored, textured paper.

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, covering the bottom half of the page. The text is dense and appears to be a continuous passage, possibly a letter or a section of a manuscript. The ink is dark, and the script is highly stylized, with many ligatures and flourishes. The text is written on a light-colored, textured paper.

گجراتی پنڈت سیمٹاں کا مندر امنیہ لاہور

پیرارتنہ

۱۔ جون گوچیف منسٹر صاحب کی صدارت میں کٹی زن بکول
 جوں کی سیٹھک میں پنجاب کی صورت حال کے پیش نظر
 جوں میں امن و امان قائم رکھنے اور آپسی بھائی چارہ کی
 طنائوں کو مضبوطی سے پکڑنے کا عہد کیا گیا۔ چنانچہ
 اسی عہد کی روشنی میں گجراتی پنڈت سیمٹاں
 شہر کے عوام سے خصوصی طور پر اور ریاستی عوام سے عمومی
 طور پر اپنے موقف کی تحدید کرتے ہوئے پیرارتنہ لکھی ہے۔
 (۱) کہ ریاست جوں و کشمیر کی فضا کو مکدر نہ ہونے دے۔



کشمیری پرنٹنگ سوسائٹی کلامندرام پبلشرز

سوزنا

حسب روایت اس سال بھی مورخہ 7 جون 1984ء بروز

دیر وار کشمیری پرنٹنگ سوسائٹی ممبئی کھیر بھوانی پبلشرز
جیٹھ اشٹمی کا اُتسو نہایت عقیدت اور شان و شوکت
سے منایا گیا ہے۔

تمام شروہا لوہندو جاتی سے التماس ہے کہ وہ
اس پوٹرا اُتسو کے مندرجہ ذیل پروگرام میں شریک ہوں
یہ کہہ گئے۔

ساموئیل آرٹی - 8 بجے شام

پرشادگی تقسیم - 9 بجے رات

بھجن و کیرتن - رات 9 1/4 بجے بھر پور

الستھ

پرنٹنگ سوسائٹی پرنٹنگ سوسائٹی کلامندرام پبلشرز

56

321

1182

1182

1182

کشمیری سینہ پٹ سہا شاہ کامندر کشپ لو اس جیوں

ایک حرکت

7 جون 1984ء

← سرینگر کے کئی اہم علاقوں میں جو بد نظمی اور دہشت گردی کا مظاہرہ کیا گیا اور جس کے کارکن نامطلوب زندگی منہلج سے ہو گئی اور جس کی بدولت باوجود حریف منسٹر کی یقین دہانی کے ہندوؤں کے پوچھا پٹھ کے مقامات کی حدود درجہ حرمت کی گئی اور انہیں ہولناک درجہ تک رسائی پہنچایا گیا یا انہیں آگ لگانے کی کوشش کی گئی ہے متاثر ہو کر

کشمیری سینہ پٹ سہا جیوں

اپنے زبردست پیرٹوٹ کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی

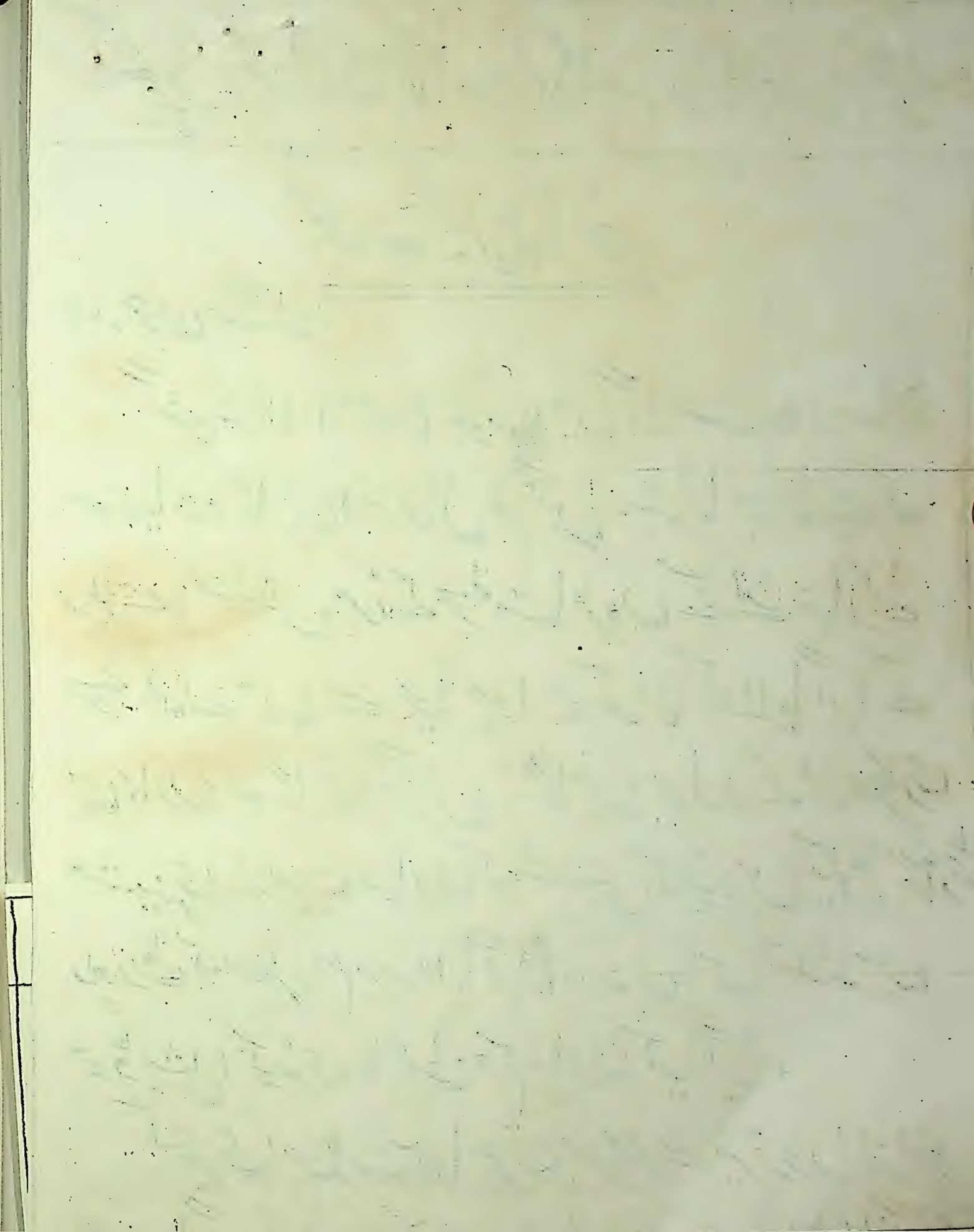
کشمیری نپندت پٹھا شاکر گامشدر اچھلا جیوں

عجب خمیر واقعہ

13 جون 1984ء

گٹھوشالا اچھلا جیوں میں گزشتہ روز ساٹھ
سے زیادہ گائیں انتقال کر گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ
ریلوے اسٹیشن پر رکے ہوئے مسافروں کے لئے تیار کئے
ہوئے کھانے میں سے بچا ہوا جو کھانا اٹھلایا گیا کہ
ہی کارن یہ گائیں مر گئیں۔ گائیں بچانے کے لئے رکاری

(57)
3

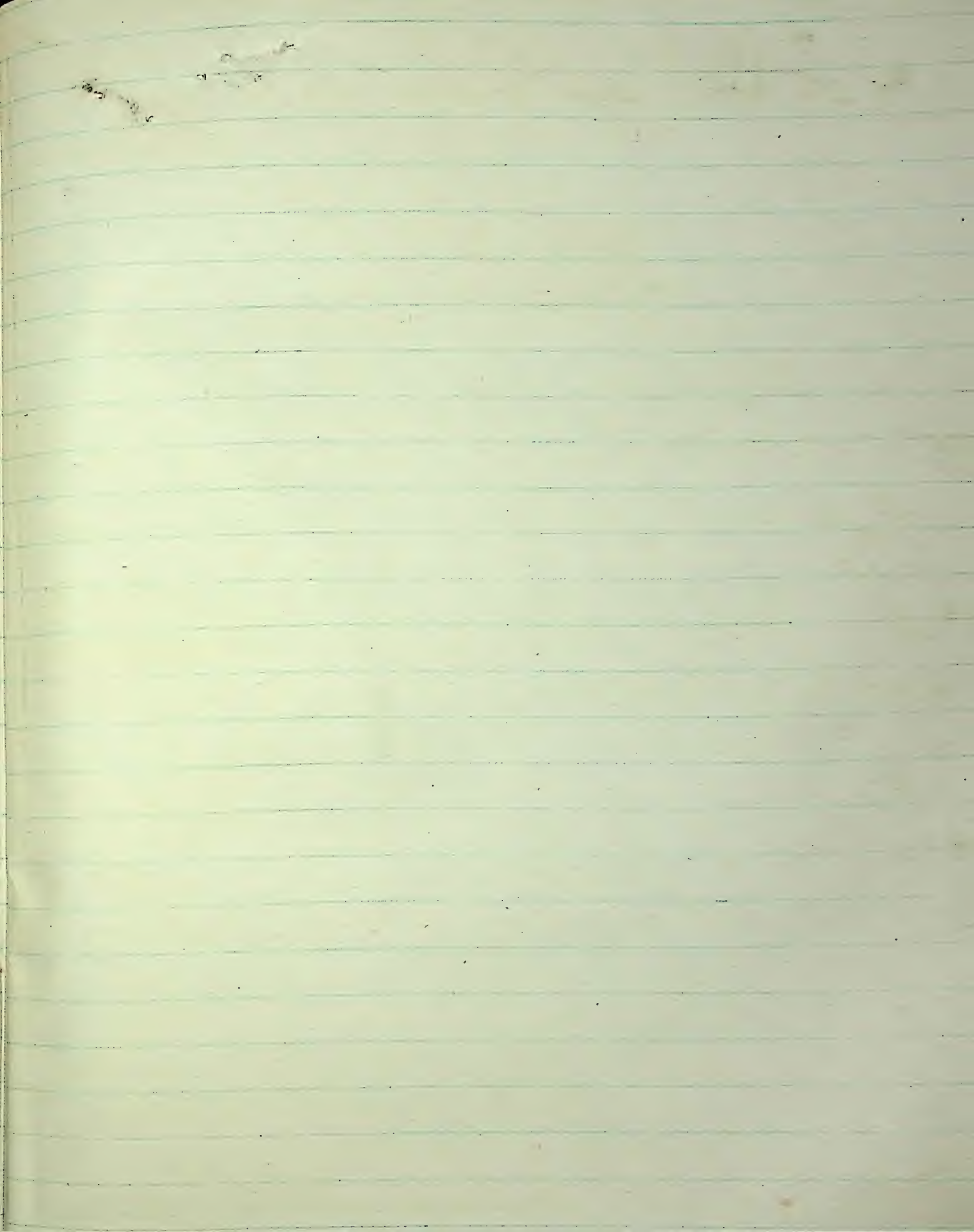


کشمیری پینڈت سچا شاکر کا مندرامبھلا جوت

قتل السانیت

۱۷ جون

سولہویں تار کے ذریعہ یہ دردناک اطلاع ملنے پر کہ
کچھ بل سولہویں واقعہ آشرم میں گذشتہ کوئی 35 سالوں سے پیام پیر
85 سالہ سادھو کو انگ انگ کاٹ کر قتل کر دیا گیا ہے۔
دکنی سوکر کشمیری پینڈت سچا جوت جہاں ایسے درندگی کے
کارنامہ پر گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے وہاں ایسے انتہا پسند
اور درندہ کپیت لوگوں کی زبردست الفاظ میں مذمت کرتی
ہے۔ ایک خدا دوست، اہل اللہ سیاسی اور تمام لوگوں
کے سانچھے سادھو کہ جس کا اپدیش بھٹوان سے نیک بدھی مانگنے
غیر سموں اور لاچاروں کی خدمت کرنے اور ایک دوسرے سے ہم
پیار بڑھانے کے سوا کچھ نہ رہا ہو کا قتل تمام السانیت کا قتل ہے۔



کشمیری پنڈت سہا شاکر کا مندر کشپ نواسی مہلا کو

مضوک سہا

6 جولائی 1984ء

اس منحوس خبر سے کہ پنڈت پریم ناتھ ہزارہ
کا گذشتہ روز آل انڈیا میڈیکل انسٹیٹیوٹ نئی دہلی
میں انتقال ہوا، پنڈت راوہا کرشن تنکو کی صدارت
میں کشمیری پنڈت سہا جیوں نے اپنی ایک غیر معمولی
بیچک ہیں۔۔۔۔۔ ریاست جموں و کشمیر کے اس
ماہر القادری صحافی، تواریخ دان، اہم سیاسی شخصیت
اور کشمیری پنڈت جاتی کے محرم اور مقتدر رکن
کے بے محل رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا
اظہار کیا اور بھگوان سے پراسننا کی کہ

کشمیری پینٹ سہا سہا کا مندر گنپ فو اس مہلا کو

6 جولائی 1984ء مشکوک سہا

اس منگوس خبر سے کہ پینٹ پریم ناتھ ہزار
کا گذشتہ روز آل انڈیا میڈیکل انسٹیٹیوٹ نئی دہلی
میں انتقال ہوا، پینٹ راوہا کرشن تیکو کی صدارت
میں کشمیری پینٹ سہا جموں نے اپنی ایک غیر معمولی
بیچک ہیں۔۔۔۔۔ ریاست جموں و کشمیر کے اس
ماہر القادر صحافی، تواریخ دان، اہم سیاسی شخصیت
اور کشمیری پینٹ جاتی کے مہم اور مقتدر رکن
کے بے محل رحلت فرمانے پر گہرے رنج و غم کا
اظہار کیا اور بھگوان سے پراسننا کی کہ
وہ سؤرگمباشی کو اپنے حیرلوں میں جگہ دے
ان کے سوگوار پر یوار کو یہ غم عظیم برداشت
کرنے کی شکتی پروان کرے۔ اس کے بعد ایک مائی
قرار دوا پاس کی گئی اور طے پایا کہ اُسکی لفظ
متعلقین کے علاوہ پریس کو بھی ارسال کر دی جائیں ۴

بی این بھان جنرل سیکریٹری کے پی سہا جموں

سورة النور

بسم الله الرحمن الرحيم

في الله نور للناس ان الله نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

هو نور الله الذي هو نور للناس

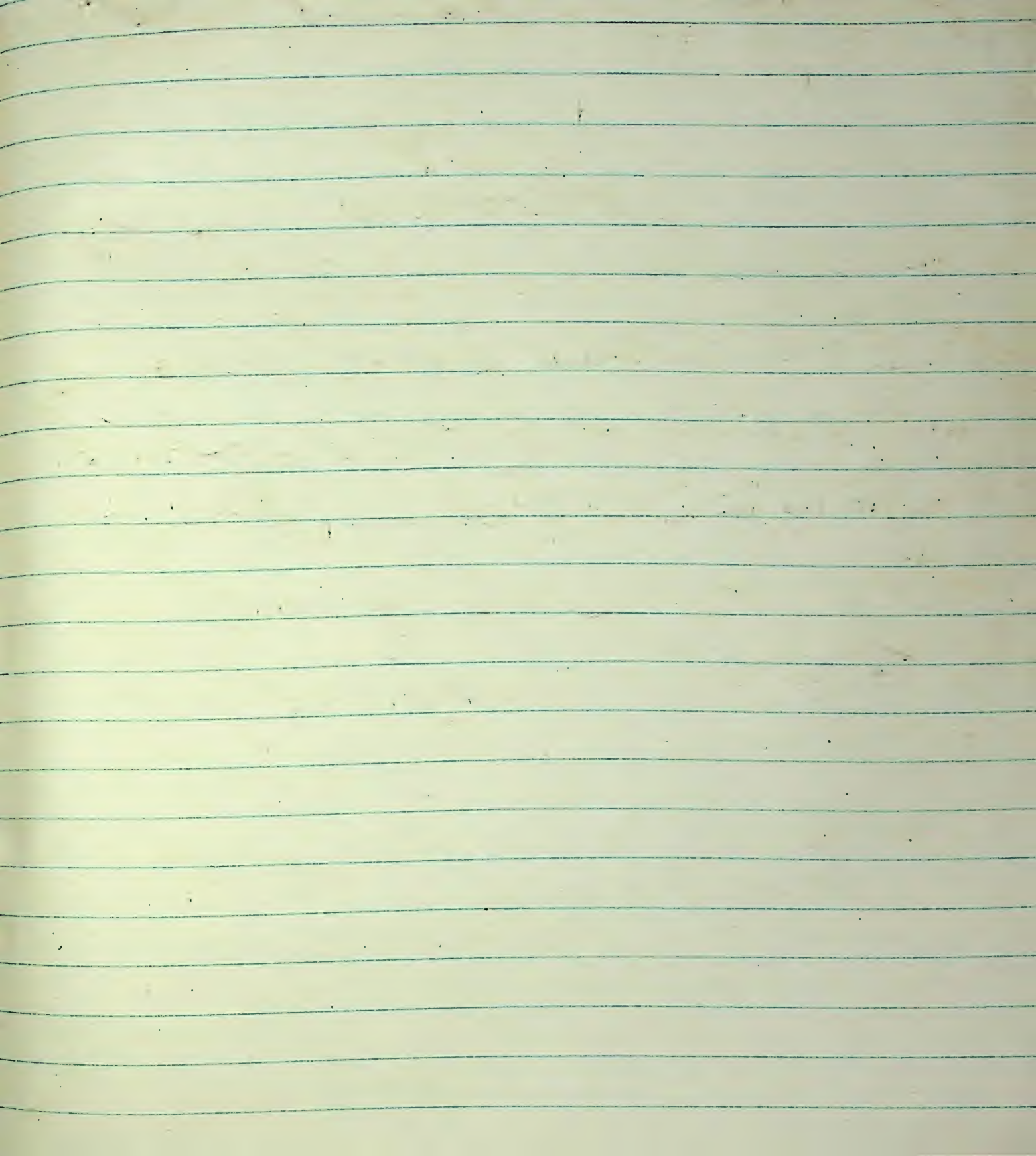
هو نور الله الذي هو نور للناس

کشمیری پرنٹنگ سٹیشن کا مندر
فول پھلا

شوکت سہا

15/84

کشمیری پرنٹنگ سٹیشن کا ایک غیر معمولی اجلاس
پرنٹنگ رادھا کرشن ٹکوں کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں
کشمیر کے ایک مایہ ناز سپوت، ایک دھارمک شخصیت پرنٹنگ
کاشی ناتھ کول نائب صدر، کشمیری پرنٹنگ سٹیشن کے
پدر بستی اور سر و شری موہن لال بٹ اور ست بھوشن
بٹ کے پوجیہ پتاجی پرنٹنگ رام چند بٹ، الموف راجہ
سکھ منیگام گاندھل کشمیر کے 81 سال کی عمر میں
حرکت قلب بند ہوئے گاؤں 25/26 جون کی رات کو
رہا



Handwritten text in a cursive script, possibly Persian or Urdu, located at the top of the page. The text is somewhat faded and includes a small red mark or stamp near the top center.

Handwritten text in a cursive script, possibly Persian or Urdu, located in the middle and bottom sections of the page. The text is arranged in several lines and is somewhat faded.

لکھنؤ ہندوستان سما (ریلزڈ) شہر کا مندر لکھنؤ اور سن 1954

لکھنؤ ہندوستان سما

21.7.84

لکھنؤ ہندوستان سما جوں نے ہندوستان رادھا کرشن ٹیولہا صدرت میں ایک خصوصی تقریبی ٹیولہا
موجودہ جہیں دریائے لطافت کے منہ پر دریائے شتوتی کے ناکہ دریائے موسیقی کے شتوتی
شہری تاحولی شتوتی تاغری ہندوستان میں موسیقی کے میدان میں ایک دستخط کی
صفتیت رکھنے والے شتوتی طبع اور شہریوں کے سربراہ اور شتوتیوں
ہی خواہوں کے ہی خواہ صفتیت سمیت لال گول کے سربراہ میں 92 سال کی عمر میں
رہت فرماتے ہوئے رہے رنج و غم کا اظہار کیا اور شہریوں کی لکھنؤ کہ ہر ماہ
موسیقی کو اپنے حروف میں ملکہ شتوتی کے لکھنؤ سوگواروں کو یہ
نظم غنیمت رکھنے کے توفیق عطا کرے۔ اس دوران ناظم ٹیولہا ہر ماہ ہاں
صدر لکھنؤ ہندوستان رادھا کرشن ٹیولہا اور درگت لکھنؤ شہری ہندوستان لال زمین کے
گلے بھر سوتے نظر آتے تھے اور اپنی حمد درم غم ناک اور غم انکی آنکھیں تھوکتی تھیں
دیکھتے ہیں آہیں۔ اس کے بعد اس موقع پر ایک قرارداد پاس کی گئی

ملتان لکھنؤ
صدر ٹیولہا

ناظم ٹیولہا
مکرم ہندوستان
(جہاں شتوتی)

حاضرین شتوتی لال زمین ہندوستان ہاں گردھا لال زمین اور رادھا کرشن مرزا اور کارنامہ در
سوناٹہ سیرو۔ ~~سوناٹہ~~ سوناٹہ ٹیولہا اور ان کے علاوہ شہری ہندوستان لال ٹیولہا
شہری ہائیک نامہ کا چرو شہری ہندوستان لال چرو شہری ہندوستان لال شتوتی ہندوستان
بھی محفل میں حاضر تھے۔

کشمیری منڈی کے سنبھار کا مندر کشپ نورس جیوں

22.7.1984

اعلان

چونکہ چند ناگزیر حالات اور کچھ غیر مطمئن ماحول کی بنا پر اس سال نورہ مبارک کے جو سنبھار کا صدارتی چٹاؤ با محمل نہ آسکا حالانکہ اس سلسلہ میں پہلے بھی کئی تھی اور کچھ کچھ پیش رفت بھی ہوئی تھی۔

چونکہ ایسا کرنا اب وقت کے تقاضوں کے بموجب ضروری بن گیا ہے اور اس طرح صدارتی چٹاؤ کے لئے اچھے اکتوبر 1984ء (ایب وار) کا دن مقرر کیا گیا ہے۔
لہذا میں رادھا کرشن بتو پریذیڈنٹ کشمیری منڈی سنبھار جیوں صدارتی چٹاؤ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اپنی سربراہی میں مندرجہ ذیل اہماب پر مشتمل (10) دس ممبری کمیٹی کا اعلان کرتا ہوں اور انہیں انٹرنل کارپوریشن کے ذمہ داری سونپ دیتا ہوں۔

شری کاشی ناتھ کول	ساماجک اور دھارمک کارپوریشن
شری موساتھ در	آمدن اور خرچ کے حسابات
شری سنبھالی لال کپرو	برادری کے بالغ افراد کی ممبرشپ کی تکمیل کر سکیں۔
شری مکھن لال رینیہ	
شری جین لال درانی	

شری راجندر ناتھ کول سبک دفتروں کے دیگر ریکھ

شری راج ناتھ بھان	صدر سنبھار کو آمدنی ماحول فراہم کر سکیں
شری اوتار کرشن مرزا	تعمیراتی پروگرام کی نگرہداشت
شری بی این بھان	سبکی تمام ترمیماتی

مزید برآں راقم سرپرست خود ہی اسٹور اور تمام قسم کی ضروری کارروائیاں اور الاٹمنٹس سرانجام دیا کرے گا۔
راقم اس بات کے متنازعہ ہے کہ تمام اہماب اس قلیل عرصہ میں چٹاؤ سے مستحق تمام تر ضروری کارروائیوں کو پورا کرنے میں تندی کا مظاہرہ کریں گے۔

راقم الحروف

پریذیڈنٹ کشمیری منڈی سنبھار جیوں

محترمہ الامور

22.7.1984

کیتھری پنڈت سمجھا (رجسٹرڈ) شاربکا مندر کشتی نورس ایمپھلا جوں

ماٹمی بیٹھک

3.8.84

کیتھری پنڈت سمجھا جوں کی ایک غیر معمولی بیٹھک زیرِ صدارت پنڈت رادھا کرشن تیلو
منفقہ کی تھی جس میں زیادہ سے جوں و کثیر کے ایک ماہیہ ناز سپوت، اہل اخلاق،
سمجھا رادھا کرشن خالق ثانی، سمجھا رادھا کرشن کے صدر اعظم ایک دانشمند
ایک ہی خون ایک غریب پرور اور ایک اہل زبان پنڈت گوپی کشن کرن سنگر
نورس کے انتقال پر ملا لبر لہرے ریچ و نغم کا اظہار کیا اور سرِ ارحمنا کی تھی
کہ سو سو بھائی کی نو تر آقا کو سرو شکتی آسان شد تھی پروان گدے اور گن
کے تمام سو گواروں کو اس عظیم شخص کی دائمی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی
شکستی عطا کرے۔ اس کے بعد اسی موضوع پر ایک قرارداد پاس کی گئی۔

صدر ماٹمی بیٹھک

ناظم بیٹھک

مدیرِ نائٹھ بھان

نیلپٹی (انچارج)

حاضرین۔ رادھا کرشن تیلو، اوتا کرشن مرزا، اوسکار ناتھ داس، چوہا لال مٹو، درشن پنڈت،
مومن لال کول، سمجھا کرشن تری، بیٹی لال کچر، تو سناٹھ سپر، چین لال درانی، کاشی ناتھ
چولہ، دھاری لال رینہ، اور مگن لال رینہ

Convenor

Sps. K. N. Kaul / S. N. Bhan / B. L. Kuchroo / H. C. Bhan /
C. L. Durani / K. N. Kaul / R. N. Bhan / A. K. Mize / B. N. Bhan

Dated 3.8.1984

Subject: Extra ordinary meeting

D/sir

I take privilege to request you to kindly make it convenient to attend the Extra ordinary meeting regarding K. P. Sabha Future at 5 PM on 6.8.84 (Monday) at the residence of Sh. B. N. Bhan, 288, Bile Ram Nagar, Jaipur positively.

Yours faithfully,
A. K. Mize

(R. K. Tilak)
President

K. P. Sabha (Regd.) Jaipur

کشمیری بینڈت سما (رہسٹڈ) جتوں

غیر معمولی بینڈنگ

(6.8.84)

حسب پروگرام آج کشمیری بینڈت سما کے نئے نامزد ذمہ دار ارکان
کی ایک غیر معمولی بینڈنگ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس بینڈنگ کی صورت
صدر سما بینڈت راجہ کارشن تنو یا اُن کی غیر موجودگی میں ریلڈر میں
کریں گے۔

آج کی اس غیر معمولی بینڈنگ میں حسب ذیل اہلکار پر حتمی غور ہوگا اور
دائمی مسئلہ ہوگا۔

۱. اہلکار صدارتی چناؤ کے لئے حاضر خواہ ممبر شپ کی تکمیل
۲. جنم اشٹمی کے مبارک اُتسو پر جھانکی یا جلوس کا اہتمام
۳. کشپ وانی کے برابر اجراء کے لئے فنڈ کی فراہمی اور چنڈہ کی فراوانی
۴. اسکیٹن کے لئے ۱۲ اکتوبر ات ورر کی تاریخ کی توثیق -
۵. نئی کمیٹی کا عہدہ پورے ڈھنڈ سے کام کرنے کا عہدہ
۶. دیگر امور بہ اجازت صدر -

۶/۸/۸۴
ناظم بینڈت

صدر بینڈت

نام	دستخط	نام	دستخط
۱. شری مہنڈی لال پورو		۱. شری مہنڈی لال پورو	
۲. شری مہنڈی لال پورو		۲. شری مہنڈی لال پورو	
۳. شری مہنڈی لال پورو		۳. شری مہنڈی لال پورو	
۴. شری مہنڈی لال پورو		۴. شری مہنڈی لال پورو	
۵. شری مہنڈی لال پورو		۵. شری مہنڈی لال پورو	
۶. شری مہنڈی لال پورو		۶. شری مہنڈی لال پورو	
۷. شری مہنڈی لال پورو		۷. شری مہنڈی لال پورو	

کشتی بند سجا حیدر
رویداد و شیک مقلد بارغ ۶ اس ۱۹۸۹

بیٹیک کے کارولائی کے آغاز میں صدر سمیٹا کا اعلان پیر ہوا سنا یا تھا جس کی رو سے صدر سمیٹا نے
دو جولائی ۱۹۷۷ء کو سمیٹا کے نفع کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا اور جس کمیٹی کا نام
دوسرے حصوں میں اس کی تشکیل کمیٹی رکھا گیا۔ ۱۰ ممبروں کی اس نئی تشکیل شدہ کمیٹی میں سے ۵ ممبروں
نے بیٹیک میں شمولیت کی جبکہ شدہ موسم ناقصہ در بہ کار سرکار سرینگر کے سربراہ اور شدہ
راصد نامہ کوئل مکان کی چھت ڈالنے کے کام میں بھرتہ رہے۔

انجینڈر کے مطابق منجانب میجر شمش کے بارہ بیہ عورتیں اور بی بیانہ
شتر کا جانکی مانجھ و آدمی شتر کا جونی لال کو لے شتر کا پیران مانجھ شتر کا سر سیلنگ رتنہ کلباگ انڈر
ستے شتر کا بیہ منجانب شتر کا آوار گزشتن مرزا شتر کا راجا مانجھ بھان اور شتر کا منجھ لال کچھو بالترتیب
وہ میجر شمش کے ورل لائیڈ کے کہ ضیا کی محل خوداد کا ہے اور اس کے علاوہ شتر کا راجا مانجھ بھان
کے پاس سے تھیں دیکھ میجر شمش کے کہ واسی کو لیتی بنایا جائے۔

اس کے چھوٹے پائیہ کہ تمہیں سب کچھ اپنی بھول ستر و بدرمانہ سے بیان کے مکان میں ستر و درجہ بیکار
آئندہ کا سوڑم کر سب کے اور اکل بھول میں اس سے ستر و ستر رفت بتلا سکتی ہو سکتی
یہ ستر کا زور و شہ نہ ہو سکتا

حبیب اکبرؑ مدظلہ کے بارہ میں طرہ پائیہ مشرک کا شہ نامہ کول اپنا ذمہ دار کا اصرار
کر کے مبارک جنم آئینی کا اوسر پر جہانگی نکالنے کا پورا اہتمام کرینگے اور اس سلسلہ میں تمام
تفریقہ فود صدارت سے وصول کیا جاسکتا۔ اس سلسلہ میں پوسٹر جاری کونے کا بھی ہم اس
موسیٰ حلی ذمہ دار کی اس عہدہ کے لیے۔

و بخند از سر او که نقدی نمی آید و در کتب این و در روایات صادر می نماید محفل
میں لایا جائے

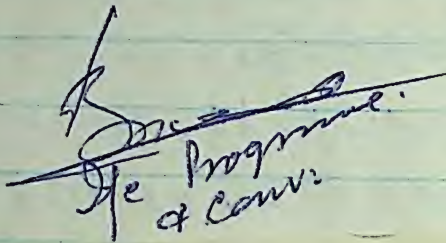
۵۔ امیر 5 کے مطابق سید مہران نے عبد اللہ کو وہ سند دی تھی کام کر کے
سید صاحب نے فرمایا کہ وہ میرا طریقہ پر روئے بحال لائے

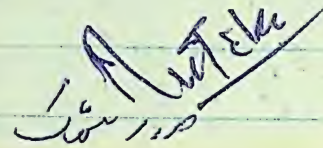
اس کے کوٹ پایا نہ شتر مارا صبر کی غیر حاضر لاشوں میں دریافت کرتا تاکہ اس کے
گور یا جائے۔ چنانچہ شتر مارا (قتل) پر اسے نہایت گناہ دیا۔ دریں وقت
۳۰ شتر مارا مکین لال زمین آگے پر بیٹھ بلانے کا منصوبہ کیا تھا اور اسے

لے شام کا بجکا جوت مقرر کیا گیا۔

اس کے بعد انڈیا کا صدر نے میر غورو و خوسا کی بڑی اور آمدن اور فرم کی تفصیل سننے کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ جن لوگوں یا سفیرانوں کے گذشتہ سال کا حصہ نہ دیا گیا اس سال سے انصار بھیٹا بند کیا جائے۔ تاکہ وافر خرچہ سے بچا جاسکے اور مقروض نہ ہوا جائے۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ حصہ دیندگان پر اور چند ایک کمزور معتمدین کا بیانا بھی پڑھو اور جاسی تین انصار کا خانہ میں کم از کم 3 اور سب کا لا بڈیری میں 2 کا بیانا ضرور پڑھا جائے۔

اس کے بعد سادہ چاد کی بانی سے قواعد کی کٹی اور اس سلسلہ میں میر باگی کے قواعد مشترک اور این بھان نے سرانجام دے۔


Secretary
of the Programme
& Conv.


President

کشمیری پنڈت سچا سارا کا مندر کشپ نو اس جیوں

غیر معمولی بیٹک

9 اگست 1984ء

پنڈت رادھا کرشن بٹوک کی صدارت میں کشمیری پنڈت سچا سارا جیوں کی ایک غیر معمولی بیٹک منعقد کی گئی جس میں مرحوم پنڈت ترنجن ناتھ ہنرو کی اہلیہ محترمہ اور عزیز چاند کمار ہنرو کی والدہ محترمہ شریعتی راجد لاری ہنرو سکھ ایپی مکان نمبر 525 محلہ بازار تالاب کھٹیاں جیوں کے مورخہ 7 اگست کو انتقال فرماتے پر لہرے ریخ ونجم کا اظہار کیا گیا اور جھگوان سے پزار تھا کی گئی کہ وہ سورگ باشتی کی آتما کو سدگتی پیران کرے اور نابالغ محترمہ چاند کمار کو یہ خدمت برداشت کرنے کی شکتی عطا کرے +

اسکے بعد بیٹک میں مختلف نوعیت کی قراردادیں پاس کی گئیں :-

* **قرارداد نمبر 1** چونکہ محترمہ چاند کمار ہنرو ایک نابالغ ہے اور اسکی سرپرستی لازمی ہے اسلئے طے پایا کہ پنڈت کاشی ناتھ کول کی سربراہی میں ایک سب کمیٹی قائم ہو جسکے ممبران میں پنڈت شام لال رازدان کے علاوہ دو اور ممبر شامل ہوں اور یہ کمیٹی اس 4 سالہ بچے کی دیکھ ریکھ کریگی اور مرحومہ کے کریارم اور شراذہ وغیرہ کا اہتمام و دھبی پوروک ڈھنگ سے کرائیگی اور اس سلسلہ میں گیارہویں اور بارہویں دنوں کی کریارے لئے سچا سارا وقف رہے گا۔ (۸ مال)

* **قرارداد نمبر 2** کی رو سے متذکرہ صدر سب کمیٹی پر یہ ذمہ داری عاید کی گئی کہ وہ اس نابالغ یتیم بچے کے پھرتاؤ کو یقینی بنائیگی اور اس سلسلہ میں تمام تر لوازمات پورا کریگی۔ مزید برآں یہ سب کمیٹی انسانی تقاضوں کے تحت کسٹوڈین صاحب جیوں سے اس یتیم لڑکے کے نام پر وہ کو اٹھارے لاکھ روپائیگی جس میں یہ اس وقت سکونت پذیر ہے اور جو اسکی والدہ محترمہ کے نام پر اثاثہ شدہ ہے اور جس میں مرحومہ نے انتقال فرمایا ہے۔

* **قرارداد نمبر 3** کی رو سے متذکرہ صدر سب کمیٹی کو اختیار دیا گیا کہ وہ مرحومہ کے اثاثہ اور اندوختہ کو اگر کچھ ہو تمام تر کوششوں سے محفوظ کروائیگی تاکہ محترمہ چاند کمار کا مستقبل خراب نہ ہو۔

* **قرارداد نمبر 4** کی رو سے تحریک پاس کی گئی کہ سچا سارا مرحومہ کے لئے جو مہر تھو ساگری فراہم کی ہے اسکو ایک امداد منظور کیا جائے۔ نیز سچا سارا انیان علاقہ کے انسانی جذبہ کو بہت بہت سراہا کہ جنہوں نے انسانی فرض سمجھکر یتیم بچے کی بروقت مالی امداد فرمائی اسکے علاوہ سچا سارا غلام رسول المعروف گاما اور دوسرے مسلمان بھائیوں کی فطرت کو بہ نظر احسن دیکھا ہے کہ جنہوں نے مرتکب شریک کو گاندھا بھی دیا اور چٹا سچا سارا میں امداد بھی کی۔ 9/84

لی این بھان کشمیری پنڈت سچا سارا نو اس امپھلا رٹاری جیوں

حفصل سوگ

نمبر چھوٹی سید

حفصل مائیں

12.6.84

رکتمی پندت سبھا (گھڑو) جوں کا دیا غیر جوں مٹھیک زیر صدر پندت رادھا رتن کو
 متھکا لکھن جبین ریاست جوں کو کیشی کا دیک مقدر مستی رکتی پندت جانی کا دیک متھ رتن
 علم و دانش میں ایک مسلمہ شخصیت ایک زبان دان، شعر و فن میں ایک کلمہ مشق، دھرم رزم کے
 پرستار، دیکھنے کے علمبردار، انسان دوستی کے حامل، سبھی ورگوں کا دیک بھریں، سبھروں کا
 ایک سبھرو، رکتی پندت سبھا جوں کے دیک ہی خورہ، جولا کا جولا جوں نو اس سروشری
 رمیش تمار اورو جے تمار جتشی کے ویر پور پور اور سکو رکتی پندت تمار چند ختمی کے نور چشم
 پندت رادھا راتھ جتشی کے ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر میں مورخہ کی رکتی پندت 1984ء
 کا شام کی بج 72 سالہ عمر میں انتقال پر ملال فرمانے پر کپڑا رنج و غم کا ظہار کیا گیا اور
 پرمانا گتے پر رکتی پندت نے وہ سکو رکتی پندت کا گما کو سدائی پر دان سرک پندرنا کا
 سینکڑوں سوکوروں کہ جن میں رکتی پندت سبھا جوں کے ارکان بھی بہ حقہ مساوی شریک ہیں
 کو بہ سادگی عظیم ہر درشتی کا توفیق عطا کیا

لکھی کا مائیں دیر میں آچرخ گڑھاں سوگ کون تھا وہ جوا جلی کے زیر داماں ہوئی
 باغے لکھو موت نے ٹھیکر بہ انداز درگ کون خورشید ز میں دُنا تے پیمان ہوئی

صدر مٹھیک

ناظم مٹھیک
 12/8
 کی این مہاں تھاکر

حافریں۔ سروشری رادھا رتن توروں کی این مہاں تھاکر حین لالہ درانی مٹھیک کا پورو اور مکار نامہ در
 جوی لالہ مٹھ رادھا راتھ۔ رادھا راتھ مہاں شریو کا نام ہے کو ل اسو کار گشت مرزا
 درشتی پندت سوساتھ سپرو

کشمیری پینڈت سہا جی کا مندر گنج فو اس چو

غیر معمولی بیٹک

مظاہر سوگ

مجلد ہفتم
12.8.84

12 اگست 1994

کشمیری پینڈت سہا جی (مہاراجہ) جن کی ایک غیر معمولی بیٹک زیر صدارت پینڈت لال اوہا کرشن تھو منو خند کی گئی جس میں ریاست جوت و کشمیر کی ایک مقتدر ترین ہستی کشمیری پینڈت جانی کے ایک مقہر رتن، علم و دانش میں ایک مسلم شخصیت، ایک زبان دان، شرو فن میں ایک کتبہ مشق، دھرم و کرم کے پرستار، ایک کتابے علم و ار، انسان دوستی کے قائل، سہی و رگوں کے ایک پیر می، ہمدردوں کے ایک ہمدرد، کشمیری پینڈت سہا جی کے ایک بھائی خواں جولا نا کا محمد جوت لال اسی سرور کشمیری نظام کشمیر اور وجے کمار بخشی کے والد بزرگوار اور سرور آبائی پینڈت تارا چند بخشی کے نور چشم

پینڈت لال چند رانا کا مندر گنج فو

کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال شرینگر میں مورخہ 5 اگست 1984 کی شام کے 5 بجے 72 سال کی عمر میں انتقال پیر ملال فزبانے پیر گریج و غم کا اظہار کیا گیا اور پیر جاتا سے پرارٹھنا کی گئی، نور گباتی کی آتما کو سدگتی پیروان کرے تھیران کے سینکڑوں سوگواروں کہ جن میں کشمیری پینڈت سہا جی کے اور کمال بھی بہت مسواوی شریک ہیں کو یہ سنا ہی عظیم ہر داشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

کس کا ماتم دیر میں آئے چیخ گرواں ہو گیا
تو تھا وہ جو اجل کے زیر داماں ہو گیا
ملے تک کو موت نے ٹھہرا بانداز و گھر
تو خورشید زمین و دنیا سے نہاں ہو گیا

لی این بھان نثار کشمیری پینڈت سہا جی کا مندر گنج فو 180000

کیتھری ہینڈل سمیا (رجسٹرڈ) کنشیدرانی کمپنی

13.5.84

صوبہ صنفیہ کیتھری ہینڈل سمیا کا میٹریک زیرِ صدرت ہینڈل رادھا کرشن تلو
منوچکر کٹی جس میں مشورہ باتوں پر غور کر کے صنفیہ کیتھری ہینڈل آج جن اصرار نے

میٹریک میں شرکت کا انہوں نے اپنے دستخط ثبت کئے ہیں
13/5/84
صدر صنفیہ

خارجین -

1. Shree

2. Cham

3. Dangla

4. Sh

5. Specie

6. Sh

7.

رہتے ہیں کہ سب سے پہلے میٹریک کا رورڈ پڑھ لیا گیا ہے اور پھر اس کی کاپی
کر لی گئی ہے۔

عظیم الشان کے روز جاننے کے لئے کہ صنفیہ کے اندر سب کو اعلیٰ کی گئی اور پھر اس کے مطابق پایا
کہ نثرین چین لالہ دلائی اس کا نورانی پیغام کر رہے۔ دریں اثنا صدر میٹریک نے فرمایا کہ نثر
دور کا نام ہے جیسا کہ میراث کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر میٹریک کے لئے ایک کروڑ
تاکہ کوئی میراث کی باقی نہ رہے۔

میراث کے بارے میں مزید کی گئی ہے کہ میراث فارم کے اصول خاصاں دور کے لئے
ایک پھر بنوائی گئی ہے کہ جو Age اور Occupation کے حوالے سے ہے۔ موقوفہ پر مشتمل رہنما کی

کوہدایت کا کئی نہ وہ ہیرہ پیلے کو اپنی تھوڑی سی رے اور اس طرح سب ہمیں رہا رہا گیا ب
حاصل کر کے مناسب کاروائی مروجہ عمل لائے گا ۶

اس کے بعد شری کرشن جیم اس کو سلسلہ میں جاری کر کے جانے والے پوسٹر کے منظوری دی جائے گی
پوسٹر کا متن یوں ہے:

اس کے بعد اعلیٰ بنیاد و پروردگار عظیم کا ارادت درون سبھا مخفیہ کرنے کا عندیہ کیا گیا
اور ہمدردی مانجھ مہان کو ہدایت کر کے کہ وہ سری سرزاد اور شری کول کو حاضر آئے گا

تم غیب دہر

صدر بنیاد

13/8
نامہ بنیاد

کشمیری پنڈت سمبھا (رٹھڑی) شہر کا مشہور کتب خانہ اور اس کا امپلا جموں

عمر برادرانہ فصل

16 اگست 1989ء

وادی میں فرقہ دارانہ ہم آہنگی کو تقویت دینے کی بجائے یوم آزادی کے مبارک
 گلاب موقع پر گنپت یار اور دوسرے مندروں پر زبردست سنگباری کرنے، اقلیتی فرقہ کے مکانات کو لوٹنے
 اور دوکانوں کو جلائے کی وارداتوں سے کون ذی ہوش سپریشن نہ ہوگا۔ درس اشہر کشمیری پنڈت
 (رٹھڑی) جموں اُن شہر لپٹ فرقہ پرست امن دشمن سماج دشمن اور ملک دشمن عناصر کی زوردار
 الفاظ میں مذمت کرتی ہے کہ جنہوں نے یوم آزادی کے تقدس کو پامال کرنے کی غرض سے کشمیری پنڈت
 جاتی کو ہراساں کیا اور کئی لاکھ روپے کی مالیت کو لوٹ لیا اور یوم آزادی کے اہم مقامات کی بھجرتی سے عمارتوں کی
 سمبھا اُن عناصر کی بھی زوردار الفاظ میں مذمت کرتی ہے کہ جنہوں نے غیر ملکی فوجوں سے ہاتھ ملاتے ہوئے
 اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے میں شمولیت پیدا کی۔

کشمیری پنڈت
 شخصیت
 کی شہر پر

مزید برآں کشمیری پنڈت سمبھا جموں سرکار پر یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ
 جنم اشٹمی کے مبارک پر بپرو شو بھائیائے انہ نکالنے کا آلہ اسٹیٹ کشمیری پنڈت کالونز
 مینٹ منیج کا اہمیت کا سوال ہے اور اس کے حل کے لئے سرکار کو اپنے اہل کامات پر
 حق الفور نظر ثانی کرنی چاہئے۔ لیورے ریٹیر میہ ایک کلنک ہوگا جس کا دھونا سرکار کے
 مشکل ترین مسئلہ ہوگا۔

راہکارشن کو پریڈنٹ کشمیری پنڈت سمبھا کتب خانہ اور اس کا امپلا جموں

(65)

Release with its Copies to Press &
Govt. officials & Central Govt as well.

honor
Convenor.
16.8.84.

کشمیری پیڈٹ کچا شاکر گاندرا پیلا جیو

غیر برادرانہ فعل

16 اگست 1984ء

وادی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تقویت دینے کی بجائے یوم آزادی
کے مبارک موقع پر لگنیت یار اور دوسرے مندروں پر زبردست سنگباری
کے ذریعہ اقلیتوں کو ہراساں کرنے کا ارادہ کیا اور انہیں

کشمیری پنڈت سچاٹا ریکامنڈر ایچ جی

غیر برادرانہ فعل

16 اگست 1984ء

وادی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تقویت دینے کی بجائے یوم آزادی کے مبارک موقع پر لگنیت یار اور دوسرے مندروں پر زبردست سنگباری کرنے، اقلیتی فرقہ کے مکانات کو لوٹنے اور دوکانوں کو جلانے کی وارداتوں سے کون امن پسند پریشان نہ ہوگا۔

دریں اثنا کشمیری پنڈت سچاٹا جی اُن تمام شر پسند فرقہ پرست امن دشمن، سماج دشمن اور ملک دشمن عناصر کی زور دار الفاظ میں مذمت کرتے ہیں کہ جنہوں نے کسی نا پسندیدہ شخصیت کی شہ پر یوم آزادی کے تقدس کو پامال کرنے کی غرض سے کشمیری پنڈت جاتی کو ہراساں کرنے کی سعی لاحاصل کی اور پوجا پاٹ کے اہم مقامات کی پیچر مٹی سے عمارت کیا سمجھا اُن عناصر کی بھی زور دار الفاظ میں مذمت کرتے ہیں کہ جنہوں نے اس مبارک دن پر غیر ملکی جھنڈے لہراتے ہوئے اقلیتی فرقہ میں تشویش پیدائی

منرید برآں کشمیری پنڈت سچاٹا جی ریاستی سرکار پر یہ واضح کر دینا چاہتی ہیں کہ جنم اشٹمی کے مبارک پرپ پر شو بھایا ترا نہ نکالنے کا آل اسٹیٹ کشمیری پنڈت کانفرنس کا مہینہ فیصلہ کافی اہمیت کا سوال ہے اور اس کے حل کے لئے سرکار کو اپنے احکامات پر فی الفور نظر ثانی کرنی چاہئے بعورت دیگر یہ ایک کلنک ہوگا جس کا دھونا سرکار کے لئے مشکل ترین مسئلہ ہوگا +

رادھا کرشنن تکو پریڈنٹ کشمیری پنڈت سچاٹا جی نو اس جی

کشمیری پیڈٹ سہا جیٹ فو اس امپلا جیٹ

امن دشمنی انسان دشمنی

23 اگست 1984ء

کشمیری پیڈٹ سہا جیٹ ریاست میں شریکندوں
اور امن دشمنوں کی سرگرمیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتی
ہے۔ پُرا امن فضا کو مکدر کرنا آپسی بھائی چارہ کو ٹھیس
لگانے اور ملک دشمنی اور انسان دشمنی کے مترادف
افعال ہیں۔

صلح راجوری میں گزشتہ روز سہولی بات کے سچے رونا
ہوئے فرقہ داران فساد کی کشمیری پیڈٹ سہا جیٹ پر زور الفاظ

کیتھریائیڈ سیمبا کی ایک فرحیو ٹیک ویر صدر ^{مندی} راجا کرشن کو مسخرو کر لیں
 جس میں راجوری میں خوف و ررا نہ سدا ہے ہر لہر حیت ویکت کا ٹی
 ادر ط پیا کہ اس قسم کی ملک دشمن امن دشمن اور انسان دشمن کار و اسول
 کے زور واد و لفظ میں مذمت کا جا کا چ ہے چنانچہ مو قہ ہر ایک
 پر لیں وٹ تحریر کر لیا گیا ادر ط پیا کہ اسکی نقول تمام متعلقین
 اور سرکار کے اعلیٰ افسرین کو رسالہ رسالہ جا میں ساتھ ساتھ پیا کہ امن لید
 لوگوں کے نام ارسال کی جاتی ہے کہ وہ خودہ بازوں کی طرف دھیان نہ دیا
 امن و قانون کی صورت کو بیکار رکھتے ہیں حکومت کو تعاون دیں

بھیل سنگھ
 ناظم

کیتھریائیڈ سیمبا (رہزڈ) کیتھریائیڈ سیمبا

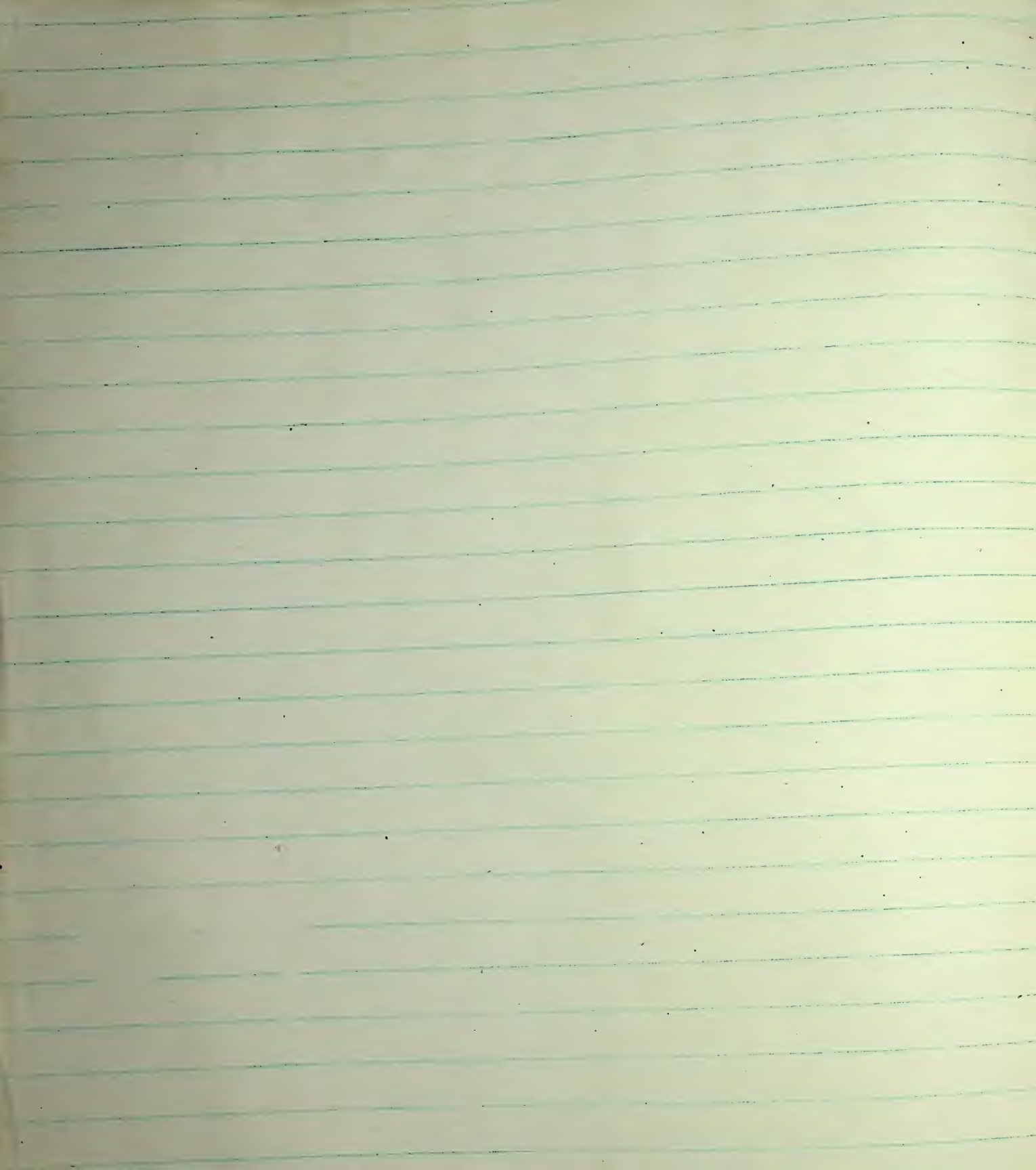
23، اکت 88

کیتھریائیڈ سیمبا (رہزڈ) جھوں ریاست میں شتر لپیڈوں اور امن
 دشمنوں کے سرگرمیوں کو بہ لفر حقارت دیکھتی ہے۔ ہر امن فضا کو مکدر
 کرنا آپسی مافی چارہ کو ٹھیس لگانے اور ملک دشمنی کے مترادف ~~خصل~~ ^{بھیل سنگھ} ہے احوال میں

خصل راجوری میں گذشتہ روز ^{بھیل سنگھ} زور واد سے خوف و ررا نہ
 فساد کی کیتھریائیڈ سیمبا جھوں ہر زور واد لفظ میں مذمت کرتی ہے
 اور حکومت وقت سے توقع کرتی ہے کہ وہ ایسے تمام عناصر کا
 قلع قمع کرنے میں رتی بھرتا ہل سے کام نہ لے کیونکہ ایسے فسادات
 سے ایک طرف قسیمی انسانان جابین تلف ہو جاتی ہیں اور دوسری طرف گناہوں کا
 خون ناحق بہا یا جاتا ہے اور دہشت گردی کے کارن ہر امن ماحول
 خراب ہو کر رہتا ہے۔

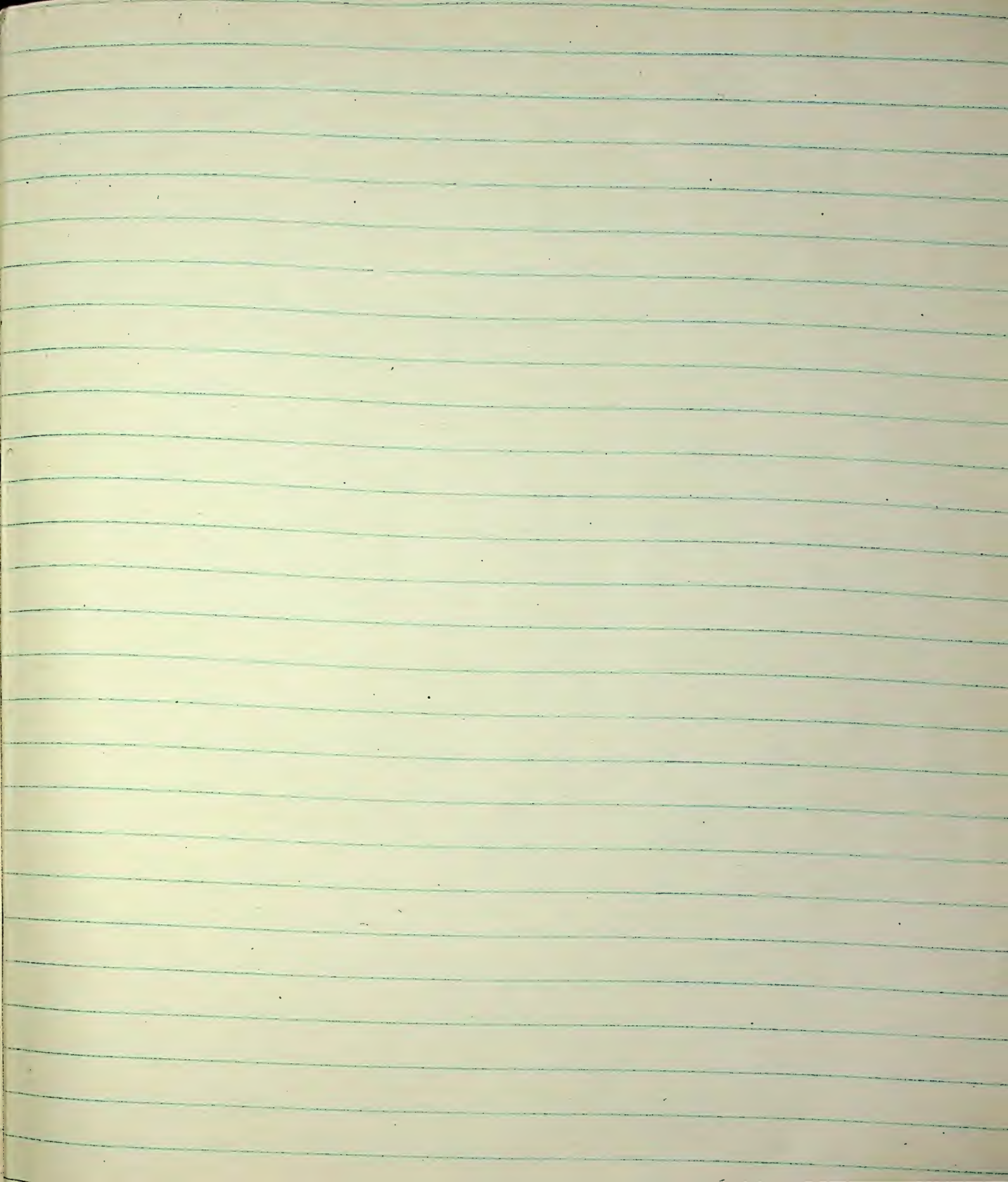
سیمبا ^{بھیل سنگھ} امن لپیڈ عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اقواہ بازوں
 کی طرف دھیان نہ دیں بلکہ امن و قانون کی صورت بنائے رکھتے
 ہیں حکومت کی ~~اسد~~ ^{بھیل سنگھ} کو تعاون دیں۔

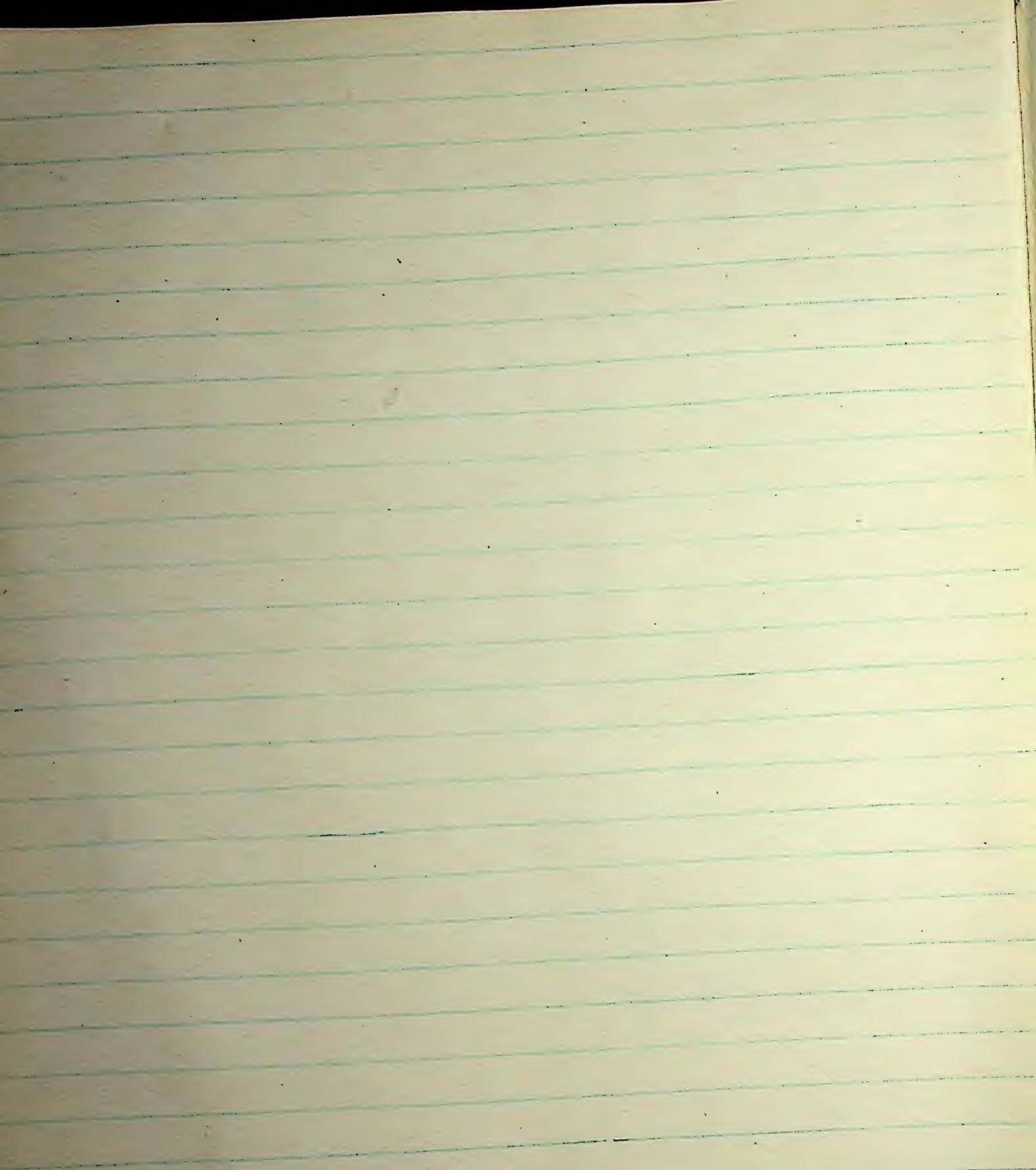
کی اس میں سمن - کیتھریائیڈ سیمبا جھوں

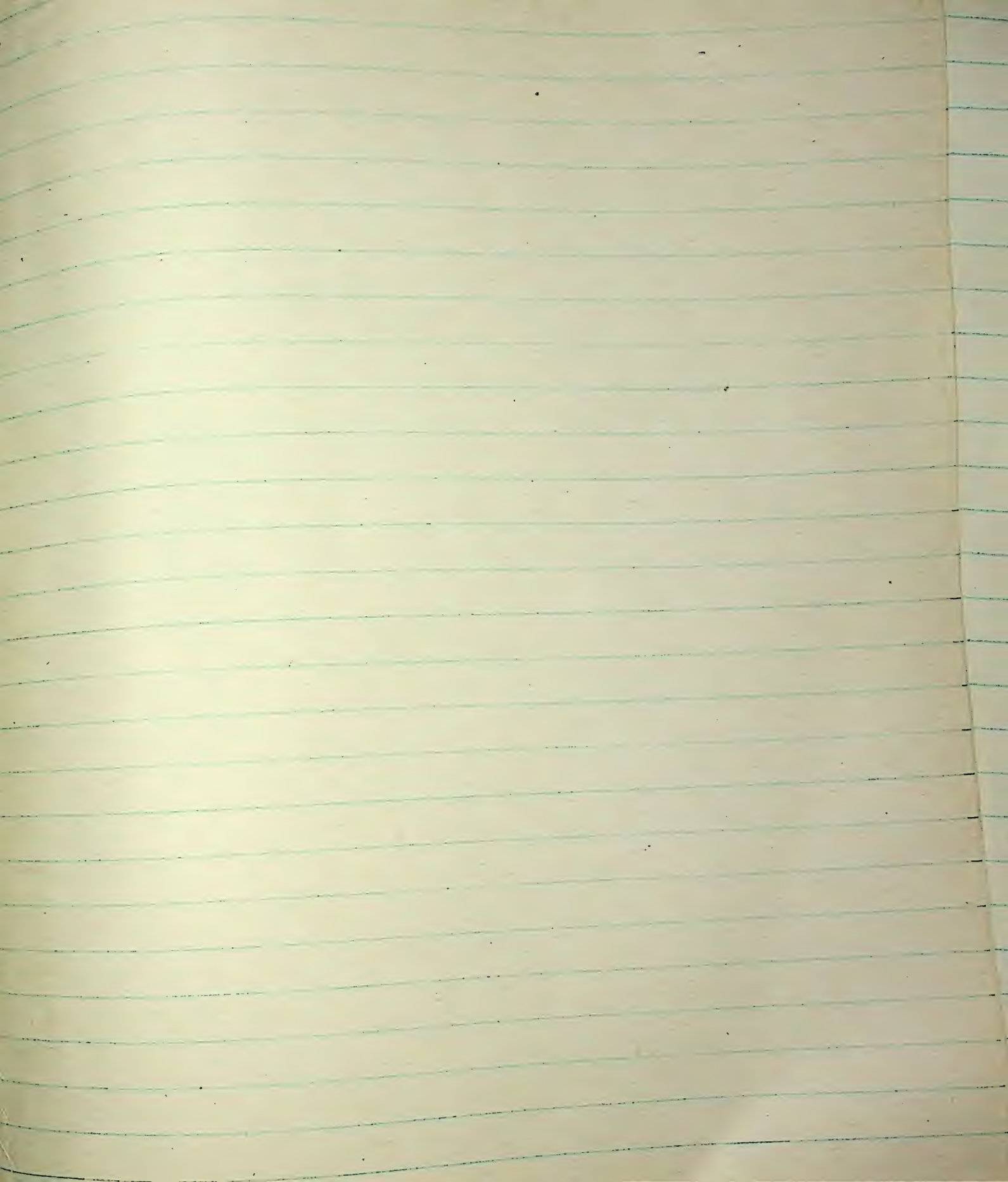


کثیرا پندے سجھا (رہبر) لکھنؤ اور سہجہ

سرفہ واری بیچک



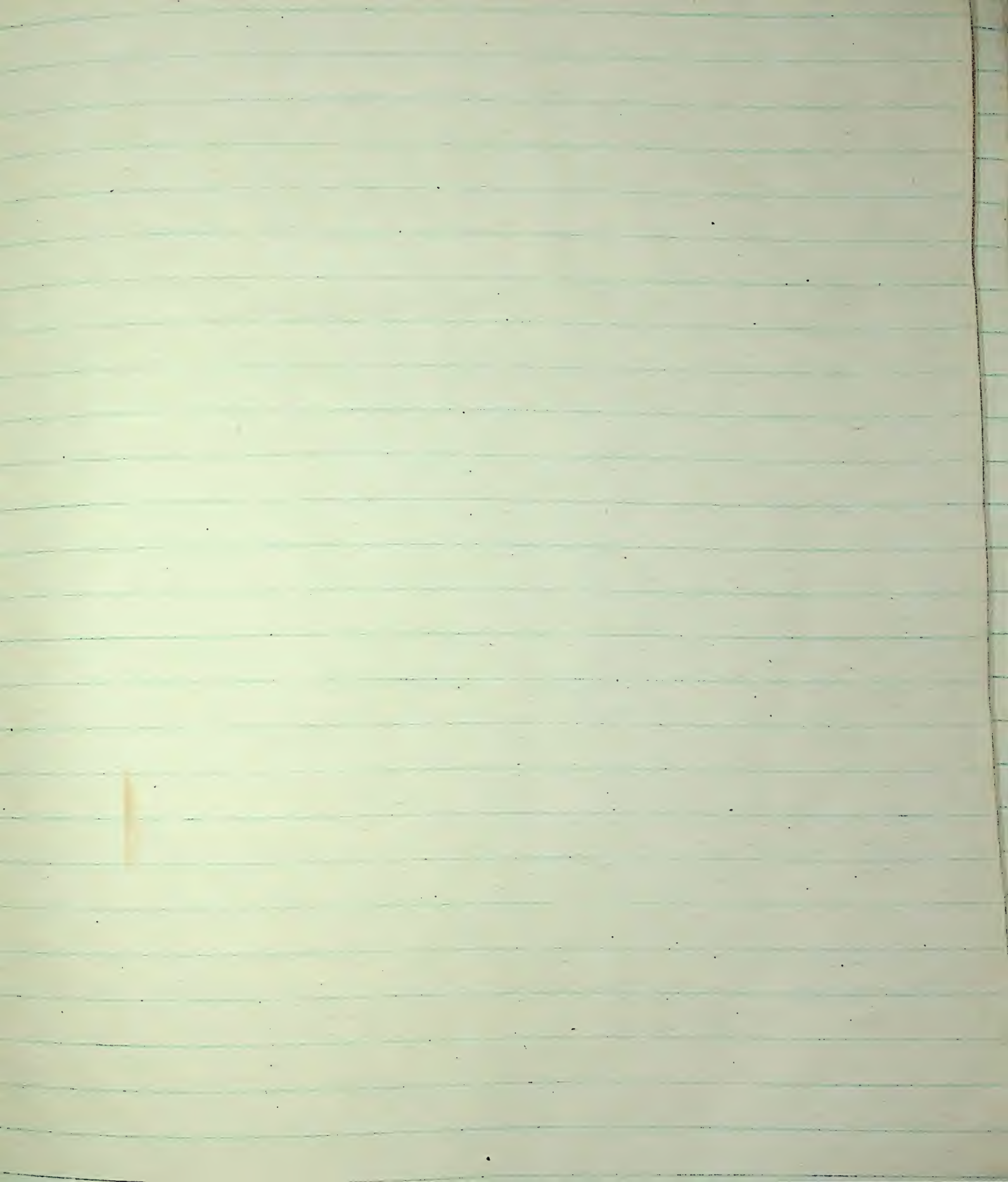




☆ روڈ ہراج بھیرو کے بھون اور احاطہ کو خوبصورت پیمانہ پر سجایا گیا تھا۔
جلی کے قہقہوں سے روڈ ہراج بھیرو کے گرد و نواح کو بقوہ نور بنایا گیا تھا۔

لاؤڈ اسپیکر سے تمام علاقہ میسرتوں میں ملن سوا نظر آ رہا تھا۔
☆ آج کے سون کو رحمان کی مکمل ذمہ داری پنڈت آلہ لال جیوسی (پہلے)

پنڈت جان ناٹھ بٹ (ایڈیٹر) پنڈت رادھا کرشن (صد سچا) سرد شری مادکرشن بھان مکھن لال رینہ
(مہراں سچا) بنسی لال کپرو۔ جگر ناٹھ رازدان اور درشن پنڈت (مہراں شاہکارک دھارمک سنٹھا نے پیجاچو)
نے نہایت عمدگی کے ساتھ نبھائی + سرد شری دوارکا ناٹھ پیچامہ (میجر) کاشی ناٹھ گول (نائب صدر)
اوتار کرشن میرزا گرو دھاری لال رینہ موہن لالی گول او مکار ناٹھ در (مہراں ورنک کپٹی) ت
چمن لال ورائی چونی لال مکو (مہراں دھارمک سنٹھا) نے سون کے سلسلہ میں تمام تر انتظامات
جو اندر اور باہر ضرور محتاج تھے۔ ان کے علاوہ پنڈت شمشو ناٹھ جو اپر لال درالو اور شری جانی ناٹھ وائل
ککوجی پیچامہ اور کئی دوسرے لوگوں نے بھی سون کی کامیابی میں سہا ایک کارول ادا کیا۔ شری موناٹھ
در اور شری کنہیا لال رینہ کی غیر حاضری کو بڑی طرح محسوس کیا گیا اور پیرا گھنائی گئی کہ دونوں اچھا بجلہ
صحتیاب ہوں۔ رات کو سچاے وسیع مال میں بھی بیشتر لوگوں نے پرشاد حاصل کر کے کھانا بھی کھایا +
لی این بھان نثار۔ جرنل سپریمڈی کشمیری پنڈت سچا (رہبر) جموں۔



* لاؤڈ اسپیکر کا اتمام ، رام دربار کی سداوت۔ یحییٰ علیہ السلام سے سارا وراثتوں
 بقول نور بنیاد ہوا تھا۔ کافی تعداد میں شراری حاضر آئے تھے + درمیان میں بہت والوں کو ایک
 دو بار مشتعل بنائیں اور قہقہہ و ہنسنے سے تواضع کی گئی۔ اس مہمان پرور رام کی کامیابی کا
 سہرا خفوی طور پر سرور شری جگن ناتھ بٹ مکمل لال رہنے ہوتا تھا درباردار تین تونسی لال پر
 سواری روکنا تھا جی، تریلو کی ناتھ ولی۔ سوسائٹیز کے مالک تین جہان چین لال درانی۔ ابن درانی۔
 دوا کا ناتھ جہان۔ تا لا جہندی جونی لال منو اور گردھاری لال رہنے کے سر جاتا ہے۔ جبکہ
 حلت اسباب کشی دیوی کی موتی کے پلاوٹ اور سجاد سمکے جنرل سیکریٹری نے قبل از پروگرام
 اپنے گفتگوں میں سر اتمام دے دی۔ ان جہان نثار۔ جنرل سیکریٹری
 = شیری ہندت سبھا جیوت =

سنی پریسٹس پبلیکیشنز اس ایملاجوں

روڈ ہراج پھر و جیتی ہون

7-8 JULY
1983

9 جولائی 1983ء

اس برس روڈ ہراج پھر و جیتی کے اوسر پر گزشتہ برسوں کی نسبت اتنا ہی عذگی کے ساتھ مہایک رہایا گیا + 7 جولائی کو سرشام سے ہی بھگت جنوں نے ہون کے رہانے کے انتظامات کو آخری شکل دیدی۔ بالآخر حسب پروگرام ہون شروع کیا گیا جو طے شدہ پروگرام سے قدرے ہٹ کر 9 بجے پورن آہنی کے ساتھ سمپٹن ہوا + اس ہون کے موقع پر پنڈت جانی کے علاوہ کئی دوسرے لوگ بھی دن بھر ہون کے رہانے کے کاریہ کرم میں برابر شریک رہے پنڈت جانی سے باہر دو دستورات ایسی بھی تھیں جنہوں نے کافی مقدار میں پھول اور بل پتری فراہم کر کے دن بھر ہون کے ہنگام میں بھگت بھاؤ کا غیر معمولی مظاہرہ کیا جو قابل صد رشک تھا اور قابل تحسین بھی +

کشمیری پینڈت سہا جی سہا جی

کشمیری پینڈت سہا جی سہا جی

شری رام دربار کی پریشدھا

شری رام دربار کی پریشدھا

مورخہ 25 اپریل 1983ء کو کشمیری پینڈت سہا جی کے زیر اہتمام تعمیر کیے ہوئے نئے مندر میں رام دربار اور شوکت کی پریشدھا دھارمک رسوم کے ساتھ نہایت ہی شان و شوکت کے ساتھ انجام پذیر لائی گئی + 8 بجے صبح کی بجائے 11 بجے صبح کو یکے اور دھارمک پستکوں کے شدو کوں کا اُچارن کیا گیا اور یہ پوتر کاریہ کرم شام کے 7 بجے پورن آہوتی کے ساتھ سمپن اسکے بعد تمام مورتیوں کو جیوا دان دیا گیا اور بعد میں رام دربار اور شوچی مہاراج کی الگ الگ آرتیاں اتاری گئیں اور پھر دوسرے کاریہ کرم سر انجام دیئے۔ اس موقع پر کوئی 150 افراد نے ملنا ملایا جن میں 25 ہرت رکھنے والے لوگ بھی شامل تھے (پینڈت جن ناتھ بٹلے شہر سے باہر ہو کر بڑی طرح سے خوش کیا گیا) اس منبر کاریہ کرم کو کامیاب کرنے کا سہرا سہ شری بالکرشن بھاجن اے لال جیوتشی اور مکالم ناتھ اور منسی لال کچرو راہبدر ناتھ کول دوار کا ناتھ پاماسی لال راہبدر کرشن بھوجیو ناتھ ور کے سر جاتا ہے۔ شری موہن ناتھ زتشی شام کے وقت کسی آفت سماوی کے کارن دوبارہ ورشن ہوئے جس کے بعد شری کا شتی ناتھ کول آکر خرائی صورت کے کارن جلدی ہوئے۔ ککو جی پامانے چوٹی بار چیف والٹر کی طرح تمام کیا۔ جو قابلِ تحسین ہے۔

جنرل سپرنٹنڈنٹ کشمیری پینڈت سہا جی سہا جی

کشمیری پینڈت سچا کشتیو اس امپھلا جیوی

जम्मू (पं) समा पंडित कश्मीरी

میدہ میر جیوان منا یا لیا

۱۸ جون ۱۹۸۳ء

حسب معمول امسال بھی کشمیری پینڈت سچا جیوان کے زیر انتظام میدہ میر جیوان کا مبارک پرب نہایت عقیدت اور دھوم دھام سے منایا گیا۔ پرب پروگرام کا یہ کرم ٹیڈ ۳ بجے دن کے شروع کیا گیا اور نصف رات تک روز پیر جاری رہا۔ عقیدہ مندوں کا انجم تھا جہاں دیگر مزدوروں بھی شامل ہوئے۔ آج کے اس مہان پرب کی نظامت (سینو جک) کے فرانس شاہ کا دھارمک منڈل کشمیری پینڈت سچا جیوان کے رکن شری جیوان لال دلائی نے سرانجام دے دیا۔ جبکہ مطلوبہ انتظامات شری ڈی این مچاہہ میجر نے روایتی ڈھنک سے مکمل کیے۔ اس مہان پرب کا کارہ کرم ایلڈرین پینڈت جگن ناتھ پٹائی سرکردگی میں بحال میں لایا گیا۔

یا پھ پو جا۔ دھارمک بستوں کا آجاری۔ پنجستوی۔ لاگیا استوتی مہنا ستوتر
بھوانی نام شہتہتر۔ اندرا گوی جاپ و غیرہ اور بھجن کیرن اور ساموگ آرتی
اس مہان پرب کے کارہ کرم کی خصوصیات تھیں۔ جگت امبا کے کنڈ (ٹاک) کے
درشن بہت ہی سندر تھے۔ سیانی رنگ مزاج سبز درشن اس بات کا پریکھ
تھا کہ عوام الناس کے برے دن اب دور ہوئے اور مستقبل قریب و بعید روشن تر ہونے

کشمیری پینڈت سبھا داس جموں

کشمیری پینڈت سبھا داس جموں

شری رام داس پینڈت

श्री राम दत्त की प्रातिष्ठा

प्रातिष्ठा की प्रातिष्ठा

مورخہ 25 اپریل 1983ء کو کشمیری پینڈت سبھا جموں کے زیر اہتمام تعمیر کئے ہوئے نئے مندر میں رام داس پینڈت اور شوکت کی پرتشٹھا دھارمک رسوم کے ساتھ نہایت ہی شان و شوکت کے ساتھ انجام پدہ لائی گئی + 8 بجے صبح کی بجائے 11 بجے صبح کو یکے اور مہجہ خواجستین پوثر ویدوں کے گرجنوں اور دھارمک پستکوں کے شلوکوں کا اُچارن کیا گیا اور یہ پوثر کاریہ کرم ستیام کے 7 بجے پورن آہوتی کے ساتھ



[illegible]

شہری سہولتیں

کشمیری سہولتیں

21-4-1983

درگا اشٹمی مہا ایک

1983-4-20

حسب سہولت اس ورژن بھی درگا اشٹمی سالانہ مہا ایک کی کشمیری بندت سماجوں کے وسیع احاطہ میں بڑی دھوم دھام سے رچایا گیا۔ سیمپلر سیکرٹری اور سیکرٹری سہاراؤں سمیت کئی سہولتیں رہیں۔ دھارمک پسندوں کے اشد کوکوں کے اجازت سے تمام واناؤں خوشبوؤں کا منیج بنا ہوا تھا۔ 4 لاؤڈ اسپیکروں کی موجودگی سے سبوں کے رچائے جانے کی تعلیمت دور دور تک سونے رہی۔ کشمیری بندت جاتی افراد کے علاوہ دوسرے مت متاثرہ لوگ کو بھی کافی فائدہ میں سارا دنی آئے جاتے رہے۔ ان میں بیشتر نے اپنے بھگتی بھاؤ سے دن بھر درگا بھگتی کا گان گان کیا۔ صوبہ بھارتی آرکائیو کی انتھک محنت سے ایک کامیاب کام کیا۔ کل درگا اشٹمی کے دن میلہ باہر فورٹ بھی تھا۔ غلو باہر میں مہا کالی بھگتی کا آٹھا پن، اور درگا اشٹمی کے مبارک ہر پور پورائوں میں ان کی بھی پوجا ہوتی ہے۔ مہا کالی بھگتی اور ولینٹو بھگتی کے درشنوں کی بھگت میں سیدھے سما میں بدھار جہاں انہوں نے سارا لوگوں کو اپنے بھگت سے گزارا کیا۔ وقفہ وقفہ میں ٹیپ ریکارڈ سے بھی بھجن بکتے رہے۔ سون منڈپ کو سرورثی سو ساتھ سپرو سیار لال جلالی بالکرشن بھان اور ودار کا ناٹھ بھامانے مڑی ہی عجمی کے ساتھ سہا ہوا تھا۔ تین کنال کا رقبہ جہاں ہر کہ پکارا جایا جا رہا تھا۔ خولوت ڈیزائن کے شامیانوں اور قساقوں سے مزین کیا گیا تھا۔

سوں 19 اپریل کی رات کے کوئی 9 بجے آرمی بھرا اور سب آسویٹیا پیرا سوتیاں لینے کے بعد 20 اپریل کی شام کے کوئی 8 بجے پورن آسوتی کے ساتھ سیمپلر ہوا۔ اسکے بعد دلشید پو پوجا میں لگ بھگ ایک گھنٹہ لگا اور پھر کوئی 8 بجے (آٹھ سو) کے قریب لوگوں نے پیرشاد کے طور پر رات کا لہا لہا کیا جن میں بدھ اشٹمی و درگا اشٹمی کے کارن بہت رکھنے والے کوئی 20 افراد بھی شامل تھے۔

آج کے سارا پروگرام کی نظامت شری راجندر ناتھ کول جو اسٹڈی سیکریٹری سبھا
 کے ذمہ دیدی گئی تھی جو انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے نبھائی۔
 آج کے پروگرام کی نزاکت، اہمیت اور کامیابی کا اندازہ کرنے کے لئے
 درج ذیل اصحاب و ن بھریا میں موجود رہے۔
 پنڈت رادھا کرشن تھو (صدر سبھا) پنڈت جگن ناتھ بٹ (ایڈمنسٹریٹر)
 سر وشری بالکرشن بھان، نیدھ کرشن کول، گروہاری لال رینہ، سوم ناتھ ورمکن لال
 روپ کرشن (ممبران ورکنگ کمیٹی) کاشی ناتھ کول (نائب صدر) راجندر ناتھ (جوائنٹ سیکریٹری)
 اوتار کرشن مرزا (خلون) نبی لال پوروچن لال ورنلی جانتی ناتھ وائل دوارکا ناتھ بھاما
 بی اینا بھان، نثار، جنرل سیکریٹری کیشری پنڈت سبھا جموں وغیرہ۔

راجی۔ کلوی۔ مچامہ اور لال لال در

کشمیری پنڈت بھاکشپ نو اس امپلا جوں

۱۶۱

زندہ تری

Zang Tsa

(16-4-83)

پروگرام کے مطابق زندہ تری کی تقریب آج دن کے ایک بجے سے ہی شروع ہو گئی جو شام کے ۶ بجے اختتام پذیر ہوئی۔ تمام ناری جاتی اور دوسرے لڑکیوں کی تواضع قہوہ پکے اور نمکین چائے (شیر چائے) اور کتلمہ سے کی گئی۔ کافی سمیٹے کے لئے شری روشن لال جی نے نار منیم پر بھین سنائے جبکہ شرمیتی گوری شوری و اس نے گڑے کھڑے ہی شام کے ۶ بجے تک تہن کیا اور لیلایں سنائیں۔ یہ سارا پروگرام شری چمن لال ورائی نے برکھا کیا۔ آج کی تقریب کے کچھ فوٹو بھی لے گئے۔ خرابی موسم کے کارن ناری جاتی سالم پروگرام میں شری رتھ پنڈت نید کتلمہ کول نے تمام ناری جاتی کشمیری پنڈت بھاکشی جانب سے نیک خواہشات پیش کیں اور ان سے ہزار تھنا کی کہ ”دُرگا اشٹمی کے سالانہ مہا یگیہ پر بھی لوگوں کو موجود ہونا چاہیے۔“

۵ بجے ۵ منٹ پر مال میں تل وھرنے کو جبکہ نہ تھی ۲۹۵ ناریاں ۶۲ کڑا اور ۱۲۴ بچے چائے پی کر فارغ ہو چکے تھے۔ جبکہ کل ۸۲۴ لفافے نمک، شگون کے طور پر ناری جاتی کو پیش کئے گئے۔ اس پروگرام کے انجارج پنڈت کاشی ناتھ لال نائب صدر بھاتھے جبکہ ان کی معاونت شری روشن لال ورنے کی۔

اسکے بعد صدر تقریب ڈاکٹر جے این بھانے شریعتی انداز گاندھی کا زور دار الفاظ میں شکر یہ ادا کیا اور
 دعا کی کہ ہمارا دیش قائم و دائم رہے ترقی کرے اور ہم بھی لوگ خوشیوں میں لگن رہیں اور ہمارے ساتھ ہی نور
 ک تقریب اختتام پذیر ہوئی + اس سے قبل نور ک تقریب ٹھیک 4 بجے شروع ہوئی جو 7 بجے اختتام پذیر ہوئی -
 ابتدا میں حاضرین کو مبارکباد دی گئی اور بعد میں شری اور منگرا ناتھ اہبار دار نے دل فریب اور زین بھجن گیتن شروع
 کیے اور پلٹنے کے بعد منہات شام لال پر دسی نے سرود منگرا ناتھ کی اور اپنے پُر و جنوں کے محظوظ کیا - اسکے بعد
 شری اہبار دار کا بھجن ہوا اور پھر شری اس ناتھ جی در سابقہ ریونیو سکر شری نے ہر اداری کو تلفظ کی کہ اتفاق
 پیدا کیجئے اور غلط فہمی نہ ہو جائے - سبھا کا موجودہ انتظام اچھے دھند سے کام کر رہا ہے یہ لوگ دلی مبارکباد
 یا تریں (اسکی تعلیمیں پروفیسر بی این جی کو اپنی جذبہ سرشارتے نظر آ رہے تھے) شری در پیش مکر فرمایا کہ سبھا کے
 موجودہ کارندے کا ذکر لئے لکھتے دھندے ہیں - اسکے بعد شریعتی گاندھی کے آنے کی اطلاع ملی اور شری اہبار دار
 نے بھجن شروع کیا اور پھر شریعتی انداز گاندھی زندہ باد کے شگاف پورے بلند ہوئے - شریعتی گاندھی کی آمد کے
 اہتمام میں سبھا کی اندرونی سیکورٹی پروفیسر کا بنید کٹھ کوں (راہندر ناتھ کوں) (سیکرٹری) اور رتن لال در نے سبھا
 کی قیادت + جی این بھانے ہمارے ناظم نور ک تقریب و خیر سکرٹری کتیری پینڈت بھاجیوں



کشمیری پندت سچا (نور) کشپ نو اس امپھالا جوں

شرعی اندرا گاندھی کی آمد

14 اپریل 1963ء

2040

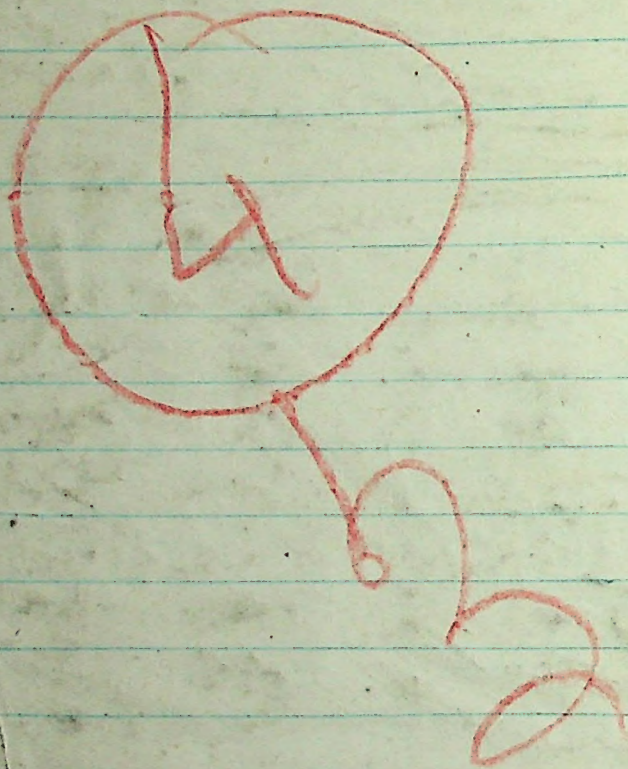
مطابق یتیم سہاگہ

☆ ☆ کشمیری پندت سچا جوں کے زیر اتمام پہلا نورانہ (نور) کی تقریب نہایت ہی شان و شوکت سے منائی گئی۔ شرعی اندرا گاندھی نے اپنی انتہائی معروفیات کے باوجود سب روایت شناسم کے کوئی گمانے سچا پندت شریف فرما کر سب سے پہلے صدر تقریب ڈاکٹر جے این بھان جیسٹس جے این بھٹ سابقہ صدر سچا پندت جگن ناتھ بٹ اور پندت رادھا کرشننگو صدر سچا سے نورہ مبارکباد کے ساتھ ساتھ بھولوں کے خوبوش ہمار قبول فرما کر گفتنی بھگوتی کے سنگم بھاؤ پورن ڈھنگ سے پوجا کی اور اس کے بعد سچا کے مال میں چلری تقریب میں شرکت فرمائی۔ ۱۱ میں تقریب کے ناظم اور سچا کے جنرل سیکرٹری بی این بھان شکار نے پراسٹیا ڈھنگ سے آپ کے خط میں نوٹوں کے بار ڈال دیے جنہیں آپ نے بخوشی قبول فرمایا۔ (سچا کے وسیع صحن اور مل میں جمع غفیر اور مجمع کثیر تھا۔ نوگ چیتوں پر بیٹھے نورہ تقریب کو دیکھ بھی رہے تھے اور سن بھی رہے تھے۔ خلقت ابیں کچھ نہ پوچھیے۔) داریاں کافی تعداد میں حاضر آئی تھیں۔

☆ شرعی گاندھی کے آنے پر سکورٹی والوں کو مزید نوٹوں کا داخلہ روکنے کے لئے سچا کا گیٹ بند کرنا پڑا۔) سوائی ایڈریس کا جواب دینے پر شرعی اندرا گاندھی نے فہو کا کھاسو ہاتھ میں تھامتے ہوئے پروکار لہجہ میں فرمایا:-

☆ ”آج بہت ہی شہدین ہے۔ نورہ ہے اور میں آئی ہوں۔ چونکہ یہ ہمارا اور آپ کا مشترکہ نور ہے اسلئے آپ نوٹوں کو شہد کا منائیں دینے کے لئے یہاں پر آئی ہوں۔“ اس کے بعد آپ نے فرمایا ”آج کل ہمارا دیس کھنایوں سے گزر رہا ہے، بڑی کھنایاں ہیں۔ ہر ایک قوم کی ہیں ہر ایک پر دیس کی ہیں لیکن سب سے بڑی چننا جو ہے وہ دیس کی ایکٹائی ہے اگندہ تانگی ہے۔ جو دیس صدیوں سے بندھا رہا اسکی ایکٹا کو مضبوط رکنا ہے اب اس میں کچھ خطرہ آتا ہے اسلئے ہم کسی بھی مت متاثر یا دھرم کے پون ہم سب کا پہلا کر تو یہ ہے کہ بھارت ماما کو ہم شکنی بنائی بنائیں۔ دیس کو مضبوط کرنے کے لئے قدم اٹھانے ہیں اس کے بعد آپ نے فرمایا ”ہمارا پہلا مسئلہ تھا غلامی کوٹیاں اور آزاد ہوں۔ آزادی کے بعد غریبی ہانے کا مسئلہ رہا“ آپ نے زور دیتے ہوئے فرمایا ”جب ہم آپسی ایکٹا، انوشاسن اور ڈسپین میں رہنا سیکھتے تھے سبھی کا فائدہ ہو سکتا تھا۔ ایک دوسرے کو برداشت کرتے تھے۔ مگر ہمارا کر تو یہ ہونا چاہیے تو ہماری ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے“ اصرار میں آپ نے فرمایا ”میں شہد کا منائیں دینا چاہتی تھی، دے رہی ہوں اور ہر ارٹھنا کرتی ہوں کہ آئندہ سال بھی آپ نوٹوں کے لئے سارے دیس واسیوں کے لئے خوشیوں اور شہرتوں کا مامن ہو۔“

مستند



G.I.R.
M.L.K.
M.L.K.
Chambers
Chambers
on wall.
Saint Louis

